وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

خرم شہزاد قادری کی نقابتوں کا مجموعۂ خاص

آفتابِ نقابت

از افادات

شہنشاہ نقابت، محمد خرم شہزاد قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہٖ محمد و آلہٖ وسلم

خرم شہزاد قادری کی نقابتوں کا مجموعہ خاص

آفتاب نقابت

زیر سرپرستی:

حاجی پیر انعام اللہ طیبی برکاتی نظامی نقشبندی

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف

از افادات

شہنشاہ نقابت

محمد خرم شہزاد قادری

کرمانوالا بک شاپ

دکان نمبر ۵، دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 042-37249515 0307-4132690

Marfat.com

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را رہنما

بفیضانِ کرم

شمس العارفین سراج السالکین قطب الاقطاب، پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

حضرت پیر سید محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے۔ آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف (اوکاڑہ)

- حضرت سید پیر محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ — مزار مبارک کرموالا انڈیا
- حضرت سید پیر میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ — مزار مبارک کرموالا انڈیا
- حضرت سید پیر غلام جیلانی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ — مزار مبارک کرموالا انڈیا
- حضرت سید پیر محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت سید پیر محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت سید پیر غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات
حضرت سید پیر
صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ
جانشین حضرت
کرماں والا شریف

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات
پیرِ طریقت رہبرِ شریعت حضرت سید پیر
باباجی
میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ
سجادہ نشین
حضرت کرماں والا شریف

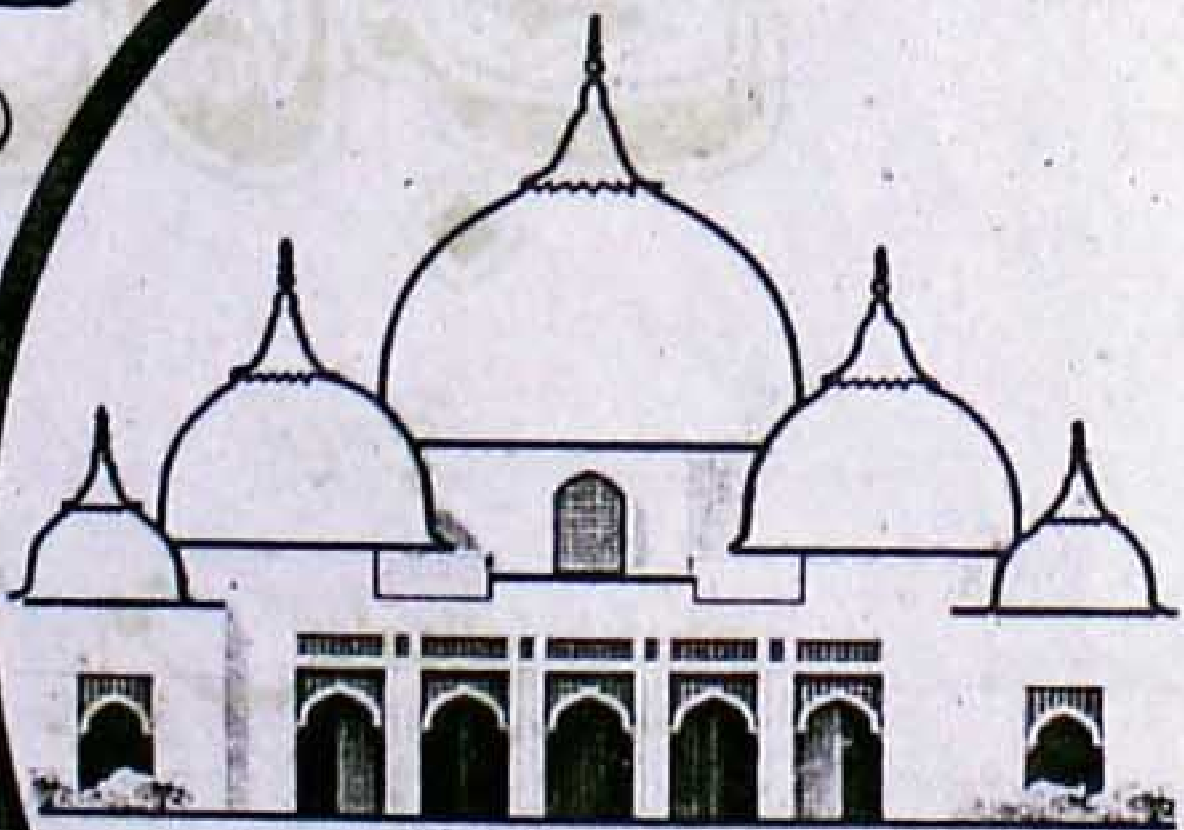

چاہتے ہو اگر نیک نامی آلِ زہرا رضی اللہ عنہا کی کرو غلامی
ان کے صدقے سے زاہد نیازی ہم تو سب کچھ ہی ہارے ہوئے ہیں

السلام اے شاہ محمد اسماعیل فخرِ عارفین
السلام اے مرشدِ ربانی کرماں کے جانشین

الحاج صوفی
برکت علی رحمۃ اللہ علیہ
بانی برکت علی مٹھائی شاپ

زیرِ سرپرستی:
حاجی پیر انعام اللہ طیبی
برکاتی نقشبندی
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف

زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

قیمت 280 روپے
اشاعت 21-04-2013

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
عرضِ ناشر	۵
دیباچہ	۶
حصہ حمد باری تعالیٰ	۹
حمد باری تعالیٰ	۱۱
حمد	۱۲
سبحان اللہ	۱۳
اوّل حمد ثناء الٰہی	۱۴
تیری شان جل جلالہٗ	۱۵
تو اور نہیں میں اور نہیں	۱۶
سبحان تیری قدرت	۱۷
فضائل میلاد شریف و نعتیہ کلام	۱۹
تھی جس کے مقدر میں	۲۱
فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیے	۲۲
میرا دل اور میری جان مدینے والے	۲۳
محفل میلاد کی برکات	۲۴
کوچہ میں تیرے	۲۸
اے چہرۂ زیبائے تو	۳۱
من تُو شُدم تُو من شدی	۳۵
نور محمد مصطفیٰ ﷺ	۳۸
تعظیم محمد	۴۲
اُجالا درود کا	۴۴
کڈا سوہنا نام محمد دا	۴۶
عجب رنگ پر ہے	۴۷
پیکرِ دلربا بن کے آیا	۴۸
کوئی ہم پایہ نہ ثانی	۴۹
میں تو پنجتن کا غلام ہوں	۵۰
چلو دیارِ نبی کی جانب	۵۱
تنہائی کے سب دن ہیں	۵۲
خسروی اچھی لگی	۵۳
بگڑی بھی بنائیں گے	۵۴
جتنا دیا سرکار نے	۵۵
ہم کو اپنی طلب سے سوا	۵۶
نعت شریف	۵۷تا۶۲
شب معراج	۶۳
یا خدا جسم میں جاں رہے	۶۶
حُسنِ سرورِ دو جہاں	۶۷
نعت شریف	۵۸تا۷۰
صل علیٰ محمدؐ	۷۱
یا محمد مصطفیٰ	۷۳
نہ زر دارم نہ پر دارم	۷۴
محمد مصطفیٰ صلی علی کی آج محفل ہے	۷۷
باتیں بھی مدینے کی	۸۳
یا مصطفیٰ خیر الوریٰ	۸۴
جلوے دکھا دیئے ہیں	۸۵
مدینے بلایا مینوں	۸۷
چڑھدے سورج	۸۸
مر گئے اونہاں دے	۸۹
آمد مصطفیٰ ﷺ	۹۲
سلسلہ ناز	۹۴

Marfat.com

انداز ہمارے نہیں ہوتے	۹۵	غم حسین کو سینے میں بسا رکھا ہے	۱۵۵
محمد کی ادا دیکھی ہے	۹۶	میرے حسین تجھ کو سلام کرتے ہیں	۱۵۹
اَکھ	۹۷	غم خواروں کو سلام	۱۶۱
مقام عشق	۹۹	رب جانے تے حسین جانے	۱۶۳
جشن آمد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱	عرض کرتی تھی	۱۶۶
ورفعنا لک ذکرک	۱۰۴	عاشق صادق سیّدنا حضرت بلالؓ	۱۶۷
محفل میلاد	۱۰۸	حلیمہؓ دائی	۱۷۸
آداب محفل میلاد	۱۱۱	ایہہ تن رب سچے دا حجرہ	۱۸۶
آمد ہے آج	۱۱۶	شان حضرت داتا گنج بخشؒ	۱۹۰
محفل پاک رسول کریمؐ	۱۱۸	دربار داتا گنج بخش	۱۹۶
میرے آقا دی محفل	۱۲۱	غوث اعظمؒ	۱۹۸
رسول آتے ہیں	۱۲۴	اے مُرشد طریقت	۲۰۰
الصلوۃ والسلام	۱۲۶	قصیدہ حضرت حاجی وارث علی شاہ	۲۰۱
جلوۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷	شان غوث اعظمؒ	۲۰۴
یا تم جانو یا ہم جانیں	۱۲۸	محی الدین جیلانی	۲۰۸
وہ جمال اپنا دکھا گئے	۱۲۹	یا غوث اعظم دستگیر	۲۱۲
اودی دیلا آوے یار	۱۳۰	خواجۂ قطب الدین بختیار کاکیؒ	۲۱۳
روضۂ مولا دیکھو	۱۳۱	خواجہ غریب نواز	۲۱۵
اغثنی یا رسول اللہ	۱۳۲	خواجہ اجمیری کی چادر	۲۱۸
اے عاشقو مژدہ ہو	۱۳۴	رنگِ مرشد	۲۱۹
اودھے ہتھ مہار	۱۳۶	خواجہ مسعود الدین گنج شکرؒ	۲۲۰
فلک خوبصورت سجایا	۱۳۸	حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمدؒ	۲۲۱
عشق نے خواب میں دیدار دکھایا	۱۴۲	حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ	۲۲۳
حصہ مناقب	۱۴۳	شاہ نصیر الدین روشن چراغ دہلویؒ	۲۲۵
من کنت مولیٰ	۱۴۵	کلام حضرت باہوؒ	۲۲۶
فضائل علی مولاؑ	۱۴۸	حصہ رباعیات	۲۳۱
مولا علی مشکلکشا	۱۵۳	شان حسین	۲۳۲
ان کوفیوں نے کیسا ستایا حسین کو	۱۵۴	حصہ متفرقات	۲۴۱

Marfat.com

عرضِ ناشر

عزیزی قارئین کرام!

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ۔ اللہ کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ توفیق بخشی کہ ہم زیرِ نظر کتاب شائع کرنے کے قابل ہوئے۔ اس کتاب کو مرتب کرنے کا میں نے محترم خرم شہزاد کو قریب سات آٹھ برس قبل اس وقت کہا تھا جب ہم لوگ حجازِ مقدس کے سفر میں تھے۔ خرم شہزاد صاحب بلا شبہ ایک معروف نقیب ہیں اور ان کے شب و روز محافل میں اللہ اور اللہ کے رسول کریم کا ذکر ہی کرنے میں بسر ہوتے ہیں۔

خرم شہزاد صاحب کا مختصر سا تعارف یہ ہے کہ آپ کی ولادت ستمبر 1983ء میں ہوئی۔ آپ نے حصولِ تعلیم کے بعد اپنی زندگی کو مدحتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے وقف کر دیا جبکہ آپ نے باقاعدہ طور پر نقابت کا آغاز 2000ء کے اوائل میں کیا اور ابھی تک آپ ایک انتہائی مصروف و مقبول نقیب ہیں۔

اپنے معزز قارئین کرام سے ہماری یہ التماس ہے کہ اس کتاب میں اگر کوئی غلطی یا کوتاہی بتقاضائے بشریت رہ گئی ہو تو از راہِ کرم ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اس کی درستگی ہو سکے۔ ادارہ تہہ دل سے آپ کا شکر گزر ہوگا۔

آپ کا خیر اندیش

ابوالحسن محمد سمیع اللہ برکت

Marfat.com

دیباچہ

الحمد لِلّٰہ رب العالمین. والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و علیٰ آل و اصحابک یا حبیب اللہ بندۂ ناچیز بلاشبہ عاصی و گنہگار و ناتواں ہے مگر اللہ کریم علیم و خبیر کی بارگاہ بیکس پناہ سے بخشش و مغفرت کا طلبگار ہے۔ اس حقیر نے جب سے ہوش سنبھالا ہے اس کی زندگی مدحِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے اور بیان کرتے ہی گزری ہے۔

کیونکہ یہی ماحول بندۂ عاجز کو اپنے گھر سے بھی ملا۔ اسی لئے اس بندۂ ناتواں و عاجز و مسکین کے رگ و پے میں مدحتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی موجزن ہے۔ ایک عرصہ دراز سے میرے سرپرست حضرات اور احباب مجھ سے یہ تقاضا کر رہے تھے کہ جو کلام میں محافل میں پڑھتا ہوں اس کو کتابی شکل میں پیش کروں مگر گوناں گوں مصروفیات کی وجہ سے میں پہلوتہی کا مرتکب ہوتا چلا آ رہا تھا۔

یہ 2004ء کی بات ہے کہ جب یہ بندہ عاجز اور جناب سمیع اللہ برکت صاحب عمرہ شریف کے مقدس سفر پر گئے تو اس دوران میرے محترم دوست جناب سمیع اللہ برکت جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ بذاتِ خود معروف اشاعتی ادارے ''کرمانوالہ بک شاپ'' کے مالک ہیں۔ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اپنے

Marfat.com

پڑھے ہوئے کلاموں کو ہمت کر کے یکجا کروں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے مجھے یہ بھی فرمایا کہ وہ میری اس پہلی کاوش کو شائع بھی فرما دیں گے۔ جزاک اللہ خیرا۔

مگران کی بات پر عمل کرتے کرتے اتنے ماہ وسال بیت گئے۔ اللہ کریم کا احسانِ عظیم ہے کہ یہ بندۂ عاجز و مسکین اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود اس کو مکمل کرنے میں کامیاب ہوا۔ بلاشبہ یہ کتابی شکل میں جو آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے تو یہ صرف اور صرف جناب محترم سمیع اللہ صاحب اور ان کے برادرِ اصغر الحاج سیف اللہ برکت صاحب ہی کی مرہونِ منت ہے۔ وگرنہ میرے تو یہ بس کی بات ہرگز نہ تھی۔

اس موقع کا فائدہ اُٹھائے ہوئے میں چند معروضات پیش ضرور آنا چاہوں گا کہ یہ جو چلن عام ہو چلا ہے کہ محافل نعت کو لچر گانوں کی طرزوں پر نعتوں کے نام پر بدنام کیا جا رہا ہے تو یہ بات صاف صاف غیر شرعی ہی نہیں بلکہ غیر اخلاقی بھی ہے۔ کیونکہ ان محافل میں عام طور پر سادہ لوح لوگ آتے ہیں اور وہ لوگ ان محافل سے کوئی اچھا سبق لیکر جاتے ہیں بلکہ ان معصوم اور سادہ لوح لوگوں کو دیگر مسالک کے لوگوں کے بڑے چبھتے ہوئے سوالوں کے جواب بھی دینا پڑتے ہیں۔ میری عرض محض اتنی سی ہے کہ خدا را وہ لوگ جو اسٹیج کی زینت ہوا کرتے ہیں وہ ان غیر شرعی حرکات کو کنٹرول کریں اور ان لوگوں کی اصلاح کریں جو کہ ایسی حرکات اور غیر معیاری کلام کو لچر اور بے ہودہ گانوں کی طرزوں پر پڑھتے ہیں۔

میرے خیال میں تو اس طرح نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ

وسلم کی توہین ہو جاتی ہے جس سے سننے والوں کو بھی کسی قسم کا ثواب حاصل نہیں ہو پاتا ہے میری دست بستہ گذارش ہے کہ ان محافل کو خیر و برکت کا ذریعہ بنانا چاہیئے ۔معتبر اکابرین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیئے اور انہیں چاہیئے کہ کسی بھی قسم کی غیر شرعی اور غیر اخلاقی حرکت کا اگر کوئی نعت خواں ارتکاب کرے تو وہ فوراً اس کی اصلاح کریں۔

آخر میں بندہ دعا گو ہے کہ میری اس کاوش کو اللہ کریم غفور الرحیم اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے اور اسے میرے لئے باعثِ نجات بنائے۔ یا الہ العالمین! نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے صدقہ میرے دوستوں اور عزیزوں پر اپنا خصوصی رحم و فضل فرما اور میرے والدین پر اپنی خاص رحمت کے دروازے کھول دے۔ یا اللہ کریم اس کتاب کو پڑھنے والوں پر بھی اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دے اور ان کی جائز نیک تمناؤں کو اپنی خصوصی رحمت سے پورا فرما۔ آمین یا رب العالمین۔

بمقام: قلعہ محمدی
راوی لاہور لاہور
جمادی الاوّل ۱۴۳۴ء
مارچ 2012ء

نیاز مند
محمد خرم شہزاد قادری
0300-4274932
0321-8474932

Marfat.com

حصہ

حمد باری تعالیٰ

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

یا الٰہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جناب مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی آئے جس دن گرمیوں پر آفتاب
اس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے
سیّد سادات فخرِ انبیاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی پُل کے اوپر بھی بہ ہنگامِ گزر
دستگیرِ بیکساں اُس پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان میں تُلنے لگیں
سید الثقلین ختم الانبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قیامت میں صفیں بندھنے لگیں
اہل بیتِ مجتبیٰ آلِ عبا کا ساتھ ہو

☆......☆......☆

Marfat.com

حمد

هٰذا مِنْ اَسمَآءِ الْحسنیٰ سُبحَانَ اللّٰہ سُبحَانَ اللّٰہ
سُبُوْحٌ قُدُوسٌ اَعلیٰ سُبحَانَ اللّٰہ سُبْحَان اللّٰہ
حَیُّ الْقَیُّومُ قَوِیٌ قَادِر ظَاہِرَ بَاطِن اوّل اٰخِرُ
وَارِث وَالیٌ اَعلیٰ اَوْلیٰ سُبحَانَ اللّٰہ سُبحَانَ اللّٰہ
حَقٌّ مَلکٌ مُنعمٌ مُغنیٰ اَحَدٌ صَمَدٌ نُورٌ مُعطِیٰ
سُبحَانکَ یَا ربَّ الاَعلیٰ سُبحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
لَو کَانَ تمَنَاءِ الْجنَّتُ فِی کُلِ بلَاءِ والعُسرتِ
یَا اَیُّھَا الانسَانُ اِقْرَا سُبحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
فِی کُلِ زَمَانِ قُل اکبر ثُمَّ انْظُرفِی القلب المضطر
اَلحق بخَاتِکَ فِی ھٰذا سُبحَانَ اللّٰہ سُبْحَان اللّٰہ

(اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

سبحان اللہ

ساقی ہے میرا وہ شاہِ زمن سبحان اللہ سبحان اللہ
کیا خوب کھلا ہے دل کا چمن سبحان اللہ سبحان اللہ
جلوے سے تیرے ہے کب خالی پھل پھول پھلی پتہ ڈالی
ہے رنگ تیرا گلشن سبحان اللہ سبحان اللہ
گر دل میں چشم بینا ہو بت خانہ ہو کعبہ ہو
گھر گھر میں اس کے ہیں درشن سبحان سبحان اللہ
جب ذات کے ساتھ صفات ہوئی وحدت کثرت کی برات ہوئی
ہیں آپ ہی دولہا آپ دُلہن سبحان اللہ سبحان اللہ
بہروپ بھروں دیوے جاؤں یہ سب کی زباں سے کہلاؤں
وہ آئی وارث کی جوگن سبحان اللہ سبحان اللہ
آباد رہے یہ میخانہ اکبر کو پلا دو پیمانہ
ہو مرتے دم تک یہ ہی سخن سبحان اللہ سبحان اللہ
(اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

اوّل حمد ثناء الٰہی

اول حمد ثناء الٰہی، جو مالک ہر ہر دا
اُس دا نام چتارن والا، کوئی میدان نہ ہردا
آپے دانا، آپے بینا، ہر کم کردا آپے
واحدِ لا شریک الٰہی، صفتاں نال سُچاپے
واہ واہ صاحب بخشن ہارا، تک تک ایڈ گناہاں
عزت رزق نہ کُھسے ساڈا، دیندا فیر پناہاں
کناں باہجوں سننے والا، تکدا اے بن نیناں
باہجھ زبان کلام کریندا، ناں اُس بھائی نہ بھینا
غالب امر مبارک اس دے، نہ ہویاں نوں کیتا
ہویاں نوں نابود کریسی، آپ ہمیشہ جیتا
رحمت دا مہینہ پا خدا، باغ سُکا کر ہریا
بوٹا آس اُمید میری دا، کردے ہریا بھریا
(میاں محمد بخش)

☆......☆......☆

Marfat.com

تیری شان جل جلالہ،

تیری دو جہاں کو ہے جستجو تیری شان جل جلالہ
ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو تیری شان جل جلالہ،
تیرا ذکر کرتی ہیں قمریاں تیری یاد کرتی ہیں بُلبلیں
ہے چمن میں زمزمہ چار سُو تیری شان جل جلالہ
تیرے حکم سے جو ہوا چلی تو چٹک کے بولی کلی کلی
ہے کریم تو ہے رحیم تو تیری شان جل جلالہ
ہے تجھی سے تیری طلب مجھے تیری ذات پاک ہے شرک سے
ہے تجھی سے تیری ہی آرزو تیری شان جل جلالہ
ہے سیاہ نامہ ورق ورق اسی شرم سے ہوں غرق غرق
کس منہ سے ہوں تیرے رو برو تیری شان جل جلالہ
ہوا کفر و شرک جو زور پر تو کیا زمانہ میں جلوہ گر
شہِ دیں محمد نیک خُو تیری شان جل جلالہ
جو جزا کے روز تُو تخت پر بڑی شان سے ہو جلوہ گر
کہے اکبر اُس گھڑی دو بدو تیری شان جل جلالہ

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

Marfat.com

تو اور نہیں میں اور نہیں

ہے ایک مکاں اور ایک مکیں تو اور نہیں میں اور نہیں
پھر کیوں نہ ہو دل میں صاف یقیں تو اور نہیں میں اور نہیں
جب صاف ہو دل کا آئینہ کھل جاتی ہے چشم بینا
پھر حق حق کہتے ہیں حق بیں تو اور نہیں میں اور نہیں
نحن اقرب سے کھلتا ہے تو مجھ سے ملتا جلتا ہے
پھر کیوں میں جاؤں اور کہیں تو اور نہیں میں اور نہیں
ممکن ہی نہیں ممکن ہی نہیں تو اور کہیں میں اور کہیں
ہے تو بھی یہیں ہوں میں بھی یہیں تو اور نہیں میں اور نہیں
ہے وصل کی اکبر جب خوبی خود کہہ دے شانِ محبوبی
تو مجھ سے قریں میں تجھ سے قریں تو اور کہیں میں اور کہیں

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

سُبحان تیری قدرت

کہتا ہے مُرغ صحرا ، سبحان تیری قدرت
عاشق ہوں اس صدا کا ، سبحان تیری قدرت

گلکاریوں سے تُو نے کیا کیا عجب بنایا
پھل پھول بیل بوٹے ، سبحان تیری قدرت

ایک ایک سے جدا ہے ، سب کی نئی ادا ہے
ہر رنگ ہے نرالا ، سبحان تیری قدرت

صناعیاں ہیں تیری پھولوں میں ڈالیوں میں
پتوں پہ نقش تیرا ، سبحان تیری قدرت

لعل و گہر بنا کے ، شمس و قمر بنائے
پھر آپ ان میں چمکا ، سبحان تیری قدرت

باغِ جہاں کے مالی ، تیری ہے شان نرالی
کیا کیا چمن کو سینچا ، سبحان تیری قدرت

نیرنگیوں سے تیری حیران ہو کے اکبؔر
پڑھتا ہے یہ وظیفہ، سبحان تیری قدرت
(اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

فضائل میلاد شریف

و

نعتیہ کلام

Marfat.com

Marfat.com

تھی جس کے مقدر میں

تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی
قدرت نے اُسے راہ ، دکھائی تیرے در کی

میں بھول گیا نقش و نگارِ رُخ جنت
صورت جو کبھی سامنے ، آئی تیرے در کی

پھر اُس نے کوئی اور تصور نہیں باندھا
ہم نے جسے تصویر ، دکھائی تیرے در کی

رویا ہوں میں اُس شخص کے پاؤں سے لپٹ کے
جس نے بھی کوئی بات ، سنائی تیرے در کی

یہ ارض و سماوات ، تیری ذات کا صدقہ
محتاج ہے یہ ساری ، خُدائی تیرے در کی

پانے کو تو یہ شمس و قمر ، چرخ نے پائے
کیا پایا اگر خاک نہ ، پائی تیرے در کی

آیا ہے نصیر آج ، تمنا یہی لے کے
پلکوں سے کیئے جایئے ، صفائی تیرے در کی

(حضرت پیر سید نصیر الدین نصیر)

Marfat.com

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیئے

فضلِ ربؒ العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کیا چاہیئے

دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے

گنبدِ سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیئے

یہ جبیں اور ریاض الجنہ کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے

ہے سکندرؔ ثناء خوانِ شاہِ اُمم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تُو
اللہ اللہ رے تری شان مدینے والے

کام آتی ہے تری ذات ہر اک دُکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

(حضرت بیدم وارثی)

Marfat.com

محفلِ میلاد کی برکات

حضرت مولانا عبد اللہ بن عیسیٰ انصاری علیہ الرحمۃ روایت فرماتے ہیں کہ "ہمارے پڑوس میں ایک نیک بخت و نیک سیرت بڑھیا رہتی تھی جو کہ بے حد متقی و پرہیز گار تھی۔ جب دیکھو وہ عبادات میں مشغول رہا کرتی تھی۔ ایک روز اس کا انتقال ہوگیا۔ اس کے سامان میں سے ایک دینار برآمد ہوا۔ یہ دنیار اس نے سوت بیچ کر حاصل کیا تھا۔

اس کے جواں سال بیٹے نے یہ دینار لیکر عہد کیا کہ اس کو ایسے نیک کام میں خرچ کرے گا کہ جس سے اس کی والدہ اور اس کو خود بھی ثواب حاصل ہو۔ اب وہ کوئی ایسا کوئی موقع تلاش کر رہا تھا کہ جہاں اس دینار خرچ کرے۔ (یاد رہے کہ اس دور میں سونے کے دینار کی بڑی قدر و قیمت ہوا کرتی تھی۔) ایک روز وہ کسی مقام کی طرف جا نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ چند نیک صورت لوگ جمع ہیں اور درود و سلام پڑھ رہے ہیں۔ ان سب لوگوں نے صاف ستھرے اور اچھے اچھے کپڑے پہن رکھے تھے۔

اس جوان نے ان لوگوں میں سے ایک سے پوچھا کہ محفل کس کی ہے تو اسکو جواب ملا کہ یہ مجلس میلاد شریف خیر البشر ہے۔ جوان نے یہ سنا تو وہ بھی اس محفل بابرکت میں شامل ہوگیا۔ محفل سے واپس گھر آیا اور سو گیا۔

Marfat.com

رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت برپا ہے اور منادی ہر جماعت کو نام لیکر پکارتا ہے۔ آخر اس جماعت کو بھی پکارا گیا جس میں یہ جوان تھا۔

منادی نے اس جماعت کے تمام اراکین کو جنت کی اور محلات کی مبارک باد دی۔ وہ جوان بھی اس جماعت کے ساتھ جنت کے اندر داخل ہو گیا۔ اس نے دیکھا کہ وہاں ایک سے بڑھ کر ایک محل تھا جن کے بالا خانوں پر حوریں بناؤ سنگھار کر کے بیٹھی ہوئی تھیں۔ اس نے جب ایک محل میں جانے کا ارادہ کیا تو ایک فرشتہ آیا اور اس نے ایسا جوان کو اندر جانے سے روک دیا اور کہا کہ اے عزیز! یہ مکان تو اس شخص کا ہے جس نے محفلِ مولودِ شریف کا انعقاد کیا تھا اور جو تم اس کے اردگرد محلات دیکھ رہے ہو وہ ان لوگوں کے ہیں جو حاضرینِ محفل تھے اور بڑے ذوق و شوق سے سن رہے تھے اور درود شریف پڑھ رہے تھے۔

صبح کو جب یہ جوان بیدار ہوا تو اس نے اسی دینار کو خرچ کر کے محفلِ میلاد پاک کا اہتمام کیا۔ اس نے حاضرین محفل سے اپنی خواب کو بیان کیا۔ تمام لوگوں نے عہد کیا کہ وہ بھی محافل کا اہتمام کیا کریں گے۔ محفل والی رات کو اس جوان نے خواب میں دیکھا کہ دو محلات بہت ہی قیمتی اور خوبصورت ہیں جبکہ اس کے اردگرد بہت سے محلات ہیں۔ اس نے دیکھا کہ دو محلات میں سے ایک مکان میں اس کی والدہ عمدہ ترین ملبوس زیب تن کئے ہوئے بڑی ہی شان و شوکت

Marfat.com

کے ساتھ بیٹھی ہے۔ اس کے پاس سے بہت ہی اعلیٰ قسم کی خوشبو آ رہی تھی۔

فرشتوں نے اس کو بتلایا کہ دوسرا محل اس جوان کا ہے۔ اس نے اپنی والدہ سے سوال کیا کہ میری ماں ان محلات کا سبب کیا ہے تو اس نے بڑے پیار سے بتایا کہ یہ مرتبہ ہمیں تمہاری اس محفلِ میلاد شریف کی بدولت حاصل ہوا ہے جو کہ تم نے دینار خرچ کر کے منعقد کی تھی۔ میرے بیٹے جو تم یہ محلات دوسرے دیکھ رہے ہو وہ ان حاضرین کے ہیں جو اس محفل پاک میں صدقِ دل سے شامل ہوئے تھے۔

شہنشاہ اعظم تولد ہوئے
رسولِ مکرم تولد ہوئے
شہِ دین و دنیا تولد ہوئے
مہ اوجِ علیا تولد ہوئے
تولد ہوئے پیشوائے جہاں
تولد ہوئے مقتدائے جہاں
تولد ہوئے سرورِ مرسلاں
تولد ہوئے رہبرِ دو جہاں
تولد ہوئے رہنمائے قدیم
قسیمِ و جسیمِ و نسیم و وسیم
تولد ہوئے بحرِ فیضِ عمیم
شفیع و مطاع و نبی کریم

Marfat.com

تولد ہوئے مہرِ اوجِ شرف
تولد ہوئے فخرِ عہدِ سلف
تولد ہوئے خواجۂ بعث و نشر
تولد ہوئے شافعؑ روزِ حشر

☆......☆......☆

Marfat.com

کوچہ میں تیرے

حاضرینِ ذی وقار، مشائخِ ذی احتشام، علمائے اہل سنت اور عمائدین امت یہ بندۂ ناچیز آپ تمامی حضرات کا تہہ دِل سے شکر گزار ہے اور آپ سب کے لئے چشمِ براہ سے کہ آپ سب نے اپنی گوناں گوں مصروفیات سے وقت نکال کر اس روحانی اور بابرکت محفلِ میں شرکت فرمائی۔ بلاشبہ آج کے اس نفسا نفسی کے دور میں یہ بہت ہی سعادت کی بات ہے کہ جب اکثر لوگ اپنے گھروں میں کیبل پرواہیات پروگراموں کے مزے لوٹ رہے ہیں اور کچھ خوش نصیب لوگ اللہ اور اس کے رسولِ برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کی محفل کو سجائے بیٹھے ہیں:

بھلا یہ سعادت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے بغیر حاصل ہوسکتی تھی جی نہیں یہ تو ہرگز نہیں ہوسکتا۔ اللہ عزوجل جس پر چاہے اپنا فضل وکرم فرمائے اور جس کو نہ چاہے تو اس کو دوسرا کوئی دے نہیں سکتا۔

یہ بندۂ عاجز ومسکین ایک نعت شریف پڑھے گا۔ میری استدعا ہے کہ جب شعر ختم کروں تو آپ پورے ذوق وشوق سے اور باآواز بلند کہیئے گا ''ہمارا'' آیئے گنبد خضرا کا تصور اپنے اذھان میں لے کر اس نعت شریف کو پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

کوچہ میں تیرے خاک کا بستر ہے ہمارا
یہ فرش تو مخمل سے بھی بڑھ کر ہے......... ہمارا

اللہ کا محبوب پیمبر ہے ہمارا
سب امتوں سے مرتبہ، بڑھ کر...... ...... ہے ہمارا

محبوب خدا شافع محشر ہے ہمارا
فردوس جسے کہتے ہیں وہ گھر......... ہے ہمارا

مدفن میں بھی ہے پیش نظر آپ کا جلوہ
ہم سوتے ہیں بیدار مقدر .... ہے ہمارا

اُمت میں تمہاری ہیں، غلاموں میں تمہارے
تقدیر ہماری ہے، مقدر......... ہے ہمارا

کس پیار سے کہتا ہے خدا بیت نبی سے
جو گھر ہے محمد کا، وہی گھر......... ہے ہمارا

دوزخ پہ اگر پُل ہے، تو ہو کہتے ہیں جبرئیل
امت کے اُترنے کے لیے پر......... ہے ہمارا

محشر سے ہمیں لے چلو جنت میں فرشتو
واں جلوہ فگن ساقئ کوثر......... ہے ہمارا

قدموں سے اُٹھائیں گے اگر خدام تمہارے
کہہ دیں گے یہیں آج تو بستر .... ہے ہمارا

طیبہ کے عوض گلشنِ جنت کو نہ لیں گے
مشتاق تمہارا دِل مضطر ہے......... ہمارا

Marfat.com

امت ہے محمد کی نشاں پوچھتے کیا ہو
فردوس میں خیمہ لبِ کوثر ہے ...... ہمارا
دیدارِ خدا جلوۂ احمد ہے نظر میں
کیا عہد کا دن عرصۂ محشر ہے...... ہمارا
ہر پھر کے فلک کہتا ہے دیدار دکھادے
دن رات تیرے کوچے میں چکر ہے...... ہمارا
کر کر کے وہاں سجدے یہی عرض کریں گے
یہ در ہے حضور آپ کا یہ سر ہے...... ہمارا
طیبہ کی طرف بادِ صبا جلد اڑا دے
کچھ مشتِ غبارِ تنِ لاغر ہے...... ہمارا
مدفن میں اگر آ کے نکیر بن اُٹھائیں
کہہ دیجئے حضرت یہ ثناء گر ہے...... ہمارا
جنت میں مجھے دیکھ کے پڑھتے ہوئے نعتیں
فرمائیں وہ ہنس ہنس کے تو بُردہ ہے ......ہمارا
اے شہِ بطحا تو آقا ہے...... ...... ہمارا
واللیل کی زلفوں والے تو مولیٰ ہے...... ہمارا
والشمس کے چہرے والے تو سہارا ہے...... ہمارا
معراج پہ جانے والے تو شافع ہے...... ہمارا

☆......☆......☆

Marfat.com

اے چہرۂ زیبائے تو

حاضرین والا شان، مشائخِ عظام، علمائے ذی وقار اور اس محفل پاک کی انتظامیہ خصوصی طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اس روحانی اور وجدانی محفل پاک کا انعقاد کیا گیا اور اس میں چُن چُن کر عشاقِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکٹھا کیا۔ آج کے اس نفسا نفسی کے دور میں جبکہ ہر بندہ ہی مصروف بلکہ بے حد مصروف ہے۔ ایسی محافل کا اہتمام بہت ہی خوش آئند بات ہے۔

اسٹیج پر ملکِ عزیز کے نامور نعت خوانان تشریف فرما ہیں اور یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہمارے درمیان امتِ مسلمہ کے عظیم مفکر، دانشوران، علمائے کرام اور مشائخ کرام بھی تشریف فرما ہیں۔ آج اس مبارک موقع سے فائدہ اُٹھائے ہوئے یہاں میں حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ کی اردو زبان میں تضمین جو کہ انہوں نے حضرتِ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی شہرۂ آفاق نعت پر لکھی پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

خالق نے بخشی ہے تجھے، سب سروروں کی سروری
پیغمبروں میں دی تجھے ، اللہ نے پیغمبری
صورت سے تیری ہے عیاں، شانِ خدا کی برتری

Marfat.com

اے چہرۂ زیبائے تُو، رشکِ بُتانِ آزری
ہر چند وصفت می کُنم، در حُسن زاں زیبا تری

آگے چل کر فاضل شاعر ذی شان آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے ان اوصاف کو بیان فرماتے ہیں کہ کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کی دلداری فرماتے ہیں۔

ہیں ختم تیری ذات پر، اوصافِ اُمت پروری
اللہ کے محبوب سے، کس کو مجال ہمسری
پائی ہے کس مخلوق نے، یہ دلبری یہ سروری
تو از پری چابک تری، و ز برگ گل نازک تری
وز ہر چہ گویم بہتری، حق عجائب دلبری

اب میں اس عظیم الشان کلام کو پیش کرتا ہوں کہ جن کو آپ نے بارہا سنا ہوگا کہ جس میں اس کیفیت کو شاعر ذی شان نے تو بیان کیا ہی ہے مگر اس کی تضمین میں جو رنگ بھرا ہے شہید نے وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔

معراج میں جبرئیل سے تھے پوچھتے شاہِ اُمم
تم نے تو دیکھا ہے جہاں، بتلاؤ تو کیسے ہیں ہم
روح الامیں کہنے لگے، اے مہ جبین حق کی قسم
آفاقہا گردیدہ ام، مہر بُتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام، لیکن تُو چیزے دیگری

ہمارے آقا و مولیٰ سرکار مدینہ، سرورِ قلب و سینہ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف کا حق ادا

کرتے ہوئے اگر حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس شعر میں کمال کیا ہے تو اس کی تضمین یعنی تشریح کا حق حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کیا خوب ادا کیا ہے کہ:

ہمسر ترا کوئی نہیں، حور و ملک جن و بشر
مکھڑے سے تیرے سر بسر، نُورِ خدا ہے جلوہ گر
لیکر چراغ مہر گر، ڈھونڈے فلک بھی دربدر
ہرگز نیاید در نظر، صورت ز رویت خوب تر
شمسی ندانم یا قمر، یا زہرہ یا مشتری

اللہ رب العزت کے ساتھ ہمارے آقا و مولیٰ کے تعلق کو کس خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ:

فرماتا ہے تجھ سے خدا، دِل میں نہ رکھ اپنے خودی
تیرے نگینِ طبع پر ،میری حقیقت ہے کھلی
جب یمنِ وحدت کی صفت، خاص اپنی میں نے تجھ کو دی
من تُو شدم تو من شُدی، من تن شُدم تو جاں شُدی
تا کس نگوید بعد ازیں، من دیگرم تو دیگری

آخر میں اگر حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے خود کو بارگاہِ بے کس پناہ یعنی دربار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ادنیٰ اور کمتر بنا کر پیش کیا ہے تو حضرت شہید علیہ الرحمۃ نے ہم سب فدایانِ مصطفیٰ کریم کے جذبات کا بھی یقیناً پورا پورا حق ادا کر دیا ہے۔ آپ عرض کرتے ہیں کہ:

Marfat.com

ہم بے کسوں کا چارگر کوئی نہیں تیرے سوا
اے بادشاہِ ہل اتی وے خواجۂ ہر دوسرا
مثلِ شہیدؔ بے نوا، ہے آستانہ پر کھڑا
خسروؔ غریب است و گدا، افتادہ در شہر شُما
باشد کہ از بہر خدا ، سوئے غریباں بنگری

☆......☆......☆

Marfat.com

من تُو شُدم تُو من شدی

حاضرینِ محترم! محفلِ میلادِ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ اور ہم حاضر ہیں اور بلاشبہ محفل کی برکات سمیٹ رہے ہیں۔ نامور علمائے کرام اور مشائخِ ذی شان بھی موجود ہیں اور زُعمائے کرام بھی اس محفلِ بابرکات سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے موجود ہیں۔ آج میں آپ کی خدمتِ اقدس میں ایک تضمین پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ یاد رہے کہ یہ شہرۂ آفاق نعت شریف، حضرتِ امیر خسرو کی ہے مگر اس کی تضمین جناب شہید صاحب علیہ الرحمۃ نے لکھی۔

اے مُبتلائے عشق تُو، جن و بشر حور و پری
روشن ز عکس حُسن تُو، آئینۂ پیغمبری
نُور رخت را مشتری، ہم زہرۂ و ھم مشتری
اے چہرۂ زیبائے تُو، رشکِ بتانِ آذری
ہر چند و صفت می کنم در حسن زاں زِیبا پری
نے حُور دارد نے پری، باتو مجالِ ہمسری
از دلبراں ہم دلبری، ختم است بر تُو دلبری
تُو فخر مہرِ خاوری، تو رشکِ ماہ انوری

Marfat.com

تو ازپری چابک تری و زبرگ گل نازک تری
وزہرچہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

آہ بُلبل شوریدہ ام، کز بوئے گل رنجیدہ ام
ہر چار سونا لیدہ ام، درجستجو کو شیدہ ام
ہر غنچہ را بو تیدہ ام، ازہر چمن گلِ چیدہ ام
آفاقہا گردیدہ ام مہر بُتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام، لیکن تُو چیزے دیگری

اے نُورِ یزداں سر بسر از طلعتِ تُو جلوہ گر
وے خلعت وحدت ببر تاجِ حقیقت زیب سر
مشعل بکف گردد اگر خورشید تاباں دربدر
ہرگز نیاید در نظر صورت ز رویت خوب تر
شمسی ندانم یا قمر یازہرۂ یا مشتری

حق گویدت کا ی عینِ حق ، جاں بودۂ جاناں شُدی
از نورِ من پیدا شُدی، در ذاتِ من پنہاں شدی
من جوہرِ معنی شُدم، تُو صورت انساں شُدی
من تُو شُدم تُو من شدی، منِ تن شُدم تُو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تُو دیگری

خورشید نقشِ پائے تُو، گردوں چمن آرائے تُو
در ہر سرے سودائے تُو، ہر ہر دلے غوغائے تُو
اے عرش اعظم جائے تُو، وی عاشقت مولائے تُو

Marfat.com

عالم ہمہ یغمائے تُو، خلقِ خدا شیدائے تو
این نرگسِ رعنائے تُو، آوردہ رسمِ کافری

دربار گاہِ مصطفیٰ میکرد، ہاتف این ندا
کای شافع روز جزا، وے خواجۂ ہر دوسرا

سرتاپا محوِ لقاء ہمچوں شہیدِ بینوا
خُسرو غریب است و گدا، افتادہ در شہر شما
باشد کہ از بہرِ خُدا، سوئے غریباں بنگری.

☆......☆......☆

Marfat.com

نُور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حاضرین محترم، مشائخِ ذی شان اور عظیم المرتبہ بانیانِ محفل، اس روحانی و بابرکت محفل کی برکات سمیٹتے ہوئے یہ بندۂ ناچیز اس وقت نُور محمد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک پیش کرنے کی سعادت کرتا ہے۔

میری گزارش انتظامیہ سے بھی ہے اور آپ حضرات سے بھی کہ للّٰہ کچھ دیر کے لئے اپنی آنکھوں کو بند کر کے گنبدِ خضریٰ کا تصور اپنے دلوں اور دماغوں میں اجاگر کریں اور اس عاجز کی باتیں غور سے سنیں ان شاء اللہ ہم سب کے اندر یقیناً روحانیت پیدا ہوگی۔

حضرتِ شہید علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیفِ لطیف ''مولود شریف'' کے صفحہ نمبر ۱۰ پر رقم فرمایا ہے کہ ماہرینِ رموزِ شریعت نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جب حضرت صمدیت کو اظہارِ ذات کمالات کا منظور ہوا تو تمام تر موجودات کے نور سے ہزار برس پہلے نورِ کامل السرور خواجۂ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیدا فرما کر قضائے لامکاں میں رکھا۔

پس وہ نور کرامت ظہور ایک مدت تک بساط تقرب پر طواف میں مشغول رہا۔ اس کے بعد یہ سجدہ الٰہی میں مامور ہوا۔ چنانچہ ایک سال تک

مشغول رہا۔ بھائیو! یاد رکھنا کہ اس جہاں کا ایک روز ہمارے ایک برس کے برابر ہوتا ہے۔ پس وہ نور سجدۂ الٰہی میں وہ اللہ کریم کی تسبیح میں مشغول رہا۔ پس اُس نورِ فیض گنجور سے ایک جوہر بنایا اور اس جوہرِ مظہر کو نظرِ عنایت سے دیکھ کر دس حصے کیے۔

ایک حصہ سے عرش، دوسرے سے لوح تیسرے سے قلم بنایا اور قلم کو حکم کیا کہ لکھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قلم نے ایک ہزار برس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی۔ اس کے بعد حکم ہوا کہ اب لکھ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ جس وقت نام مبارک خواجۂ ہر دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا تو متواتر ایک ہزار برس تک سجدہ میں رہا اور جب سر اُٹھایا تو کہا السلام علیک یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حق تعالیٰ جل شانہ نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اس کا جواب یوں عطا فرمایا کہ وعلیک السلام ومنی الرحمۃ۔ اس طرح پانچویں چھٹے ساتویں آٹھویں نویں حصوں سے آفتاب و ماہتاب، دن اور رات اور ملائکہ اور کرسی بنائی۔ اور دسویں حصہ سے روح محمدی کو پیدا فرمایا جو کہ عرش کی داہنی طرف چار ہزار برس تک تسبیح وتقدیس میں برابر مشغول رہا۔ الغرض وہ نُور کرامات ظہور ستر ہزار برس تک عرش پر پانچ ہزار برس تک کرسی پر جلوہ افروز رہا۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام حکم ربانی سے زمین پر آئے اور پارۂ خاک طلب کیا۔

زمین نے جس وقت خواجۂ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سُنا تو شق ہوگئی اور خاکِ سفید و مثل کافور اُس سے ظاہر ہوئی۔ چنانچہ حضرت

جبرئیل علیہ السلام خاکِ پاک اس مقام سے کہ جہاں آج روضۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے لے آئے۔ اب اس خاکِ پاک کو مشک وزعفران اور سلسبیل اور کافور بہشتی سے خمیر کر کے مادہ وجود باوجودِ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتب کیا۔

اب وہ وجود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بصورت قندیل ہے کچھ عرصہ تک عرش بریں پر معلق رہے۔ یہی وہ نور اطہر تھا کہ جو حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی پر جلوہ افروز ہوا۔ یہی نور بہشت در پشت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچتا رہا تا آنکہ رسول کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا۔

آیئے اسی نورِ محمد کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح بیان کرتے ہیں۔ کہ آپ نے میرے پڑھتے ہوئے جب شعر کا اختتام آئے تو باآوازِ بلند ''نُورِ محمد'' کہنا ہے۔ ایسے جوش اور ولوے سے کہنا ہے کہ اس کی آواز گنبدِ خضرٰی تک جا پہنچے۔ آیئے پڑھتے ہیں۔

کب نورِ خدا سے ہے جُدا نورِ محمد
ہے نامِ خدا نورِ خدا........ نور محمد

کیا پیدا کیا پہلے، یہ جبرئیل نے پوچھا
اللہ نے فرمایا سنو .... نور محمد

جب کچھ بھی نہ تھے شمس وقمر، ارض و سماوات
تھا عرش پہ قندیل نما........ نورِ محمد

تعظیم کے سجدے میں جھکے آ کے فرشتے
جب حضرتِ آدم کو ملا ....نورِ محمد

Marfat.com

پُر نُور کیا جسم، عجب شان سے برسوں
پیشانی آدم میں رہا.......... نورِ محمد
روشن ہوا اسلام مٹی کفر کی ظلمت
جس وقت ہوا جلوہ نما .... نورِ محمد
شمس و قمر و نجم ہیں اس نور کے ذرے
روشن ہے سبک سے تابہ سما...... نورِ محمد
ہوتی ہے عجب روشنی پردوں میں سحر کے
چھن چھن کے برستا ہے سدا .... نورِ محمد
جو محفلِ میلاد کے منکر ہیں وہ دیکھیں
اس بزم میں ہے جلوہ نما...... نور محمد

☆......☆......☆

Marfat.com

تعظیم محمد

تعظیم سے لیتا ہے خدا نام محمد
کیا نام ہے اے صل علیٰ .... نور محمد

دیکھا جو لکھا نام خدا نام محمد
آنکھوں پہ رکھا چوم لیا........... نامِ محمد

جس وقت احباء نے سرِ قبر اتارا
سب بھول گیا یاد رہا.........نامِ محمد

ہ کہتے مگر رہ گئے خاموش نکیرین
جس وقت میرے منہ سے سُنا .... نام محمد

اے منکرو رہ جاؤ گے، غافل نہ ہو اس سے
لے لو کہ ہے انعامِ خدا.......... نام محمد

آدم کی خطا بخشی گئی، دم میں دم آیا
جس وقت لیا پیش خدا...... نام محمد

اورنگِ رسالت پہ امیر الامراء سے
لیکن ہے انیس الغرباء.......... نام محمد

Marfat.com

آنکھوں میں بسے، دل میں رہے، ہونٹوں پہ آئے
طیبہ کی فضا، یادِ خدا............ نام محمد

ڈرتا تھا گناہوں سے میں رحمت نے ندا دی
غافل تو کہیں بھول گیا............ نام محمد

قرآن میں ، جنت میں ، سرِ عرش، سرِ لوح
کس شان سے خالق نے لکھا......... نام محمد

محشر سے انہیں بھیج دیا خلدِ بریں میں
جس جس نے لیا پیش خدا...... ..... نام محمد

☆......☆......☆

Marfat.com

اُجالا درود کا

حاضرین محترم روحانی اور وجدانی کیفیت پیدا کرنے کے لئے یہ بندۂ عاجز آپ تمام ذی وقار اصحاب سے ملتمس ہے کہ میرے ساتھ پڑھیئے وہ یوں کہ جب میں شعر ختم کروں تو آپ لوگوں نے بآوازِ بلند کہنا ہے۔ 'درود کا'۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم رؤف الرحیم محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہم سب کو مدینہ عالیہ کی حاضری بار بار نصیب فرمائے۔ (آمین)

مومن ہے جس نے ربط ہے ڈالا درود کا
مدفن میں اس کے ہوگا اجالا.......... درود کا

واللیل جس کی زلف ہے والشمس جس کا رخ
ہو ایسے چاند کے لیئے ہالہ .... درود کا

دل خانۂ خدا ہے ہو اس کے لئے ضرور
کنجی نبی کے نام کی تالا .... درود کا

لکھ لکھ کے جا بجا خط طغرا سے دوستو
میرا کفن بنا دو، دو شالہ.......... درود کا

سجدہ میں سر ہو پیشِ نظر ہو جمال پاک
کلمہ زباں پہ لب کو ہو یارا درود کا

Marfat.com

ہوتی ہے اس کے پڑھنے سے اے مومنو نجات
ہر حرف کیوں نہ دل کو ہو پیارا............ درود کا

ہے دال میں دلیلِ شفاعت، گناہ کی
رے میں رضائے حق ہے اشارہ .... درود کا

پھر آیا نام پاک محمد زبان پر
اس بزم میں ہو شور دوبارہ .... درود کا

☆......☆......☆

کڈا سوھنا نام محمد دا

کڈا سوھنا نام محمد دا، ایس ناں دِیاں رِیساں کون کرے
دو جگ اُتے سایہ رحمت دا، ایہدی چھاں دِیاں رِیساں کون کرے
دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا، ملیا محبوب خُدائی دا
جدی گود وچ والی دو جگ دا، اُس ماں دیاں رِسیاں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے، اوہنوں سُن کے سیس نوایا اے
بے مثل محمد عربی دے، سجناں دیاں ریساں کون کرے
جو ہجر نبی وِچ روندیاں نیں، بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
اوہناں کرماں والیاں اکھیاں دے، ہنجواں دِیاں ریساں کون کرے
ہر زرہ نُور خزینہ اے، شہراں وچوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ مدنی آقا دا، اوس تھاں دِیاں رِسیاں کون کرے
لکھ غزل، قصیدے پڑھدا رہو، گیتاں دیاں پوڑیاں چڑھدا رہو
پر یار ظہوریؔ سوہنے دیاں، نعتاں دِیاں ریساں کون کرے

(محمد علی ظہوری قصوری)

☆......☆......☆

Marfat.com

عجب رنگ پر ہے

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ
مبارک رہے عندلیبو، تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ
مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پسِ مرگ کر دے غبارِ مدینہ
جدھر دیکھئے باغِ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ
بنا آسماں منزل ابنِ مریم
گئے لا مکاں تاجدارِ مدینہ
شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسنؔ افتخارِ مدینہ

(مولانا حسن رضا خان بریلوی)

☆......☆......☆

پیکرِ دلربا بن کے آیا

پیکرِ دلربا بن کے آیا، روحِ ارض و سما بن کے آیا
سب رسولِ خدا بن کے آئے، وہ حبیب خدا بن کے آیا
حضرتِ آمنہؓ کا دلارا، وہ حلیمہؓ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا، بیکسوں کی دعا بن کے آیا
دستِ قدرت نے ایسا سجایا، حُسنِ تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایا کسی نے نہ پایا، وہ خدا کی رضا بن کے آیا
تاجداروں نے دی ہے سلامی، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسمِ گرامی، مجتبیٰ، مصطفیٰ بن کے آیا
مسند ناز عرشِ بریں ہے، بوریا جس کا فرش زمیں ہے
در کا دربان روح الامیں ہے، سرورِ انبیاء بن کے آیا
وہ نبی رحمتِ عالمیں ہے، جو بھی ہے ان کے زیرِ نگیں ہے
ایسا غمخوار دیکھا نہیں ہے، جیسا خیر الوریٰ بن کے آیا
ہے ظہورؔ بڑی شان ان کی، مدح کرتا ہے قرآن ان کی
نعت پڑھتا ہے حسان ان کی، جو میرا رہنما بن کے آیا

(محمد علی ظہوری قصوری)

Marfat.com

کوئی ہم پایہ نہ ثانی

کوئی ہم پایہ نہ ثانی تیرا کونین میں ہے
تیرا سایہ بھی کہاں وسعتِ دارین میں ہے
'عین، ملتا ہے جو رب سے تو عرب بنتا ہے
اِک حقیقت ہے جو پوشیدہ اُسی عین میں ہے
سر تو بس حکم پہ جھکتا ہے سوئے بیت حرم
سجدۂ دل رُخِ محبوب کی قوسین میں ہے
عرشِ اعلیٰ کا بھی اعزاز بڑھا ہے ان سے
سلسلہ فیض کا ایسا تیرے نعلین میں ہے
جگمگاتے ہیں اسی سے میرے باطن کے نقوش
جلوۂ حُسنِ ازل ایسا رچا، نین میں ہے
گور میں آ کے چلے جائیں گے کچھ پوچھے بغیر
پاسداری تیری نسبت کی نکیرین میں ہے
عشقِ سرکار نے ہر غم سے کیا ہے آزاد
مُفلسی میں بھی میری روح بڑے چین میں ہے
جس کی تابانیوں سے قطب جہان ہے روشن
ہے وہی نور جو سبطینِ کریمین میں ہے

(خواجہ غلام قطب الدین قطبؔ)

Marfat.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں فقیر خیر الآنام ہوں
مجھے عشق تو خُدا سے ہے
مجھے عشق ہے تو رسول سے
میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں کبھی جھوم کے

مجھے عشق سرو سمن سے ہے
مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے
مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
ہوا کیسے تن سے وہ سر جُدا
جہاں عشق ہو وہیں کربلا

میری بات ان ہی کی بات ہے
میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیر خدا کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں
وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں

Marfat.com

چلو دیارِ نبی کی جانب

چلو دیارِ نبی کی جانب، درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی، دلوں کو دامن بنا بنا کر

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی، نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے، نوازتے ہیں بلا بلا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر، کفالتوں کی نظر ہے ان کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی، کرم کے موتی لٹا لٹا کر

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں، دلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضور گزرے، ہیں نقش اپنا جما جما کر

ہے ان کو امت سے پیار کتنا، کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں، حضور آنسو بہا بہا کر

میں ایسا عاصی ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں، خطائیں میری چھپا چھپا کر

یہی اساسِ عمل ہے میری، اِسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا، نبی کی نعتیں سُنا سُنا کر

اگر مقدر نے یاوری کی، اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی، میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کر

(خالد محمود خالد)

Marfat.com

تنہائی کے سب دن ہیں

تنہائی کے سب دِن ہیں، تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے، خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تشفی ہے، ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر روز یہی باتیں
معراج کی سی حاصل، سجدوں میں ہے کیفیت
اِک فاسق و فاجر میں، اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن، شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

(مولانا محمد علی جوہر)

☆......☆......☆

Marfat.com

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کا
مجھ کو ، کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ ، سرورِ کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری، جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیا سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہر وماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازؔی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

بگڑی بھی بنائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو ، سرکار بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبدِ خضریٰ کے پُر نُور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اِک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضۂ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دِل عشقِ نبی میں کچھ اور تڑپنے دو
اِس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ لبی چل کر زم زم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اِک حشر بپا ہوگا
جب فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا
امت کو شہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے

لِللّٰہ محمد سے روداد میری کہنا
یہ پوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو درِ اقدس کب آپ بلائیں گے

(عشرت گوھڑدی)

جتنا دِیا سرکار نے

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو، اُتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ، مجھ میں تو ایسی بات نہیں
تُو بھی وہیں پہ جا، جس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
ایک تیری تقدیر بنانا ان کے لیے کچھ بات نہیں
عشقِ شہِ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نامِ محمد کے میں قرباں اب وہ مرے حالات نہیں
ذکر نبی میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یادِ نبی میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں
غور تو کر سرکار کی تجھ پر کیسی خاص عنایت ہے
کوثؔر تو ہے ان کا ثناء خواں یہ معمولی بات نہیں

(کوثر بریلوی)

☆......☆......☆

Marfat.com

ہم کو اپنی طلب سے سوا

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیئے
آپ جیسے ہی ویسی عطا چاہیئے
کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہیۓ
ان کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہیئے
آپ اپنی غلامی کی دے دیں سند
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیۓ
بھر کے جھولی مری، میرے سرکار نے
مسکرا کر کہا اور کیا چاہیئے
آپ کے عشق میں ہم تڑپتے رہیں
ہر تڑپ میں نرالی ادا چاہیئے
اِک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور
ہر قدم پر کرم آپ کا چاہیۓ
دردِ جامیؔ ملے نعت خالدؔ لکھوں
اور انداز احمد رضا چاہیۓ

(خالد محمود)

Marfat.com

نعت شریف

وہ سوتے نصیبے جگا دینے والے
وہ آتش کو گلشن بنا دینے والے
ہزاروں محمدؐ کے ایسے ہیں خادم
جو ٹھوکر سے مُردے جِلا دینے والے
یہی وہ محمدؐ ہیں ، جن کے ہزاروں
پتا دے گئے ہیں ، پتا دینے والے
غم ہجر احمدؐ مجھے کر کے بسمل
کہاں چل دیا او دغا دینے والے
پکارو محمدؐ کو، کیوں ڈوبتے ہو
وہ ہیں پار بیڑا، لگا دینے والے
ہمیں کیا خبر تم کہاں ہو کدھر ہو
اجی ہم تو ہیں، سر جھکا دینے والے
آئے قمقامؔ انت نبی کہہ کے حضرت
ہیں دل عاشقوں کے ہلا دینے والے

(حضرت سیّد قمقام علی لکھنوی)

Marfat.com

نعت شریف

تیرے جلوے کے مقابل یدِ بیضا کیا ہے
آگے لب کے تیرے اعجازِ مسیحا کیا ہے

اک نظر دیکھنے کی تاب نہ لائے موسیٰ
نورِ حق آپ تم، برقِ تجلی کیا ہے

نور سے جن کے ہیں یوسف، انہیں دیکھو تو کہو
آپ نے حضرت یعقوب ابھی دیکھا کیا ہے

میں پہنچ جاؤں مدینے میں تو رضواں سے کہوں
فخر کیا ہے مرے آگے تیرا رتبہ کیا ہے

صبر کر صبر مدینے میں پہنچ جانے دے
کیا ہے جلدی ملک الموت تقاضا کیا ہے

ہوش اُڑ جائیں جو دیکھیں قدِ موزوںِ نبی
کسی پہ شیدا ہیں ملک، سدرہ و طوبیٰ کیا ہے

جسم ہے سایہ نبی صل علی صلی علی
تنا ہے یا نور ہے یا نور سراپا کیا ہے

Marfat.com

زندگی ہے تو کبھی دیکھ ہی لیں گے روضہ
موت تو یہ ہے کہ جینے کا بھروسہ کیا ہے

نعت لکھے جو تیری کب ہے مجالِ حافظؔ
یوں تو لکھنے کا تیرا وصف ابھی کیا کیا ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

جمالِ گنبد خضرا عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے
جمالِ یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمالِ یار ہی اُس کا طبیب ہوتا ہے
اُس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گنہگار جب اُن کے قریب ہوتا ہے
بڑے بڑے اُسے جھک کر سلام کرتے ہیں
نبی کے در کا گدا کب غریب ہوتا ہے
ظہوری جس پہ نگاہ کرم حضور کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

☆......☆......☆

نعت شریف

ہم محمد کو فقط نُور خدا کہتے ہیں
نام جب لیتے ہیں تو صلِ علیٰ کہتے ہیں
کبھی احمد کبھی محبوبِ خدا کہتے ہیں
لوگ جو آپ کو کہتے ہیں بجا کہتے ہیں
جس نے دیکھا انہیں، اللہ کو دیکھا اُس نے
ان کے دیدار کو دیدارِ خدا کہتے ہیں
اے زلیخا تیرے یوسف کی حقیقت کیا ہے
میرے محبوب کو محبوب خدا کہتے ہیں
وہ تیرے اسم مبارک کی فقط تھی برکت
جس کو سب لوگ سلیماں کی ہوا کہتے ہیں
اہل دنیا جسے کہتے ہیں نسیم فردوس
ہم اُسے آپ کے کوچہ کی ہوا کہتے ہیں
حشر کے روز کہیں بھول نہ جانا مرا نام
آپ کے بندۂ عاصی کو فدؔا کہتے ہیں

(محمد فدا حسین فدؔا)

Marfat.com

نعت شریف

شرم آتی ہے اگر کہہ دوں، نکو کاروں میں ہوں
شافعِ محشر سراسر میں گنہ گاروں میں ہوں
کس طرح سے روضۂ اقدس پہ ہو میرا گزر
میں نہ پر داروں میں ہوں شاہا نہ زرداروں میں ہوں
لاکھوں مردے، ایک پل میں جس نے ہیں زندہ کئے
بس اُسی رشکِ مسیحا کے میں، بیماروں میں ہوں
اے شہِ یثرب بلا لو جلد تر از بہر خُدا
دربدر پردیس کے کوچہ و بازاروں میں ہوں
یا محمد خود ہوں نادم، باعثِ کارِ سیاہ
کہہ نہیں سکتا ہوں، میں تیرے طلب گاروں میں ہوں
اے شہِ کونین ہے قمقامؔ آخر آپ کا
گو سیہ کاروں میں ہوں، عاجز یا ناداروں میں ہوں
(حضرت سید قمقام علی مبشری)

☆......☆......☆

Marfat.com

شب معراج

کر دو خبر یہ ذکرِ رسالت مآب ہے
جو ذرہ ہے زمین کا آج آفتاب ہے
اس ذکر سے کھلا ہوا رحمت کا باب ہے
بخشش ہے بے شمار کرم بے حساب ہے

یہ ذکر وہ ہے زینتِ غلمانِ و حُور ہے
یہ وہ دُہل ہے جس کی صدا دور دور ہے
حوریں کھڑی ہیں طشتِ زُمرد لئے ہوئے
رحمت کا آب طشت میں ساری بھرے ہوئے

خلد بریں کے باب ہیں سارے کھلے ہوئے
جن و ملک کے عطر میں جامے بسے ہوئے
ہاتھوں میں سب کے جامِ شراب طہور ہے
آنکھوں میں سب کے آپ کے جلوے کا نُور ہے

ہفت آسماں پہ آج مسرّت کی دھوم ہے
غلمان وحُور و جن و ملک کا ہجوم ہے

Marfat.com

افلاک پر خوشی کی ادائے رسُوم ہے
یہ جو طرب ہے آپ کا فیضِ قدوم ہے
معراجِ فرش خاک پہ دریائے نُور ہے
آنکھوں کو نور دل کو ہر اک کے سرور ہے

☆......☆......☆

نعت شریف

حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا
سب سے بیگانہ ہے اے شاہ، شناسا تیرا
شان ارفع ہے تری، مرتبہ اعلیٰ تیرا
تو ہے یکتا کوئی ثانی نہیں حقا تیرا
راہ میں اس کی جو ثابت قدمی ہو تجھ سے
سجدہ گاہ جانے ملک نقش کف پا تیرا
جستجو میں جو نہ دوڑیں تری، ٹوٹیں وہ پاؤں
سر وہ مٹ جائے، نہ ہو جس میں کہ سودا تیرا
دید لیلیٰ کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور
میری آنکھوں سے کوئی دیکھے نظارہ تیرا
ایک عالم کو تیرے نام کا ہے ورد اے شاہ
میں ہی کچھ ذکر نہیں کرتا ہوں تنہا تیرا
آنکھ لا سکتی نہیں تابِ تجلائے جمال
عالمِ نور ہے اے حور سراپا تیرا
عاشق روئے پری، شیفتۂ حُور نہیں
جان جانِ رند ہے، دیوانہ و شیدا تیرا

(نواب سید محمد خان رِند)

Marfat.com

یا خدا جسم میں جاں رہے

یا خدا جسم میں جب تک کہ مری جان رہے
تجھ پہ صدقے تیرے محبوب پہ قربان رہے

کوئی محشر میں نہیں پوچھنے والا میرا
اس گنہگار سیہ کار کا بھی دھیان رہے

دین و دنیا میں جو پایا وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپ کے مہمان رہے

میں تیرے در کی گدائی سے رہا مستغنی
شان مجھ کو نہیں در کار مری آن رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر
نزع کے وقت سلامت میرا ایمان رہے

(امیر مینائی)

Marfat.com

حُسنِ سرورِ دو جہاں

ہے وہ حُسنِ دو جہاں، نہیں جس کا کوئی نظیر ہے
نہ تو مہر میں ہے وہ روشنی، نہ وہ نور بدر منیر ہے
یہ وہ جلوۂ نُور ہے، کہ یہ سارا جس کا ظہور ہے
یہ دوائے روزِ نشور ہے، جو حبیب ربِ قدیر ہے
یہی زیب صورتِ ناز ہے، یہی راز ناز و نیاز ہے
در رمز اس سے ہی باز ہے، یہی سرحق کا خبیر ہے
مری جان اگرچہ ہے سینے میں، مرا دل پڑا ہے مدینے میں
یہ بھی جینا ہے کوئی جینے میں، کہیں تن ہے کہیں پہ ضمیر ہے
ہوں تڑپتا ہجر میں دم بہ دم، مجھے روز و شب ہے فزوں یہ غم
مرا انکا آنکھوں میں آ کے دم، یہی شوق میرا نصیرؔ ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

نعت احمد جو لکھوں میں مرا رتبہ کیا ہے
وصف خالق ہی جو فرمائے تو بندہ کیا ہے

بندۂ حق ہوں، غلامِ شہِ لولاک ہوں میں
پوچھو تو مجھ کو نکیرین نے سمجھا کیا ہے

لب چمٹ جاتے ہیں، کہتا ہے محمد جو کوئی
اور اس نام سے بڑھ کر کوئی میٹھا کیا ہے

جس نے اک بار مدینہ کی زیارت کرلی
پھر اسے روضۂ رضواں کی تمنا کیا ہے

طور پر حضرت موسیٰ جو گرے غش کھا کر
جلوۂ یار پکارا ابھی دیکھا کیا ہے

میں تو اس جذبۂ الفت کا اثر جب جانوں
خود نبی مجھ سے کہیں تیری تمنا کیا ہے

جلوۂ نور نبی سے میری سیری ہو جائے
ملک الموت سے کہدو کہ تقاضا کیا ہے

شافعٔ روزِ جزا کا ہوں مسکینؔ مداح
گو گنہگار ہوں لیکن مجھے پرواہ کیا ہے

Marfat.com

نعت شریف

جب مدینے کا مسافر کوئی پا جاتا ہوں
حسرت آتی ہے یہ پہنچا میں رہا جاتا ہوں

المدد المدد اے شافعِ روزِ محشر
بوجھ بھاری ہے گناہوں کا دبا جاتا ہوں

ہے زیارت پہ فقط عشق سے افاقہ موقوف
آپ آتے ہیں تو میں آپ میں آ جاتا ہوں

دو قدم بھی نہیں چلنے کی ہے مجھ کو طاقت
شوق کھینچے لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں

قافلے والے چلے جاتے ہیں آگے آگے
مدد اے شوق کہ پیچھے میں رہا جاتا ہوں

کاروانِ رہِ یثرب میں ہوں آوازِ درا
سب میں شامل ہوں مگر سب سے جدا جاتا ہوں

فیضِ مولا سے ابھی صبر کی طاقت ہے امیرؔ
جو کڑی سامنے آتی ہے اُٹھا جاتا ہوں

(امیر مینائی)

Marfat.com

نعت شریف

وصف احمد کا محبوں کو سنا دیتے ہیں
ہم وہ میکش ہیں جو متوالا بنا دیتے ہیں
وہ رُخ پاک اگر اپنا دکھا دیتے ہیں
خُرمنِ دل میں میرے آگ لگا دیتے ہیں
ایک یہ بھی تو ہے اعجاز محمد کا مرے
رونے ولوں کو وہ ایک پل میں ہنسا دیتے ہیں
بزم بھی لوٹتے پھرتے ہیں برابر عاشق
پردۂ رُخ کو وہ جب اپنے اُٹھا دیتے ہیں
بزم میلاد میں جو آکر نہیں پڑھتے ہیں درود
کہہ کے نفرین مہک، ان سب کو ہٹا دیتے ہیں
ذکرِ آقا کا جو آتا ہے کوئی سننے کو
ان کو جبرئیل قرینے سے بٹھا دیتے ہیں
میں چھپاتا ہوں اگر عشق کو اپنے ابرار
ہے یہ مداحِ نبی، لوگ بتا دیتے ہیں

(محمد ابرار حنیف)

صلِ علیٰ محمدؐ

کون و مکاں کے سرور صلی علیٰ محمدؐ
محبوبِ خاص داور.......... صلی علیٰ محمد

کُل انبیاء کے افسر صلی علی محمد
ختمِ رُسل پیغبر صلی علی محمد

قبلہ کے ہیں یہ کعبہ، کعبہ کے ہیں یہ قبلہ
برحق شفیعِ محشر.......... صلی علیٰ محمد

معراج کی شب آئی باشانِ کبریائی
تھا شور یہ فلک پر....... صلی علیٰ محمد

روح الامین بصد تفاخر، لائے براق در پر
کہتے ہوئے برابر.......... صلی علیٰ محمد

آرام گاہ میں آ کر، تلووں سے پر لگا کر
کہنے لگے جگا کر.......... صل علیٰ محمد

خالق نے ہے بلایا در پہ بُراق لایا
اب چلیئے لا مکان پر.......... صلی علیٰ محمد

Marfat.com

یہ سن کر شاہِ یثرب آئے قریب قریب
کہنے لگا.............. صلی علیٰ محمد

بیٹھے جب اس کے اوپر آگے بڑھا قریب
تنہا تھا شاد ہو کر.............. صلی علیٰ محمد

اقصیٰ میں جب سواری پہنچی ظلم باری
بولے سبھی پیغمبر...... صل علیٰ محمد

جبریل تا بسدرہ ہمراہ تھے پیارہ
نغمہ سرا تھا ہر پل ...... صل علیٰ محمد

حکم خدا سے زفرف آ کے ہوا مشرف
بولا یہ سر جھکا کر...... صلی علیٰ محمد

زخرف تھا شاہ کا قریب، راکب تھے شاہِ یثرب
روف کی تھا زبان پر...... صل علیٰ محمد

پہنچے جو شاہ کونین تا قرب قاب قوسین
بولا یہ رب اکبر.............. صلی علیٰ محمد

☆......☆......☆

یا محمد مصطفیٰ

لو خبر جلدی خدارا یا محمد مصطفیٰ
کون ہے تجھ بن ہمارا...... یا محمد مصطفیٰ

آپ کی ذاتِ مقدس کے سوا کوئی نہیں
شافعِ محشر ہمارا.......... یا محمد مصطفیٰ

عشق رکھنا آپ سے اور آل سے اصحاب سے
دین و ایمان ہے ہمارا...... یا محمد مصطفیٰ

ہے کلام اللہ سے ثابت آپ جیسا کوئی نہیں
حق تعالیٰ کو ہے پیارا...... یا محمد مصطفیٰ

آرزو میری ہے حق سے ہوں میں جس دم جاں بلب
نام لب پہ ہو تمہارا.......... یا محمد مصطفیٰ

قبر میں پوچھیں جس دم ہے تو کس کا امتی
نام لے لوں گا تمہارا...... یا محمد مصطفیٰ

رات دن شوقِ زیارت سے تڑپتا ہے فقیر
پاس بلوا لو خدارا.......... یا محمد مصطفیٰ

☆......☆......☆

Marfat.com

نہ زر دارم نہ پر دارم

یثرب کے گذر دارم
نہ زر دارم . نہ پر دارم

بجمد لِللہ طیارم
نہ زردارم . نہ پر دارم

صبا بجر خدا سوئے مدینہ تو اگر گزری
گو ایں حالِ بیمارم
نہ زردارم نہ پر دارم

میں آؤں آپ کے روضہ پہ کیسے
یا رسول اللہ! نہ آہ پُر اثر دارم
نہ زردارم نہ پر دارم

ترحم یا ابو القاسم محمد ابن عبداللہ
ا من عاشقِ زارم
نہ زردارم نہ پر دارم

Marfat.com

مجھے چاروں طرف سے غم و الم نے گھیر رکھا ہے

تُوئی شاہا نظر دارم

نہ زردارم نہ پر دارم

جھکا کر سر کو اے قمقام کہدوں گا میں محشر میں

خدایا من گنہگارم نہ زردارم نہ پر دارم

(حضرت سید قمقام علی شاہ لکھنوی)

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

یا رسول اللہ! حبیب خالقِ یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا تُوئی

نازنینِ حضرت حق صدر بدرِ کائنات
نورِ چشم انبیاء، چشمِ چراغ ما تُولیٰ

درشبِ معراج بُودے جبریل اندر رکاب
پانہادہ بر سرِ ے گنبدِ خضرٰی تُولیٰ

یا رسول اللہ تُو دانی اُمت نت عاجزانہ
عاجزانِ رہنماؤ پیشوائے ما تولیٰ

شمس تبریزی چہ داند نعتِ پیغمبر زند
مصطفیٰ و مجتبیٰ و سید اعلیٰ تُوئی

(حضرت خواجہ شمس تبریزیؒ)

☆......☆......☆

Marfat.com

محمد مصطفیٰ صلی علیٰ کی آج محفل ہے

محمد مصطفیٰ صلی علیٰ کی آج محفل ہے
ہمارے مقتدا صل علیٰ کی آج محفل ہے
برستا نور ہے چھن چھن کے ہم سب اہل محفل پر
کہ اس ابر سخا صل علیٰ کی آج .... محفل ہے
درود اے غافلو پڑھتے رہو نام محمد پر
نبی صل علیٰ صل علیٰ کی آج .... محفل ہے
ہوا ہے نور سے معمور جن کے عالم بالا
انہی بدر الدجیٰ صل علیٰ کی آج........ محفل ہے
کیا جس نے اشارہ سے فلک پر ماہ دو ٹکڑے
اُسی معجز نما صل علیٰ کی آج .... محفل ہے
فرشتے عرش سے آئے ہیں لیکر خوان رحمت کے
کہ ختم الانبیاء صل علیٰ کی آج........ محفل ہے
طلب کچھ کرلے اے قمقام اس دربار شاہی سے
کہ شاہ دوسرا صل علیٰ کی آج........ محفل ہے

(سید قمقام علی شاہ لکھنوی)

Marfat.com

نعت شریف

کوئی پوچھے تو رُتبہ سرورِ عالمؐ کا کیا کہدوں
انہی کا نُور ہے دونوں جہاں میں برملا کہدوں

مرا ایمان ہے بعد از خدا تو سب سے برتر ہے
خدا مجھ کو اجازت دے تو میں تجھ کو خدا کہدوں

نکیرین آ کے جب پوچھیں کہ تیرا کون مولا ہے
تمہارا نام لیکر شافعِ ہر دوسرا کہہ دوں

مقدر میرا پہنچا دے مدینہ میں اگر مجھ کو
درِ احمد پہ سر رگڑوں ادب سے مدعا کہدوں

چلی ہے سوئے طیبہ کیا محمد کے تو روضے پر
ٹھہر جا میں بھی اِک پیغام تجھ سے اے صبا کہدوں

ہمارے سر پہ اے قمقامؔ سایہ پنجتن کا ہے
نہ کیوں مشکل ہو آساں، جب میں یا مُشکلشا کہدوں

(حضرت پیر سیّد محمد قمقام علی شاہ)

☆......☆......☆

محمد مصطفیٰ صلی علیٰ کی محفل

محمد مصطفیٰ صلی علیٰ کی آج محفل ہے
حبیب کبریا صل علیٰ کی آج .... محفل ہے
رہو صلی علیٰ صل علیٰ صلی علیٰ پڑھتے
کہ محبوب خدا صلی علیٰ کی آج.......... محفل ہے
وضو سے آئیں بیٹھیں باادب بھیجیں درود ان پر
جہاں کے راہنما صل علیٰ کی آج.......... محفل ہے
ملائک عرش سے آئیں اگر لوبان سلگا ہیں
رسول دوسرا صلی علیٰ کی آج.......... محفل ہے
فرشتے عالمِ بالا سے سن سن کر یہ کہتے ہیں
چلو نُورِ خدا صلی علیٰ کی آج .... محفل ہے
ہے جس کے نُور سے رنگ و بہار عالم ہستی
اسی رنگیں ادا صلی علیٰ کی آج .... محفل ہے
کرم کے پھول، نیکی کے ثمر، رحمت کے گلدستے
بیٹھیں گے، مصطفیٰ صل علیٰ کی آج .... محفل ہے

Marfat.com

ہوتے ہیں جن کے فیض نور سے دونوں جہاں روشن
اُسی شمس الضحیٰ صل علیٰ کی آج .... محفل ہے

ہوا ہے جس کے رُخ سے داغ دل میں ماہِ کامل کے
اسی بدر الدجیٰ صلی علیٰ کی آج .... محفل ہے

ہے ادنیٰ مرتبہ قوسین کا درگاہ میں جس کی
اُسی شاہِ والا صل علیٰ کی آج .... محفل ہے

دعائیں مانگ لے جو مانگنی ہوں حق سے اے اکبرؔ
تیرے مشکلشا صل علیٰ کی آج .... محفل ہے

(اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

نعت شریف

آدمی جن کو بناتے ہیں خدا، بنتے ہیں
آپ لاکھ بنایا کریں کیا بنتے ہیں

درِ سلطاں کو فقیروں سے ملا کرتا ہے
ہم بھی اے شاہ تیرے در کے گدا بنتے ہیں

مانگ لیں گے تجھے اللہ سے کعبہ جا کر
ہاتھ اُٹھتے ہیں ہم دست دعا بنتے ہیں

اے تری شان کے قربان تیری قدرت کے نثار
کل کے ترشے ہوئے بت آج خدا بنتے ہیں

روح نکلی ہے یہ کہتی ہوئی طیبہ کی طرف
ہم تو اس باغ میں چلنے کو ہوا بنتے ہیں

ان کو ہو جاتی ہے آسان حقیقت کی صراط
جن کے ھادئ دیں، راہِ نما بنتے ہیں

سر پہ سہرا ہے شفاعت کا سرِ حشر برات
آج دولہا شہہ لولاک لما بنتے ہیں

آج معراج میں جاتے ہیں محمد اکبر
وضو کرتے ہیں نہاتے ہیں بنا بنتے ہیں

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

Marfat.com

نعت شریف

مکھڑے پر وہ گیسو کالے سبحان اللہ سبحان اللہ
ہیں ایک چاند پر دو ہالے سبحان اللہ سبحان اللہ
معراج کی شب خالق نے کہا ، اے ماہِ عرب شاہِ بطحٰی
آ جا امت کو بخشا لے، سبحان اللہ سبحان اللہ
اک جوش میں آ کر رحمت کے عصیاں تھے جتنے اُمت کے
دفتر کے دفتر دھو ڈالے سبحان اللہ سبحان اللہ
آقا نے اس امت کے لئے دکھ درد اُٹھائے رنج سہے
قربان نواسے کر ڈالے سبحان اللہ سبحان اللہ
قربان تیرے اندازوں کے صدقے ان راز نیازوں کے
میرے آقا کملی والے سبحان اللہ سبحان اللہ

☆......☆......☆

Marfat.com

باتیں بھی مدینے کی

باتیں بھی مدینے کی، راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے، کیا بات ہے جینے کی
تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی
عرصہ ہوا طیبہ کی، گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں، خوشبو ہے پسینے کی
وہ اپنی نگاہوں سے، مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے، میخوار کو پینے کی
یہ زخم ہے طیبہ کا، یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی، اس زخم کو سینے کی
طوفان کی کیا پرواہ، یہ بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دعا ان کی، امت کے سفینے کی

☆......☆......☆

Marfat.com

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نئیں
کنوں کواں، تیرے جیہا، تیرے جیہا کوئی نئیں
تیرے جیہا سوہنا نبی، لباں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے اینا ، پتا، تیرے جیہا کوئی نئیں
گودی وچ لے کے سرکار نوں، سوہنے مٹھل منٹھار نوں
آکھے حلیمہ سعدیہ، تیرے جیہا کوئی نئیں
من موہنیاں نبی سوہنیاں، قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا، تیرے جیسا کوئی نہیں
ہووئے فقیر یا بادشاہ، بھاویں گدا نیازیؔ جیہا
سب کھاوندے نیں صدقہ تیرا، تیرے جیہا کوئی نہیں

(عبدالستار نیازی)

☆......☆......☆

Marfat.com

جلوے دکھا دیئے ہیں

پردے اُٹھا کے تو نے جلوے دکھا دیئے ہیں
انساں گرا دیئے ہیں پتھر چلا دیئے ہیں

اللہ رے یہ رحمت اللہ رے شفاعت
یاں تو گناہ کیئے ہیں واں بخشوا دیئے ہیں

صل علیٰ محمد ہیں بحر رحمتِ حق
صحرا میں انگلیوں سے دریا بہا دیئے ہیں

ہر امتی کے سر پر خالق نے رحمتوں کے
سہرے بندھا دیئے ہیں دولہا بنا دیئے ہیں

محبوب کے نواسے یوں ہوں شہید پیاسے
کوثر کے جام لاکھوں جس نے لٹا دیئے ہیں

کانٹے کی بات یہ ہے میزاں ہلا ہلا کے
امت کی نیکیوں کے پلے جھکا دیے ہیں

اے پردہ پوش عصیاں ہوں کیوں نہ تم یہ نازاں
ہم نے گناہ کیئے ہیں تم نے چھپا دیئے ہیں

عیبوں کے دھونے والے، راتوں کو رونے والے
امت کے بخت خفتہ تم نے جگا دیئے ہیں

(اکبر وارثی)

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

یہ دعا ہے سیّد مرسلین ترے آستانے پہ سر رہے
میری سجدہ ریزی چمک اُٹھے، جو نصیب میں تیرا در رہے
تیری ہر نظر ہے وہ کیمیا، جو گدا کو کرتی ہے بادشاہ
میرے حال پہ شہ بحر و بر، تیری ایک ایسی نظر رہے
اے اجل! ٹھہر کہ وہ آئیں گے، انہیں اِک نظر تو میں دیکھ لوں
غم مرگ کیا میرے رو برو، شہِ جن و انس اگر رہے
میری کامیاب ہو آرزو، میری التجا یہ قبول ہو
میرے سر کو آپ کا در ملے، میرے دل میں آپ کا گھر رہے
یہ جو نظم و نسق جہاں ہے، یہ میرے حضور کی شان ہے
وہ نہ ہوں تو قطب جہان کا، یہ نظام زیر و زبر رہے

(حضرت خواجہ غلام قطب الدین قطب فریدی چشتی)

☆......☆......☆

Marfat.com

مدینے بلایا مینوں

مدینے بلایا مینوں حضوراں
پیوایا ہے زم زم ،کھوائیاں کھجوراں
مسافر نوں منزل دا رستہ وِکھایا
مدینے دیاں آپ رنگاں تے نُوراں
دوبارہ طلب ہے فقط حاضری دی
نہ دنیاوی خواہش نہ منگیاں نیں حُوراں
نبی دا ادب ہے کہ بہہ کے حرم وِچ
نہ بولن دی جرأت نہ اُچا کھنگورا
مدینے دی ٹھنڈک توں ہے دور رکھیا
ہوس تے حرس دِیاں تپیاں تندوراں
دکھیڑے سفر دے خضر چُن لیئے نیں
مدینے شہر دیاں مٹھیاں سروراں

☆......☆......☆

Marfat.com

چڑھدے سورج

چڑھدے سورج ڈھلدے ویکھے
بُجدے دیوے بلدے ویکھے
ہیرے دا کوئی مُل نہ مُڑیا
کھوٹے سکے چلدے ویکھے
اودھی رحمت نال بندے
پانی اُوتے چلدے ویکھے
جنہاں دا نہ جگ اُتے کوئی
او وی پتر ہلدے ویکھے
لوکی کہندے دال نئیں گلدی
میں تے پتھر گلدے ویکھے

☆......☆......☆

Marfat.com

مر گئے اونہاں دے جیہڑے کہن مر گئے

حاضرین کرام! جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ 'مر گئے اونہاں دے جیہڑے کہن مر گے۔ تو میں عرض کرتا ہوں کہ ہمارا تو ایمان ہے کہ:

مر گئے اونہاں دے جیہڑے کہن مر گے
ساڈا تے ہے ہر اِک تاجدار زندہ
ساڈھے نبی زندہ ساڈھے ولی زندہ
ہر دربار زندہ تے ہر مزار زندہ

صاحبان علم وفضل کی موجودگی میں عرض گزار ہوں کہ جیسا کہ سب کو ہی علم ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت فرمائی کہ جب میرا وصال ہو جائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں میری میت یا جنازہ کو پیش کرنا اور اس کے ساتھ ہی یہ عرض کرنا کہ یا رسول اللہ یا حبیب اللہ آپ کا غلام حاضر ہے۔ دفن ہونے کی اجازت کا طلب گار ہے۔

ہاں اگر اجازت مل جائے تو مجھے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں دفن کر دینا اور اگر اجازت نہ ملے تو جنت البقیع میں دفنا دینا۔ پھر جب آپ رض کا وصال ہوا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ رض کا

Marfat.com

جنازہ کریم آقا کی بارگاہ میں پیش کیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ کا غلام حاضر ہے۔

سنو سنو! مسلمانو غور سے سنو! کہ دروازہ کھلا اور آواز آئی کہ حبیب کو حبیب کے ساتھ ملا دو۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی تو بتا دے کہ آخر وہ کونسی ہستی تھی کہ جس نے دروازے کو کھولا اور جس نے یہ صدا دی کہ حبیب کو حبیب کے ساتھ ملا دو۔ ہاں ہاں اسی لئے تو ہم یہ برملا کہتے ہیں کہ:

مر گئے اونہاں دے، جیہڑے کہن مر گئے
ساڈا تے ہر اک تاجدار زندہ
ساڈھے نبی زندہ ساڈے ولی زندہ
ہر دربار زندہ تے ہر مزار زندہ

ایک اور ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے کہ جب حضور بابا بلھے شاہ سرکار علیہ الرحمۃ کا وصال ہوا تو چند ہندو عورتوں نے مشورہ کیا کہ آؤ بابا جی کی زیارت کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے بڑے کامل پیر تھے۔ بچوں اور بڑوں کو دم کیا کرتے تھے۔

ان کے ذہنوں میں یہ خیال بھی آیا کہ اگر بابا جی کامل پیر ہوتے تو جمعہ کے دن وصال کرتے جو کہ مسلمانوں کا فضیلت والا دن ہے اور آج تو منگل کا روز ہے۔ بابا جی نے ان کے ذہنوں کو پڑھ لیا اور اپنے چہرۂ اقدس سے چادر کو ہٹایا اور فرمایا:

فیر کیہڑھی گل اے اساں جمعہ دے دن فیر وصال کراں گے

Marfat.com

اُسی لئے تو آپ نے یہ فرمایا تھا کہ:

آپے پائیاں کنڈیاں نے آپے کھچنا ایں ڈور
ساڈھے ول مکھڑا موڑ
عرش کرسی تے بانگاں ملیاں مکے پے گیا شور
بلھے شاہ اساں مرنا ناہیں گور پیا کوئی ہور

پھر کیوں نہ ہم یہ کہیں کہ:

مر گئے اونہاں دے، جیہڑے کہن مرگئے

ارے ہاں ہاں سب جانتے ہیں کہ حضرت امام عالی مقام یعنی امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک نیزے کی نوک پر ہے اور سر مبارک سے قرآن کریم کی تلاوت جاری ہے۔ تو جس کی گواہی قرآن دیتا ہے تو پھر ماننا پڑے گا۔ ہمارے امام عالی مقام بھی زندہ ہیں۔ تو پھر بھلا میں کیوں نہ کہوں کہ:

مر گئے اونہاں دے جیہڑے کہن مر گئے
ساڈا تے ہے ہر اِک تاجدار زندہ
ساڈھے نبی زندہ ساڈھے ولی زندہ
ہر دربار زندہ تے ہر مزار زندہ
میرے نبی دی گل تے اِک پاسے
رہن ولیاں دے خدمتگار زندہ
دَسے ہر اِٹ جامعہ رضویہ دی
ہے سردار زندہ، ہے سردار زندہ

☆......☆......☆

Marfat.com

آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہمارے کریم آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد مبارکہ ہوئی تو ساری کائنات نے اور کائنات میں موجود ہر شے نے مسرت و شادمانی کا جشن منایا۔ اور یہی نہیں بلکہ ربِ کائنات نے خود اپنے محبوب کریم رؤف الرحیمؐ کی آمد پر ہر طرف جھنڈے بلند کیئے تو پھر حروف تہجی نے کچھ یوں اپنے جذبات کا اظہار کیا جب اس سے پوچھا گیا۔

الف نے کہا	اللہ کا پیارا	آیا
ب نے کہا	بے سہاروں کا سہارا	آیا
پ نے کہا	پیرِ کائنات	آیا
ت نے کہا	تنویرِ کائنات	آیا
ث نے کہا	ثنائے کائنات	آیا
ج نے کہا	جانِ کائنات	آیا
ح نے کہا	حُسن کائنات	آیا
خ نے کہا	خُسرو کائنات	آیا
د نے کہا	دانائے کائنات	آیا
ذ نے کہا	ذی محتشم	آیا

ر نے کہا	راحتِ کائنات	آیا
ز نے کہا	زینتِ کائنات	آیا
س نے کہا	سلطانِ کائنات	آیا
ش نے کہا	شانِ کائنات	آیا
ص نے کہا	صدرِ کائنات	آیا
ض نے کہا	ضیائے کائنات	آیا
ط نے کہا	طبیب کائنات	آیا
ظ نے کہا	ظرفِ کائنات	آیا
ع نے کہا	عظمت کائنات	آیا
غ نے کہا	غیورِ کائنات	آیا
ف نے کہا	فیاضِ کائنات	آیا
ق نے کہا	قاسم کائنات	آیا
ل نے کہا	لعلِ کائنات	آیا
م نے کہا	محبوبِ کائنات	آیا
ن نے کہا	نُورِ کائنات	آیا
و نے کہا	والی کائنات	آیا
ھ نے کہا	ہادیٔ کائنات	آیا

ارے 'ی' نے کہا سینہ چیر کر یا رسول اللہ یا حبیب اللہ

یہ دل بھی تمہارا ہے، یہ جان بھی تمہاری ہے

کیا پیش کروں آقا، ہر چیز تمہاری ہے

Marfat.com

سلسلۂ ناز

غوثِ اعظم وہ ہیں جن پر غوثیت ناز کرتی ہے
داتا وہ ہیں جن پر ولایت ناز کرتی ہے
معین الدین وہ ہیں جن پر کرامت ناز کرتی ہے
گنج شکر وہ ہیں جن پر عبادت ناز کرتی ہے
سلطان باہو وہ ہیں جن پر فقیریت ناز کرتی ہے
صدیقِ اکبر وہ ہیں جن پر صداقت ناز کرتی ہے
عمر فاروقؓ وہ ہیں جن پر عدالت ناز کرتی ہے
عثمان غنی وہ ہیں جن پر سخاوت ناز کرتی ہے
مولا علیؓ وہ ہیں جن پر شجاعت ناز کرتی ہے
امام حسینؓ وہ ہیں جن پر شہادت ناز کرتی ہے
بلالؓ حبشی وہ ہیں جن پر محبت ناز کرتی ہے
اُویس قرنی وہ ہیں جن پر فرقت ناز کرتی ہے
فاطمہؓ وہ ہیں جن پر رسالت ناز کرتی ہے
اور محمد وہ ہیں کہ جن پر ساری خدائی ناز کرتی ہے۔

☆......☆......☆

Marfat.com

انداز ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضورؐ آپ کے در سے
اس شان سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بِک جایئے، بازارِ نبی میں
اس طرح کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

خالؔد یہ تصدق ہے نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

(خالد محمود خالد)

☆......☆......☆

Marfat.com

محمدؐ کی ادا دیکھی ہے

زُلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے
لُٹ گیا جس نے بھی محمد کی ادا دیکھی ہے

اپنے چہرے کو چھپانا نہ میرے آقا
بعد مدت کے مریضوں نے شفا دیکھی ہے

سر جھکائے گزر جاتے ہیں وفادار سبھی
جب سے غازی کی زمانے میں وفا دیکھی ہے

یوں تو کرتے ہیں بندگی سبھی
تیری بندگی تو زمانے سے جدا دیکھی ہے

آج شائد میرے آقا نے سنواری ہیں زلفیں
تبھی حاکم نے معطر سی فضا دیکھی ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

اَکھ

پیر دی وی اکھ اے، مرید دی وی اکھ اے
ویچدی وی اکھ اے، خرید دی وی اکھ اے
نیکی اکھ وچ اے، گناہ اکھ وچ اے
ثواب اکھ وچ اے، عذاب اکھ وچ اے
سوال اکھ وچ اے، جواب اکھ وچ اے
میخانہ اکھ وچ اے، شراب اکھ وچ اے
پاؤندی وی آکھ اے، ہلاؤندی وی اکھ اے
رانجھے وانگوں گلیاں وچ، رولاؤندی وی اکھ اے
اکھ بے زبان اے، پر بولدی وی اکھ اے
دِلاں دِیاں گنڈیاں نوں، کھولدی وی اکھ اے
اکھ کسے پیر نال لڑے، تاں اے اکھ اے
پیر دی وی اکھ اے، مرید دی وی اکھ اے
ویچدی دی اکھ اے، خرید دی وی اکھ اے
ابوجہل دی اکھ اے، بلالؓ دی اکھ اے
صدیق دی دی اکھ اے، اے اکھ اودھے کولوں کئی ساری وکھاے

لجپال اکھ اے، اکھ وچ لج اے
اکھ وچ بھک اے، اکھ وچ رج اے
اکھ وچ کعبہ اے، اکھ وچ رب اے
ویچدی وی اکھ اے، خرید دی وی اکھ اے
ہوئی اکھ ای قبول اے
اکھ وچ رب تے رب دا رسول اے

☆……☆……☆

Marfat.com

مقامِ عشق

میں پچھیا عشق کولوں، عشقا، تیرا مقام کی اے
جے تینوں ملنا چاہیئے، تے دس کتھے ملنا ای
آواز آئی، تیری سوچ چھوٹی، میری پرواز وڈی
ترے عقل دے پر نالے دی پرواز چھوٹی، میری پرواز وڈی
جہیڑے سُنن تے ویکھن وِچ نہ آون، او کم نہ وکھاواں
تے عشق ای نئیں
یار دے گھوڑے دی ٹور دیاں، جے قسماں نہ چاواں
تے عشق ای نئیں
یارِ غار دی اڈھی اُتے، جے ڈنگ نہ مرواواں
تے عشق ای نئیں
کدی آ جاواں میں موج اندر، جے دند نہ کڈاواں
تے عشق ای نئیں
کدی شاہ عنائت جۓ آرائیں اگے، جے سیّد نہ نچاواں
تے عشق ای نئیں
رانجھے جٹ دے کدھ کے وٹ سارے، جے کن نہ پڑواواں
تے عشق ای نئیں

کدی کربل دی تپدی ریت اُتے، جے خیمے نہ لوواواں
تے عشق ای نئیں

تیرے نام توں چھ مہیناں دا، جے بال نہ کہاواں
تے عشق ای نئیں

سر چاڑھ عشق دا نیزے اُتے، جے قُرآن نہ سناواں
تے عشق ای نئیں

جے آ جاواں میں محفل دے وچ، جے سبحان اللہ نہ کہاواں
تے عشق ای نئیں

☆......☆......☆

Marfat.com

جشنِ آمد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آمدِ مصطفیٰ کریم سے پہلے جسم تھے احساس نہ تھا
عام تھے مگر وہ خاص نہ تھا زمین تھی مگر سبزہ نہ تھا
سر تو تھے مگر قرار نہ تھا سر تو تھے مگر وقار نہ تھا
دل تو تھے دھڑکن نہ تھی گلشن تو تھے پھبن نہ تھی
پھول تھے مہک نہ تھی ستارے تھے چمک نہ تھی
ہوس تھی محبت نہ تھی ظلمت تھی ہدایت نہ تھی
زبانیں تھیں صداقت نہ تھی غم تھا مسرت نہ تھی
آنکھیں تھیں مگر حیا نہ تھی شرمندگی تھی مگر بزرگی نہ تھی
زندگی تھی بندگی نہ تھی ظلم تھا حلم نہ تھا جہالت تھا علم نہ تھا

حاضرین گرامی قدر! انہی حالات میں اللہ کریم علیم وخبیر کی رحمت جوش میں آئی اور پکارنے والے نے پکارا۔ اے دنیا والو! تمہیں مبارک ہو، مبارک ہو۔

تمہارے
غم کسار آ گئے
تاجدار آ گئے

راہنما آ گئے

دلبربا آ گئے

رحمتِ عالم آ گئے

عظمتِ آدم آ گئے

چارہ گر آ گئے

ساقیِ کوثر آ گئے

اس کے ساتھ ہی ساتھ دنیا میں نور ہی نور پھیل گیا اور پھر

کلیاں چٹخنے لگیں

پھول مہکنے لگے

غنچے کھلنے لگے

گلستان مہکنے لگے

چاند مسکرانے لگے

ستارے دمکنے لگے

گویا ہر طرف نور ہی نور ہو گیا اور ظلمت کی

رات ڈھلنے لگی

بات بننے لگی

احساس جاگنے لگا

شیطان بھاگنے لگا

Marfat.com

دل کھلنے لگا

قدم سنبھلنے لگا

آنسو تھمنے لگا

ہونٹ مسکرانے لگے

ابرِ رحمت برسنے لگی

بس پھر کیا تھا، ہر اک لب پر سوال سا تھا کہ:

کہاں سے اتنے سرور آئے

کہ ہر ایک ذرہ پکار اُٹھا

حضورؐ آئے، حضور آئے

☆......☆......☆

وَرفعنا لکَ ذکرک

حاضرینِ گرامی قدر! بندۂ ناچیز عرض گزار ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بیان کرنا تو کسی بھی بندہ کے بس کی بات نہیں ہے۔ کوئی بھی بندۂ خدا ایسا پیدا نہیں ہو پایا ہے کہ وہ آقائے نامدار باعثِ وجہ وجود کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو کما حقہ، بیان کر پائے۔ جبکہ خالق کائنات اللہ کریم علیم و خبیر نے ہی کلام اللہ شریف میں بیان فرما دیا ہے کہ:

وَرَفَعْنَا لکَ ذِکرک

اور (اے پیارے) ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

تو پھر اب کون انسان ہوگا کہ اس والا شان ہستی کی شانِ اقدس بیان کرنے کا دعویٰ کرے کہ جس کا ذکر اس کے خالق نے بلند کر دیا ہو۔ اللہ رب العزت بلاشبہ پوری کائنات بلکہ تمام تر کائناتوں اور مخلوقات کا مالک اور خالق ہے۔ جب اللہ کریم نے ہی اپنے قرآن کریم فرقان حمید میں ہمارے آقا و مولیٰ کو آپ کا نام لیکر مخاطب نہیں فرمایا تو پھر ہم جیسے نکموں کی بھلا اوقات ہی

Marfat.com

کیا ہے۔

درج ذیل سطور میں ہم اپنی سی کوشش کرتے ہیں کہ اس اعزاز کی تشریح کرسکیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہمارے دلوں کے بھید بہتر جانتا ہے۔

اللہ رب العزت نے فرمایا کہ:

توحید ہوگی میری — رسالت ہوگی تیری

یہ خلقت ہوگی میری — حکومت ہوگی تیری

بُراق ہوگا میرا — سواری ہوگی تیری

جبرائیل ہوگا میرا — وہ خادم ہوگا تیرا

یہ آدم ہوگا میرا — وہ امتی ہوگا تیرا

یہ عیسیٰ ہوگا میرا — وہ امتی ہوگا تیرا

یہ موسیٰ ہوگا میرا — وہ امتی ہوگا تیرا

جب ذکر ہوگا میرا — تو ذکر ہوگا تیرا

جو عاشق ہوگا میرا — وہ عاشق ہوگا تیرا

جو شیدا ہوگا میرا — وہ شیدا ہوگا تیرا

قرآن ہوگا میرا — بیان ہوگا تیرا

تورایت ہوگی میری — وہ نعت ہوگی تیری

زبور ہوگی میری — وہ نعت ہوگی تیری

انجیل ہوگی میری — وہ نعت ہوگی تیری

مکہ ہوگا میرا — قسم ہوگی تیری

Marfat.com

مدینہ ہوگا میرا	قسم ہوگی تیری
عبداللہؓ ہوگا میرا	وہ بابا ہوگا تیرا
آمنہؓ ہوگی میری	وہ اماں ہوگی تیری
حلیمہؓ ہوگی میری	وہ دائی ہوگی تیری
صدیقؓ ہوگا میرا	وہ یار ہوگا تیرا
عمرؓ ہوگا تیرا	وہ یار ہوگا تیرا
عثمانؓ ہوگا میرا	صحابی ہوگا تیرا
علیؓ ہوگا میرا	وہ بھائی ہوگا تیرا
حسنؓ ہوگا میرا	نواسہ ہوگا تیرا
حسینؓ ہوگا میرا	نواسہ ہوگا تیرا
بلالؓ ہوگا میرا	وہ عاشق ہوگا تیرا
اویسؓ ہوگا میرا	وہ عاشق ہوگا تیرا
کوئل ہوگی میری	وہ کوکو ہوگی تیری
بُلبُل ہوگا میرا	ترنم ہوگا تیرا
پھول ہوں گے میرے	مہک ہوگی تیری
کلیاں ہوں گی میری	چیخ ہوگی تیری
یہ سُنی ہوں گے میرے	دیوانے ہوں گے تیرے
یہ نقشبندی ہوں گے میرے	دیوانے ہوں گے تیرے
یہ قادری ہوں گے میرے	مستانے ہوں گے تیرے

سہروردی ہوں گے میرے　پروانے ہوں گے تیرے
یہ چشتی ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
ہجویری ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
فریدی ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
سلطانی ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
قلندری ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
گولڑوی ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
عطاری ہوں گے میرے　دیوانے ہوں گے تیرے
عرش ہوگا میرا　قدم ہوگا تیرا
سدرہ ہوگا میرا　قدم ہوگا تیرا
لاہور　ہوگا　میرا
میلاد　ہوگا　تیرا

☆......☆......☆

Marfat.com

محفلِ میلاد

حاضرینِ گرامی قدر، مشائخِ ذی شان، علمائے اہل سنت اور منتظمین ذی وقار، یہ روحانی محفل ہے جس کو کہ ہم محفلِ میلاد کہتے ہیں۔ یہ محفل ہم ہی نہیں منعقد کرواتے بلکہ یہ تو صدیوں سے منعقد ہوتی چلی آ رہی ہے۔ بندۂ عاجز اگر یہ کہے تو ہرگز بیجا نہ ہوگا کہ اس کا بانی تو خود اللہ کریم علیم وخبیر ہے۔ جیسا کہ حضرتِ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

خُدا خُود میر مجلس بُود اندر لا مکاں خُسرو
محمدؐ شمع محفل بُود، شب جائے کہ من بُودم

محفل میلاد اللہ رب العزت کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وثناء کے واسطے منعقد کی جاتی ہے جس کا بانی یقیناً اللہ کریم علیم و خبیر ہی ہے تمام آسمانی کتب کا مطالعہ کر لیجئے آپ کو کسی بھی الہامی کتاب میں اللہ رب العزت کا یہ حکم اس نبی کی امت کے لئے نہیں ملے گا کہ میرے اس نبی پر درود وسلام بھیجو۔

ہاں ہاں! یہ پیغام یا حکم کسی بھی نبی کی امت کو نہیں دیا گیا اگرچہ تمام انبیاء علیہم السلام ہی برگزیدہ اور بلند رتبوں پر فائز تھے۔ جب اللہ کریم عزوجل نے فرمایا کہ:

Marfat.com

ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین آمنوا تسلیمات

تو محض یہ ہی نہیں کہ فرمایا اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجا کرو بلکہ یہ فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے یہی کام کرتے ہیں۔ اب یہ تو نہیں بتلایا گیا کہ کب سے کرتے ہیں چنانچہ یہ ثابت ہوا کہ جب سے نورِ محمدی تخلیق ہوا یہ کام ہو رہا ہے۔ اس حکم میں محض اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے فرمایا گیا کہ اللہ اور اس کے فرشتے تو درود وسلام بھیجتے ہی ہیں اے ایمان والو تم بھی ایسا ہی کیا کرو۔ اور یہ بھی بڑی اہم بات ہے کہ درود و سلام صرف ایمان والوں کو ہی کہا جا رہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجو تمام بنی نوع انسانی کو جیسا کہ اکثر فرمایا گیا کہ یا ایھا الناس: کہ اے انسانو!

اب جو لوگ بھی درود وسلام کا انکار کرتے ہیں ان کو خود سمجھ لینا چاہئے کہ یہ حکم تو ان کے لئے ہے ہی نہیں بلکہ یہ حکم تو صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو اہل ایمان ہیں۔ ویسے بھی جو لوگ اہل ایمان نہیں ان کو تو کچھ بھی کہنے کی ضرورت ہوتی ہی ہیں۔

آقائے نامدار کی ولادت کی خوشی سب کو ہی ہوئی اور بھلا کیوں نہ ہوتی۔ اب تو ان بچیوں کی جان بھی نہیں جانا تھی کہ جن کو ان کے شقی القلب باپ نہایت ہی کم سنی میں زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ اب تو عورتوں کو ان کے جائز حقوق ملنے والے تھے نا صرف عورتوں کو بلکہ غلاموں اور لونڈیوں کو بھی ان کے حقوق حاصل ہونا تھے۔ وہ غلام بھی بے حد خوش تھے کہ جن کو انسان ہوتے ہوئے بھی خود کو انسان ہلانے پر شرم محسوس ہوتی سکی تھی۔

اب تو غلاموں پر بھی عظمتوں کے سائے منڈلانے والے تھے کہ

Marfat.com

امتِ محمدی کا سب سے بڑا شخص اور سب سے پہلا خلیفہ یعنی حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے ہی آزاد کردہ غلام یعنی حضرت بلالؓ بن حارث کو "سیدنا" یعنی اے ہمارے سردار کہہ کر مخاطب کرے گا۔

ایک آزاد کردہ غلام کی یہ توقیر، یہ تکریم، یہ تعظیم اور یہ عظمت تو پہلے کسی غلام نے سوچی بھی نہ تھی اور نہ اس کا خیال بھی آیا تھا۔ مگر جب یہ غلام دربار رسالت مآب میں پیش کر دیا گیا تو پھر یہ غلام کوئی عام غلام نہ رہا بلکہ تمام مسلمانوں کا سب سے محترم سب سے مکرم شخص بن گیا جس کو تمام اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی تکریم و تعظیم سے مخاطب کیا کرتے تھے۔

اب وہ کوئی غلام یا کوئی عام شخص نہ تھے بلکہ نہایت ہی باعزت اور قابل قدر شخصیت کے حامل شخص تھے کہ اب وہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں آچکے تھے۔ اب ان کی عزت عام مسلمانوں سے بھلا کیونکر زیادہ نہ ہوتی، اب تو ان کا تمام تر وقت دربار مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہی گزرتا تھا۔ یہ سعادت بھلا اور کسی کو نصیب ہو سکتی تھی۔ جی نہیں یہ سعادت تو بس حضرت سیدنا بلالؓ ہی کو حاصل ہوئی۔

جو بھی حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں آجاتا ہے وہی عزت و تکریم کا حقدار بن جاتا ہے پھر اس کو کسی دنیاوی عزت و جاہ کی ضرورت نہیں رہ جاتی جیسا کہ امام اہل سنت حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

سر پر رکھنے کو مل جائے اگر نعلین پاکِ حضور
ہم بھی سمجھیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

Marfat.com

آدابِ محفل میلاد

حاضرینِ ذی شان اور مہمانانِ ذی وقار، میرے واجب الاحترام بانیانِ محفلِ میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو صمیمِ قلب سے اس روحانی اور وجدانی محفل پاک میں شرکت کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

عام طور پر آپ نے بھی اور اس گنہگار نے بھی لوگوں کو کہتے ہوئے سُنا ہے کہ جی جو لوگ محفل میلاد کا انعقاد کرتے ہیں وہ محض دنیا دکھاوا کرتے ہیں۔ ان کے دلوں میں خلوص نام کی تو کوئی چیز ہوتی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آج اسی موضوع پر کچھ اظہار خیال پیرانِ عظام اور علمائے کرام کی موجودگی میں کر دیا جائے اگرچہ میں ایک کم علم اور کم فہم سا بندہ ہوں۔

عرض کرنا چاہوں گا کہ روایاتِ مصدقہ سے میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد صدیوں سے ثابت ہے اور ہمارے تمام بزرگوں نے اس کا خصوصیت کے ساتھ بڑے ہی ذوق وشوق کے ساتھ اہتمام کیا ہے۔

حاضرینِ ذی شان عرض کرنا چاہوں گا کہ وقت کے تقاضے بدل چکے ہیں اور یقیناً وقت بھی بدل چکا ہے۔ اب وہ صورت حال ہی نہیں رہی کہ ایک کمرہ میں چند قندیلیں روشن کر لیں اور محفلِ میلاد منعقد کر لی۔ یہ بھی طریقہ تھا اور یہ طریقہ بلاشبہ ہمارے بزرگوں کا ہی تھا مگر یہ اس دور کا تقاضا

Marfat.com

تھا۔ اب وہ بدل چکا ہے اقدار بدل چکی ہیں اور بجلی کی فراوانی نے پوری کائنات کو جگمگ جگمگ کر رکھا ہے تو پھر کیوں نہ محافلِ میلاد پر برقی قمقموں سے اجالا و چراغاں کیا جائے۔ جبکہ اس سے کہیں زیادہ تو ہم اپنی نجی تقریبات پر چراغاں کر لیتے ہیں۔

اگر محفل میلاد پر محض چند گھنٹوں کے چراغاں پر اعتراض ہے تو پھر آپ کیوں نہیں دیکھتے کہ ہم لوگ شادیوں وغیرہ پر کم از کم تین روز تو ضرور لائٹنگ کرتے ہیں۔ اور اگر شادی والا گھر گلی کے آخر پر ہے تو شروع گلی سے ہی چراغاں کا آغاز کر دیا جاتا ہے۔ کیا اس پر کسی نے کبھی کوئی اعتراض کیا ہے۔ جی نہیں اس پر تو سبھی یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ جی شادی کب روز روز ہونا ہوتی ہے۔ جی بھر کر دل کے ارمان پورے کرنا چاہیئے۔ صرف یہی نہیں دیگر خرافات بھی موجود ہوتی ہیں۔

اس کے برعکس آپ یہ دیکھیں کہ محافل میلاد میں شریک ہونے والے تمام حاضرین صاف ستھرے کپڑوں میں ملبوس دکھائی دیتے ہیں اور پوری محفل میں کوئی بھی ایک شخص سگریٹ وغیرہ کے شغل میں مشغول نہیں ہوتا۔ اگرچہ یہ محفل سڑک پر یا کسی پارک میں ہی کیوں نہ منعقد ہو رہی ہو آپ یقیناً کسی کو بھی سگریٹ نوشی میں مصروف نہیں دیکھیں گے۔ اس کے باوجود کہ کسی بھی جگہ سگریٹ نوشی سے اجتناب کا کوئی طغریٰ یا بورڈ آویزاں نہیں ہوتا اور نہ ہی اسٹیج سے بار بار اعلان ہوتا ہے۔ وجہ صرف یہی ہے کہ محافلِ میلاد میں شریک ہونے والے تمام شرکاء دلی طور پر ایک پاک محفل میں شریک ہوتے ہیں۔

جی ہاں! تمام لوگ سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، فخر العالمین، آقائے کے نامدار باعثِ وجہِ وجودِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذکر کی محفل میں شریک ہونے کے لئے آتے ہیں وہ اپنے طور پر یہ یقین لے کر آتے ہیں کہ یہ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محفل پاک ہے۔

حاضرین گرامی قدر! یہاں میں یہ ضرور کہوں گا کہ صرف شرکاء ہی یہ یقین نہیں رکھتے ہیں کہ وہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محفل پاک میں حاضر ہونے کے لئے آ رہے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی اسی قسم کے جذبات و احساسات رکھتے ہیں جو اس محفل پاک کا انعقاد کرتے ہیں یا وہ لوگ بھی جو کہ اس محفل کا انتظام کرتے ہیں۔ ان سب کے اذہان میں یہ بات راسخ ہوتی ہے کہ وہ لوگ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محفلِ پاک کا انتظام وغیرہ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب محافل میلاد کے پوسٹر یا دعوتی کارڈ وغیرہ چھاپے جاتے ہیں تو ان پر واضح طور پر لکھا جاتا ہے کہ محفل پاک میں شریک ہونے والے باوضو ہو کر تشریف لائیں۔

میں اعتراضات کرنے والوں سے سوال کرنا چاہوں گا کہ کیا یہ سب کچھ شو بازی ہے کیا یہ سب کچھ دنیا دکھاوا ہے۔ کیا ان لوگوں کو ان محافل کے انعقاد کرنے کے بدلے میں کوئی میڈل وغیرہ ملتا ہے یا یہ کہ ان کو اس کے بدلے میں کوئی جاگیر وغیرہ ملتی ہے تو اس کا مختصر ترین جواب یہی ہوتا ہے کہ نہیں جی ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔ بات تو ہوتی ہے اپنے عقیدے اور اعتماد کی۔ بندہ وہی کچھ حاصل کر سکتا ہے کہ جس

Marfat.com

کی تمنا اس کے دل میں ہو۔

آیئے محفل میلاد شریف کے آداب کے حوالہ سے چند اشعار پڑھتے ہیں۔ میں یہ ضرور چاہوں گا کہ آپ بھی میرے ساتھ پڑھیں مگر وہ اس طرح کہ جب شعر ختم ہو تو آپ نے یک زبان ہو کر بہ صمیم قلب صرف یہ پڑھنا ہے کہ "چاہیئے"۔

باوضو اِس محفل اقدس میں آنا چاہیئے۔
مومنو! جنت میں گھر اپنا بنانا.......... چاہیئے

کرتے ہیں اس نام پر حُور و ملک گوہر نثار
تم کو یہاں نقد دل اپنا لٹانا .... چاہیئے

مسلکِ گوہر سے جو چاہو دامن اپنا تم بھرو
عشقِ احمد میں سدا آنسو بہانا.......... چاہیئے

بدلے میں اِس کے جنت میں پاؤ گے محل
اس سے بہتر بھلا اور کیا ٹھکانہ.......... چاہیئے

آتشِ دوزخ سے بچنا چاہتے ہو تم اگر
عشقِ نبی میں دل کو جلانا.......... چاہیئے

بولہب سا کافرِ دیں، پائے تخفیفِ عذاب
اے شادیٔ میلاد تجھ پر گھر کو لٹانا.......... چاہیئے

حشر میں ہوگا جس دم سوا نیزہ پہ آفتاب
نیک اعمالوں کا وہاں پر شامیانہ...... چاہیئے

نزع کی سختی سے ڈر اور قبر کی وحشت سے تو
جز عمل وہاں پر کسے یاور بنانا...... چاہیئے
آسرا ہے آپ کا ہمیں اے شفیع عاصیاں
کس کو پھر سوائے آپ کے حامی بنانا .... چاہیئے
اے فداؔ اب صدق دل سے چاہیئے پڑھو درود
تحفہ کچھ لے کر حضورِ شاہ میں جانا .... چاہیئے

☆......☆......☆

Marfat.com

آمد ہے آج

آمد ہے آج کس شہِ عالی وقار کی
رحمت برس رہی ہے پروردگار کی

مبارک ہو! مبارک ہو! اے حاضرین محفل کہ آپ اور ہم سب آقائے نامدار، محبوبِ کردگار، باعثِ وجہ وجودِ کائنات یعنی محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفلِ میلاد پاک میں حاضر ہیں اور اس محفل کی برکات کو اپنے اپنے دامان میں جو کہ خالی ہیں سمیٹ رہے ہیں۔

آج ہم اس ذاتِ اقدس کی محفل میں حاضر ہیں کہ جس کی آمد کی بشارت تمام مذاہب میں قبل از وقت ہی دے دی گئی تھی۔ جس کی آمدِ مطہرہ کے منتظر نا صرف انسان بلکہ کائنات کی ہر ہر شمع تھی۔

جس کا انتظار درخت کر رہے تھے
جس کا انتظار پہاڑ کر رہے تھے
جس کا انتظار مرغزار کر رہے تھے
جس کا انتظار شیر کر رہے تھے
جس کا انتظار تمام جن وانس کر رہے تھے

Marfat.com

جس کا انتظار یہودی کر رہے تھے
جس کا انتظار عیسائی کر رہے تھے
جس کا انتظار ہندو کر رہے تھے
جس کا انتظار بدھ کر رہے تھے
جس کا انتظار زمین و آسمان کر رہے تھے

اور بھلا کیوں نہ کرتے کہ ان کا آقا، ان کا مولی، ان کا غم خوار، ان کا غمگسار، ان کا نجات دہندہ اس کائنات میں اپنا ظہور کر رہا تھا۔ حضورِ انور، محبوب رب العزت کی ولادتِ پاک نے ان سب کے انتظار کو خوشی و انبساط میں بدل ڈالا۔

آمد ہے آج کس شہِ عالی وقار کی
رحمت برس رہی ہے جو پروردگار کی
آمد چمن میں آج ہے اُس نوبہار کی
رنگت بدل رہی ہے ہر اِک گلعذار کی
عرشِ بریں پہ کس کے یہ آمد کی دھوم ہے
جنت جو سج دکھاتی ہے اپنی بہار کی
گلشن میں اُس کی زلفِ معنبر کی دھرم ہے
غنچوں سے بو مہکتی ہے مشکِ تیار کی
بادل فدا یہ جان ہے احمد کے نام پر
تسبیح رنج پڑھ یہی لیل و نہار کی

☆......☆......☆

Marfat.com

محفلِ پاک رسولِ کریمؐ

حاضرینِ گرامی قدر۔ رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا خوانی کے لئے منعقدہ اس محفل پاک میں آپ اور ہم اس وقت شامل ہیں۔ ہماری یہ خوش نصیبی کہ اس وقت ہمارے درمیان ملکِ عزیز کے نامور علمائے کرام، مشائخِ عظام اور ثنا خوانانِ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونق افروز ہیں۔

میرے محترم حاضرین کرام! یہ عرض کرتا چلوں کہ محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عشق ہی کسی بھی مسلمان کی پہچان قرار دیا جا سکتا ہے۔ عام لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کی بدولت دنیا میں درجۂ کمال حاصل کیا۔

آج یہ بندۂ ناچیز آپ کی خدمتِ اقدس میں ایک بہت ہی معروف روایت پیش کرتا ہے کہ جس سے آپ کو معلوم ہوگا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور عقیدت رکھنے والوں نے ہزاروں برس پہلے بھی فیضِ لازوال حاصل کیا تھا۔

روایت کچھ یوں بیان کی جاتی ہے کہ زمانۂ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت ہی فاسق و فاجر اور پرلے درجہ کا بدکردار تھا۔ اس کی عمر دو سو برس

Marfat.com

سے بھی متجاوز تھی اور اس نے ہمیشہ ہی برے کام کیے تھے۔ تمام لوگ اس کی بداعمالیوں سے نالاں و عاجز تھے۔

آخر ایک روز وہ مر گیا جب وہ مر گیا تو اس کے لواحقین نے اس کی میت کو اُٹھا کر گندگی میں پھینک دیا۔ اس وقت حضرت جبرئیلؑ امین، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ آج ہمارے دوست نے اس دنیا سے انتقال کیا ہے اور لوگوں نے اس کی میت کو گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا ہے۔ کسی نے بھی اس کی تجہیز و تکفین کی طرف دھیان نہیں دیا جو کہ بالکل لازم چیز ہے۔

اے موسیٰ! تم بنی اسرائیل سے کہو کہ اگر اپنی مغفرت چاہتے ہو تو اس شخص کی نماز جنازہ پڑھو اور تجہیز و تکفین کرو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بڑی حیرانی سے پوچھا کہ اے رب العالمین آخر کیا وجہ ہے کہ اس بدکردار و بداعمال کے کفن دفن اور نماز جنازہ کا مجھے حکم دیا جا رہا ہے تو ارشادِ باری تعالیٰ ہو کہ اے موسیٰ! اگرچہ اس شخص نے قریب دو سو برس تک گناہ کئے اور کبھی بھی اس نے کوئی نیک عمل نہیں کیا مگر ایک عمل اس کا بہت ہی لائق تحسین تھا کہ جب وہ توریت کی تلاوت کرتا تھا تو جب میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نام اسمِ گرامی آتا تھا تو وہ آبدیدہ ہو جاتا تھا اور اس کو چوم کر آنکھوں سے لگا لیا کرتا تھا۔ اے موسیٰ! ہمیں اس کی بس یہی ادا پسند آئی اور اس کی اس ایک تعظیم کی برکت سے ہم نے اس کے دو سو برس کے گناہ معاف فرما دیئے۔

عزیزانِ گرامی! اگر محض ایک تعظیم کی برکت سے کسی کے دو سو برس

کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں اور ایک نبی کو اس کی تجہیز و تکفین کا حکم باری تعالیٰ ہو سکتا ہے تو اگر کوئی بندہ پوری زندگی ہی تعظیم مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بسر کرے تو پھر اس کے گناہ بھلا کیوں معاف نہ ہوں گے۔

حاضرینِ محترم! آیئے بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صدقِ دل سے التجا کریں۔ جس جس صاحب کو ان اشعار میں اپنی صورتِ حال دکھائی دے وہ میرے ساتھ پڑھے۔

جگا دو میری قسمت بھی خدارا، یا رسول اللہ
دکھا دو مجھ کو روضے کا نظارہ، یا رسول اللہ

میری دنیا سنور جائے، میری عقبیٰ سُدھر جائے
اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ، یا رسول اللہ

تمہارا نام نامی ہے سکونِ قلب کا باعث
نظر کا نُور ہے روضہ تمہارا، یا رسول اللہ

زمانہ چھوٹ جائے، روٹھ جائے خلق تو کیا غم ہے
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا ، یا رسول اللہ

جبینِ شوق مَس ہوتی ہے، جب روضہ کی جالی سے
چمک جاتا ہے قسمت کا ستارا، یا رسول اللہ

تمنائے سکندؔر ہے، دمِ آخر شہِ بطحیٰ
رہے وردِ زباں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ

(سکندر لکھنوی)

☆......☆......☆

Marfat.com

میرے آقا دی محفل

بڑا سوچ سمجھ کے کہنا واں
تیری ذات بنا میں کُج وی نئیں
تیرے ناں نال میری بات بنی
تیرے نام بنا میں کُج وی نئیں

حاضرینِ ذی وقار! ساریاں تعریفاں بے شک و شبہ مالکِ کل تے خالقِ کُل نُوں ای زیبا نیں جنہیں تمام کائنات تخلیق فرمائی تے اوہدے وچ طرح طرح دی مخلوقات نُوں تخلیق فرمایا۔ ایس کائنات وچ ساڈے سوہنے رب کریم غفور الرحیم نیں انساناں نوں وی صدقۂ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پیدا فرمایا۔

سوہنے رب نیں انساناں نوں چونکہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے طفیل تخلیق فرمایا سی چنانچہ اللہ کریم نے انساناں نوں اشرف المخلوقات دا رتبہ عطا فرما کے اونہوں فضلیت تے بلند مرتبہ ساریاں مخلوقاں اُتے عطا فرمادتا۔ یقیناً ساریاں تعریفاں اوسی رب لئی نیں۔

رب کریم غفور الرحیم نے انساناں دی رہنمائی واسطے اونہاں وچوں ای نبی پیغمبر مبعوث فرمائے۔ جیہڑے اپنی قوماں نُوں سدھی راہ دسدے

Marfat.com

سن۔ پر نبی تے رسول اپنی اپنی قوم نوں اودھی راہ وکھا کے ٹر گئے۔ سب توں آخر وچ ساڈے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوں اللہ عزوجل نے مبعوث فرمایا جنہاں دے نُور نوں ربِ کریم نے سب توں پہلاں بنایا سی۔

ساڈے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے آن دیاں پیشین گوئیاں ساریاں آسمانی کتاباں تے صحیفاں وچ موجود نیں۔ یعنی سارے نبی تے رسول اپنے اپنے امتیاں نوں ایہو گل کہیندے آئے کہ ساڈے بعد احمد ناں دے رسول نیں آنا اے، تے تُسی اونہاں دی ضرور ضرور پیروی کرنا۔ اے خبر یا پیشن گوئی یا خوشخبری سارے مذہباں دے عالماں نوں چنگی طرح معلوم سی۔

حاضرین محترم ساڈے نبی کریم مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُتے اللہ رحیم نے قرآن کریم فرقانِ حمید نازل فرمایا۔ ایہہ آسمانی کلام تمام پچھلیاں کلاماں تے کتاباں دا نچوڑ تے اونہاں قوماں دے حالات تے واقعات دی خبر دیندا اے۔ صدیاں ہزاراں سالاں بعد جدوں پُرانے واقعات بیان کیتے گئے تے یہودی اتے نصرانی عالماں نوں بڑی حیرانی ہوئی۔ سچائی سامنے آن دے باوجود وی اوہناں نے اسلام توں منہ پھیریا۔ ہاں اے وی گل ٹھیک ای اے کہ جے او اسلام دی سچائی تسلیم کرلیندے تے فِر اوہناں دی گل بھلاں کنے سُننی سی۔

قرآن کریم فرقان حمید دی تلاوت ایس ویلے ہون لگی اے۔ تے میں تہانوں ساریاں نوں بڑے ای ادب نال گزارش کرناواں کہ تُسی سارے

Marfat.com

ای ورے ذوق وشوق نال ایس کلام الٰہی نوں سماعت فرماؤ۔ میں نے تہاڈی خدمت وچ گزارش ای کیتی اے پر اے اللہ کریم غفور الرحیم دا حکم وی اے جیہڑا قرآن کریم دے وچ آیا اے۔

اِک گل ہوروی عرض کرنی چاواں گا کہ جدوں تلاوت شروع ہو جاوے تے فیر تسی سارے آپس وچ گلاں کرناں بند کر دینا تے میری درخواست انتظامیہ نوں وی اے کہ جنی دیر تلاوت ہووے اووی بیٹھ کرتے باادب ہو کر کلامِ پاک نوں سماعت کرن۔ جدوں تلاوت ختم ہو جاوے تے فیر جس طرح مرضی کم کر دے رہنا۔ تُسی قرآن کریم دا پورا پورا ادب کرو تے قرآن کے صدقے نال اللہ کریم تہاڈا ادب لوکاں کولوں کروائے گا۔

ایس گل توں یقیناً تُسی وی آگاہ ہووو گے کہ بئی قرآن دا پڑھنا وی ثواب اے، قرآن دا سننا وی ثواب اے تے قرآن دی تلاوت وی ثواب اے۔ اپنے کسی فعل دے نال تے کتے بے خبری دے وچ ایس ثواب توں کوئی محروم نہ رہ جاوے ایس گلے ایس عاجز تے مسکین نے تہاڈی خدمت وچ اے چند گلاں کر دیتاں نیں۔

☆......☆......☆

Marfat.com

رسول اللہ آتے ہیں

فلک پر شور ہے برپا رسول اللہ آتے ہیں
ہر اک عرشی ہے یوں کہتا .... رسول اللہ آتے ہیں

جمال پاک دیکھو چل کے اپنے فخر بیٹے کا
کہا آدم نے اے حوا.......... رسول اللہ آتے ہیں

بچھاؤ فرش آنکھوں کا، تصدق جان و دل سے ہو
یہ بولا غول حوروں کا...... رسول اللہ آتے ہیں

جو آئے بہرِ استقبال، آمد کی خبر سن کر
تو کہا ادریسؑ نے دیکھا.......... رسول اللہ آتے ہیں

تجلی طور پر دیکھی جو تھی وہ دیکھ اس دم
کہا جبرئیل نے موسیٰ.......... رسول اللہ آتے ہیں

خلیل اللہ کو بھی یہ خبر جبرئیل کر آئے
کہ سب مخلوق کے مولا.......... رسول اللہ آتے ہیں

جلا دیتے ہیں مردوں کو، غلاموں کے غلام ان کے
زیارت کر لو اے یحییٰ.......... رسول اللہ آتے ہیں

یہ تھا ساماں سب اُس سرور عالم کی آمد کا
یہی شب ہے شبِ اسریٰ............ رسول اللہ آتے ہیں
شفاعت کی اجازت لے کر جب آئیں گے محشر میں
گناہ گاروں میں غل ہوگا...... رسول اللہ آتے ہیں
یہ ہے میلاد کی محفل، تمہیں لازم ہے اے یارو
بچھاؤ چشم و دل اس جا...... رسول اللہ آتے ہیں
لکھوں کیا حال اے مشتاقؔ سردارِ دو عالم کا
ہر اک خوش ہو کے کہتا ہے.......... رسول اللہ آتے ہیں

☆......☆......☆

الصلوٰۃ والسلام

اے شفیع روزِ محشر الصلوٰۃ والسلام
اے حبیبِ رب اکبر الصلوٰۃ وسلام
اے رسولِ بندہ پرور الصلوۃ والسلام
اے نبی پاک اطہر الصلوٰۃ والسلام
آب کوثر تم پلا گے مجھے روز جزا
اے میرے ساقیِ کوثر الصلوٰۃ والسلام
تجھ سے روشن ہے زمین و آسمان و مہرو ماہ
اے سمائے دین کے اختر الصلوٰۃ والسلام
روضۂ وحدت کا شاہا تو گلِ شاداب ہے
تجھ سے ہے عالم معطر الصلوٰۃ والسلام
کون دکھلاتا ہمیں راہِ خدائے دو جہاں
تو نہ ہوتا گرچہ راہبر، الصلوٰۃ والسلام
عرش پر رکھنا قدم جس دم شب معراج میں
شور برپا تھا فلک پر، الصلوٰ والسلام
نام کو سن کر تیرے اے بادشاہِ انس و جاں
کہتا ہے خود رب اکبرؔ الصلوۃ والسلام

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

Marfat.com

جلوۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہے وہ ایک جلوۂ اِدھر اُدھر، کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف
کبھی عرش پر کبھی فرش پر، کبھی اِس طرف کبھی اُسی طرف

کہیں ذات حق، کہیں مصطفیٰ، کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف
ہے کہیں بشیر کہیں بشر، کبھی اس طرف کبھی اُسی طرف

کہیں ایسا کوئی مکاں نہیں کہ جہاں وہ جانِ جہاں نہیں
ہیں سب اس سے تازہ شجر، کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف

یہی خیر ہے کہیں شر نہ ہو، کوئی بے گناہ اُدھر نہ ہو
وہ چلے ہیں کرتے ہوئے نظر، کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف

تری مہر سے کسی کام کا نہ جگر رہا ہے نہ دل رہا
تبھی برچھی بن کے نظر ادھر، کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف

ترے رنگ حسن کو دیکھتا یہ پھرا ہے اکبر مبتلا
کبھی دشت میں کبھی کوہ پر کبھی اس طرف کبھی اس طرف

(حضرت اکبر وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

یا تم جانو یا ہم جانیں

یہ پیار محبت کی رمزیں یا تم جانو یا ہم جانیں
یا تم سمجھو یا ہم سمجھیں یا تم جانو یا ہم جانیں

بندوں سے ہمارے کہہ دینا جیسا بونا ویسا لینا
جودی جائیں وہ لے جائیں یا تم جانو یا ہم جانیں

تم نے ہم کو پہچان لیا ہم نے بس تم کو جان لیں
اب یہ پردے بھی اُٹھ جائیں یا تم جانو یا ہم جانیں

جو دیکھنا تھا وہ دیکھ لیا جو سننا تھا وہ سن بھی لیا
اب جو جانیں وہ پہچانیں یا تم جانو یا ہم جانیں

تحقیق جو قیل وقال ہوئی وہ سب مصداق حال ہوئی
کچھ تم کہہ دو کچھ ہم کہہ دیں یا تم جانو یا ہم جانیں

اکبر اب ہوش میں آ جاؤ بس بس نہ زیادہ کھلواؤ
اسرارِ حقیقت کی باتیں یا تم جانو یا ہم جانیں

☆......☆......☆

Marfat.com

وہ جمال اپنا دکھا گئے

ہوا کچھ خیال تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ مہک لہک تھی لباس میں کہ مکان سارا بسا گئے
ہمیں دامِ غم سے چھڑا گئے ہمیں معصیت سے بچا گئے
وہ نبی محمد مصطفیٰؐ کہ جو سُوئے عرشِ عُلا گئے
وہ گناہگاروں کا غم لیئے، وہ شفاعتوں کا علم لیئے
وہ ملک نے جن کے قدم لئے، لوزمیں پہ عرش سے آ گئے
یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چون و چرا نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے
ہو درود تم پہ ہزارہا میرے راہ نما میرے ناخدا
میرا پار بیڑا لگا گئے میری ڈوبی نیا ترا گئے
ہمیں زندگی کی خبر نہیں رہے شام تک تو سحر نہیں
چلو اکبر اب تو گذر نہیں یہاں کس خیال سے آ گئے
(حضرت اکبر وارثی)

☆......☆......☆

اووی ویلا آوے یار

او وی ویلا آوے یار، میں مدینے ہوواں
جے کر کرم کرن سرکار، میں مدینے ہوواں
تیرے شہر مدینے آواں، سبز گنبد نوں ویکھی جاواں
بھاویں مل جاون دن چار، میں مدینے ہوواں
جے ہووے سرکار دی مرضی، بن کے نوکر رواں میں دروی
دیواں ساری عمر گزار، میں مدینے ہووں
محبوبا مدنی منٹھارا، درد ونڈاوان والیا یارا
آوے کرماں والا وار، میں مدینے ہوواں
مَن گھن میں تڑی دِیاں عرضاں، ہجر دیاں مُک جاون مرضاں
تیرا ہو جاوے دیدار، میں مدینے ہوواں
غم دی لہر وچ ڈُب نہ جاواں، واسطہ آل تیری دا پاداں
میرا کردے بیڑا پار، میں مدینے ہوواں
کردے سوہنیا کرم نوازی، تیرے در تے آئے نیازی
تیرا وسدا روے دربار، میں مدینے جاواں

(عبدالستار نیازی)

☆......☆......☆

Marfat.com

روضۂ مولا دیکھو

لو چلو حاجیو اب روضۂ مولیٰ دیکھو
جس کی رکھتے تھے بہت دل میں تمنا دیکھو

سر کھلے ہوں گے در شہ پہ تڑپتے ہوں گے
چل کے سودائیوں کا اُن کے بھی سودا دیکھو

روضۂ پاک کا دل بھر کے نظارہ کر لو
اس لئے حق نے دیا دیدۂ بینا دیکھو

مثل والے کے کیا جس کی جُدائی نے تمہیں
زندہ ہو جاؤ چلو اپنا مسیحا دیکھو

آبِ زمزم تو پیا تم نے یہاں جی بھر کے
اب چلو لطف وہاں آب بقا کا دیکھو

رُخِ انور پہ فدا جن کے ہیں خورشید و قمر
جا بجا ان کے چلو نقشِ کفِ پا دیکھو

مثلِ بلبل کے فدا تم بھی ہو ہر دم ابرار
آؤ جی بھر کے مزارِ گلِ رعنا دیکھو

(محمد ابرار حنیف)

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

نہ زردارم نہ پر دارم اغثنی یا رسول اللہ
یقیناً بے کسوں کے مہرباں ہوں یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ

تمہیں ماوا و ملجاؤ وسیلہ یا رسول اللہ
تمہیں تو خود پناہِ دو جہاں ہو یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ

نہ بیٹھے جسم پر مکھی، نہ قد پاک کا سایہ
کہوں تو نور ہو یا نور جاں ہو یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ

میری حاجت خدا سے تم ہی دلوا دو دو عالم میں
کہ تم ہی والئی کون و مکاں ہو یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ

Marfat.com

شفاعت عاصیوں کی سونپ دی اللہ نے تم کو
شفیع المذنبین تم بے گماں ہو یا رسول اللہ

اغثنی یا رسول اللہ

دعا کرتا ہے یہ ارتضا ہر وقت ہر آں دم
تمہارے وصف میں ناطق زباں ہو یا رسول اللہ

(سید ارتضیٰ علی کرمانی)

☆☆☆

اے عاشقو مژدہ ہو

اے عاشقو! مژدہ ہو کہ اب آئے محمد
قربان دل و جاں سے ہوں شیدائے محمد

موسیٰؑ سے کہو اب یدِ بیضا کو چھپا لیں
ہے جلوہ نما یہاں پر کف پائے محمد

عیسیٰؑ نہ کریں فخر کبھی اعجاز کا اپنے
قُم کہنے پہ تیار ہیں لب ہائے محمد

طوبیٰ کی نہ کیوں شاخیں جھکیں روئے زمین پر
ہے سرور رواں اب قدِ رعنائے محمد

اے شمس و قمر جا کے چھپو تحت الثریٰ میں
ہے نور فگن یاں رُخِ زیبائے محمد

خود اپنے لئے آپؐ کیا پیدا جہان میں
برسوں سے خدا کو تھی تمنائے محمد

مداحِ نبی خود ہے خداوندِ دو عالم
ہو کس سے یہاں رتبہٗ والائے محمد

کیوں بزم میں بُو پھیلی ہے یہ مُشکِ حُسن کی
کیا کھل گئی وہ زُلفِ چلیپائے محمد

پوچھے گا خُدا حشر میں ممتاز جو کچھ بات
کہہ دوں گا کہ ہوں عاشقِ عشاقِ محمد

(سید قمقام علی ممتاز)

☆......☆......☆

Marfat.com

اودھے ہتھ مہار

اودھے ہتھ مہار زمانی اے
اودھی دو جگ تے سلطانی اے
ایتھے کم عقل انسانی اے
مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اینوں ہستی دا عنوان آکھاں
رب سچے دی بُرھان آکھاں
یا اکھیاں دا قرآن آکھاں
ایس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

Marfat.com

ہووے جن و بشر کہ شاہ و گدا
ڈٹھی جس وی نصیر اوشانِ خدا
اُڈھے ہوش تے مونہوں بول پیا

سبحان اللہ ما اجملک، ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا، گستاخ اکھیں جا اڑیاں

☆☆☆

Marfat.com

فلک خوبصورت سجایا

فلک خوبصورت سجایا نہ ہوندا
کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہوندا
نہ اے عرش و کرسی نہ چن نہ تارے
شب و روز دے اے نہ ہوندے نظارے
حیاتی مماتی نہ مویا نہ زندہ
نہ جن و بشر نہ کوئی پرندہ
نہ حوراں دے قصے نہ آدم نہ حوا
نہ یعقوب و یونس نہ یوسف زلیخا
نہ تختاں تے تاج تے سلطان ہوندے
نہ گلیاں محلاں دے دربان ہوندے
نہ ملدی کسے نوں وی زندگانی
ہوا اے نہ ہوندی نہ ہوندا اے پانی
نبی ولی غوث قطب نہ ابدال ہوندے
نہ ہوندے مہینے نہ اے سال ہوندے

Marfat.com

بارہ ربیع الاوّل دا جے نہ ہوندا مہینہ
تے کون جان دا سی او مکہ مدینہ
ثنا خوان ہوندے نہ اے نعت خوانی
نہ میلاد ہوندا نہ اے خوش بیانی
نہ عرشی نہ فرشی نہ خاکی نہ نوری
زمانے تے کج وی نہ ہوندا ظہوری
کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہوندا
جے رب نے محمدؐ بنایا نہ ہوندا

☆......☆......☆

Marfat.com

سایہ نہ تھا

محمد کی مانند جگ میں نہیں
ہوا ہے نہ ایسا نہ ہوگا کہیں
یہ تھی رمز جو اس کے سایہ نہ تھا
کہ رنگِ دوئی واں مایا نہ تھا
نہ ہونے کا سایہ کے تھا یہ سبب
ہوا صرف پوشش میں کعبہ کی سب
جہاں تک کہ تھے یاں کے اہل نظر
سبھ مایہ نورِ کملِ البصر
سبھی نے لیا پتیوں پر اُٹھا
زمین پر نہ سایہ کو گرنے دیا
سیاہی کانپلی کی ہے یہ سبب
وہی سایہ آنکھوں میں پھرتا ہے اب

☆......☆......☆

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جس کے بھی دِل میں ہوگی محبت حضورؐ کی
اُس کو ہی مِل سکے گئی شفاعت حضورؐ کی

روتا ہے زار زار کیوں، تُو ہجر و فراق میں
طیبہ میں لے کے جائے گی، الفت حضورؐ کی

میں ہی نہیں ہوں تنہا، اس آس میں پریشان
لاکھوں کے دل میں ہوگی حسرت حضورؐ کی

مایوس نہ ہو اُفتادِ روز و شب کے بعد
سن ہی لیں گے آقا ایکدن ہر بیکس و مجبور کی

میں تو نہیں ہوں واقفِ اسرارِ روز و شب
دیکھوں گا کب میں جا کے وادی حضورؐ کی

میں تو ہوں ایک عاصی و بدکردار و ناتواں
مجھ کو تو بخشوائے گی مدحت حضورؐ کی

ارتضیٰ تُو ہے ایک ادنیٰ ثنا خوانِ مصطفیٰؐ
تجھ پر بھی ہوگی دیکھنا رحمت حضور کی

(سید ارتضیٰ علی کرمانی)

Marfat.com

عشق نے خواب میں دیدار دکھایا تیرا

عشق نے خواب میں دیدار دکھایا تیرا
سامنے آنکھوں کے آیا رُخِ زیبا تیرا
گر نہ دُنیا میں، آقا ہوگا نظارہ تیرا
حشر تک سر میں رہے گا میرے سودا تیرا

دیکھا جب دیدۂ باطن سے تجھی کو دیکھا
یا نبی ہر شجر و گل میں ہے جلوہ تیرا
صبح تک دل کو تڑپتے ہوئے پایا ہم نے
خواب میں شب کو جو دیکھا رُخِ زیبا تیرا

حُسن یوسف کا نہ نظروں میں سماتا ہرگز
دیکھ لیتی جو زلیخا رُخِ زیبا تیرا
عرش پر حق نے بلایا شبِ معراج تجھے
اے محمد! یہ ہے درجہ، یہ ہے مرتبہ تیرا

میرے مولی، میرے آقا! اے میرے رؤف الرحیم
التجائیں کر رہا ہے ارتضٰی، والہ و شیدا تیرا

(سید ارتضی علی کرمانی)

حصہ

مناقب

Marfat.com

Marfat.com

من کُنتُ مولیٰ

من کنتُ مولی — علی علی
من کُنتُ مولیٰ — علی علی
میرے نبی نے بولا — علی علی
میں جس کا مولیٰ ہے اس کا مولی — علی علی

دم مست قلندر، میرے دل کے اندر
ہر درد کا چارہ، ہے ورد ہمارا — علی علی
میرے نبی کا دلبر، زہرہ کا شوہر — علی علی
صدیق کا نعرہ

علی علی

عمر کا نعرہ

علی علی

عثمان کا نعرہ

علی علی
ہے ورد ہمارا، ہر درد کا چارہ — علی علی

Marfat.com

مینوں جان توں پیارا، میں نوکر تیرا
تو مولیٰ میرا، موجوں کی روانی ہے بہتا پانی
میری جان جوانی، میرا دلبر جانی علی علی

جب مر جاؤں مولیٰ، میرے کفن پہ لکھنا علی علی
میری قبر پہ لکھنا علی علی

اِک بھوکا آیا، مجھے لنگر دے دے
میرا مولیٰ بولا، اسے قنبر دے دے
میرا قنبر بولا، اے میرے مولیٰ، جو کچھ بھی ہے
وہ اونٹ پہ رکھا، میرا مولیٰ بولا، اسے اونٹ ہی دے
پھر قنبر بولا، اے میرے مولیٰ، وہ اونٹ کھڑا ہے
قطار کے اندر، میرا مولی بولا، قطار ہی دے دے

دیوانہ بولا............ میں رجھ گیا مولیٰ
تیری جوڑی جیوے، تیرا شبر جیوے
شبیر وی جیوے، تیرا غازی جیوے
سجاد وی جیوے، تیرا موسیٰ جیوے
تیرا قاسم جیوے، تیرا صادق جیوے
تیری زہرہ جیوے، تیری زینب جیوے

Marfat.com

تیری جوڑی جیوے، ذرا جھوم کے بولو

ہے تیرا مولیٰ ہے میرا مولی علی علی

کعبے میں آیا علی علی ملجا ہی ملجا.......... علی علی

وہ ایک سچائی.......... علی علی.......... سرکار کا بھائی علی علی

تلوار والا.......... علی علی.......... للکار والا.......... علی علی

ذرا جھوم کے بولو.......... علی علی.......... ذرا پیار سے بولو.......... علی علی

للکار کے بولو.......... علی علی.......... چلا کے بولو.......... علی علی

سُنی کا نعرہ.......... علی علی.......... عاشق کا نعرہ.......... علی علی

داتا کا نعرہ.......... علی علی.......... میرے غوث کا نعرہ.......... علی علی

بابا کا نعرہ.......... علی علی.......... خواجہ کا نعرہ.......... علی علی

باہو کا نعرہ.......... علی علی.......... میرا پیر پکارے.......... علی علی

Marfat.com

فضائل علی مولاؓ

حاضرینِ گرامی قدر ہمارے آقا و مولیٰ یعنی محمد کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد عالیشان ہے کہ اگر تمہیں مومن و منافق کے درمیان پہچان کرنا ہو کہ کون مومن ہے اور کون منافق تو اس کے لئے ایک طریقہ بہت ہی آسان ہے۔ پوچھا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان، یا رسول اللہ! یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم ہمیں وہ طریقہ تو بتلا دیں۔

سرکار دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرنا چاہو تو اُس شخص کے سامنے "علی المرتضیٰ" کا ذکر کیا کرو، اگر اس کا چہرہ کھل اُٹھے تو وہ بندۂ مومن ہوگا اور اگر اس کا چہرہ مرجھا جائے تو پھر جان لو کہ وہ بندہ مومن نہیں ہے بلکہ وہ تو منافق ہے۔ کیونکہ منافق کے سامنے جب علی المرتضیٰ کا ذکر کیا جائے تو اسے سخت ناگوار گزرتا ہے۔ تو پھر میرے بھائیو! میرے بزرگو! آیئے ہم سب مل کر علی علی کرتے ہیں۔

رنگ پور اندر رنگ دی گل کرنی
جتھے یار ہووے اوتھے رنگ ہوندا
ٹلی وانگ ٹلنکے اندر محفلاں دے
جیہڑا مولیٰ علیؓ دا ملنگ ہوندا

جیہڑا داتا دے در توں منگدا نئیں
او دوہاں جہاناں وچ تنگ ہوندا
سردار اوہنوں فرشتیاں نے پوچھنا نئیں
جدے کفن تے علیؓ دا رنگ ہوندا

میرے عزیز! بھائیو ہمارے درمیان ملکِ عزیز کے نامور علمائے کرام و مشائخ عظام بھی تشریف فرما ہیں۔ بندہ یقیناً کم علم ہے مگر میں بات احادیث کی کروں گا۔ حضرت سید جلال الدین علیہ الرحمۃ روضۃ الاحباب میں صحیح مسلم و بخاری وغیرہم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوادع ادا فرما کر مدینہ عالیہ کی طرف لوٹے تو خُم غدیر پر جو جحفہ کے نواح میں ہے آپ نے نماز پیشین اوّل وقت میں پڑھ کر روئے مبارکہ صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کی جانب کر کے ارشاد فرمایا اَلَسْتُ اَوْلٰی بِالْمُوْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ یعنی کیا نہیں ہو تم میں اولیٰ وافضل جو مومنوں کو ان کی عظیم الشان فضیلتوں سے یاد رکھیں۔

اس کے ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ سنو! میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ ایک دوسرے سے بزرگ تر ہے ان میں ایک تو قرآن کریم ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں۔ میں دیکھوں گا کہ میرے بعد تم لوگ ان دونوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہو اور کس طرح کا سلوک کرتے ہو یہی نہیں بلکہ تم ان کے حقوق کو کس طرح اپنی نگاہوں میں رکھتے ہو۔

یہ دونوں چیزیں اُس وقت تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی جب تک کہ میرے پاس حوضِ کوثر پر نہ پہنچ جائیں۔ اس کے بعد سرکار دو عالم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا کہ یاد رکھنا کہ اللہ عزوجل میرا مولا ہے اور میں تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کا مولا ہوں۔

اس کے حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا:

مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ

دَعَادَ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَہٗ وَ اخذُلْ مَنْ

خَذَلَہٗ وَ دَارِ الحَقَّ مَعَہٗ حَیثُ کَانَ

ترجمہ: اس کا کچھ یوں ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ بھی مولا ہے۔ یاالٰہی! اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو علی کے ساتھ دشمنی رکھے۔ اور مدد فرما اس کی جو علی کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو علی کو چھوڑ دے اور حق کو اس کے ساتھ رکھ جس جگہ بھی اس کا حق ہے۔ یا جس کا وہ مستحق ہے۔

مستند روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابۂ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس کے بعد سیدنا مرتضٰی کرم اللہ وجہہ کرم کو صدقِ دل سے مبارکباد دی کہ اے علیؓ! مبارک ہو تمہیں کہ تم ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کے مولا ہو۔

اور یاد رہے کہ روضۃ الاحباب ہی میں مرقوم ہے کہ جس طرح حضرت موسیٰ علی نبینا نے طور سینا پر جاتے ہوئے تمام بنی اسرائیل کو جمع فرما کر حضرت ہارون علیہ السلام کو ان پر اپنا وصی بنایا تھا اسی بات کا اظہار حضور سرور عالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ کریم کی بابت

Marfat.com

یوں ارشاد فرمایا کہ:

اَنْتَ مِنِّیْ بِمنزَلِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اَلَّا اَلَّہٗ لَآ نَبِیَّ بَعْدِیْ

یعنی اے علیؑ! تو مجھ سے وہی نسبت رکھتا ہے جو کہ ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر فرق صرف اتنا ہے کہ میرے بعد کوئی بھی نبی نہ ہوگا۔ جیسا کہ موسیٰؑ کے بعد انبیاء ہوئے۔ اس ضمن میں اور اُسی مقام سے حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ارشاد فرمایا ہے کہ:

افتخارِ ہر نبی و ہر ولی
در جہانِ آمد وجود آن علی

اور اسی طرح ہم جیسے نکمے یوں عرض کرتے ہیں کہ:

علیؑ! کہ عرشِ بریں پہ لکھا ہوا ہے نام بلند ان کا
علیؑ! کہ افلاک کی فضاؤں میں دوڑتا سمندر ان کا
نہ حور نہ غلماں کو ڈھونڈتا ہوں نہ باغِ رضواں کی جستجو ہے
ریاضِ ذکرِ علیؑ سے دو ایک پھول چننے کی آرزو ہے
علیؑ! کہ زیرِ فلک جنہوں نے شعور پایا ہے سب سے پہلے
علیؑ! نے دنیا میں دین کا بھی نور پایا ہے سب سے پہلے
خدا کے گھر میں ہوئے ہیں پیدا وہ شاہ روئے زمین میں گویا
عزیز پیغمبر خدا ہیں پناہِ دنیا و دین ہیں گویا
گروہِ فرعون و سامری کو دکھائی راہِ نجات انہوں نے
صنم کدوں میں رکھا نہ باقی نشان لات و منات انہوں نے

حضور ہیں خاتمِ نبوت، تو مرتضیٰؓ خاتمِ ولایت
ہے فرض ہر ایک اہلِ دین پر علیؑ کی اور آل کی محبت
ہر ایک پر لازم ادب ہے ان کا، قرآنِ ناطق لقب ہے ان کا
خدا کا غصہ غضب ہے ان کا، جہاں میں جو کچھ ہے سب ہے ان کا
نماز پڑھتے ہوئے، ہوئے ہیں شہید خونچکاں سے
خدا کے گھر سے جہاں میں آئے، خدا کے گھر میں گئے جہاں سے

☆......☆......☆

Marfat.com

مولا علی مشکلکشا

اے بادشاہِ لافتیٰ، اے تاجدارِ ھل اتیٰ
مولا علیؑ مرتضیٰ، حیدر وصیٔ مصطفیٰؐ

دے کر شرابِ معرفت متوالا کر دیجئے مجھے
آلِ عبا کا واسطہ، صدقہ رسول اللہ کا

آوارہ و کجراہ ہوں، ناکارہ ہوں بیکار ہوں
گو آپ کے لائق نہیں، مشہور ہوں پر آپ کا

نابینا، بینا ہوگیا، بینا کو سوجھی دور کی
آنکھوں میں جس کے پڑ گئی اڑ کر تمہاری خاک پا

بیدمؔ تمہارا مبتلا، ہے سخت میں پھنسا
مولا علی مولا علی مشکلکشا، مشکلکشا

(حضرت بیدم وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

اِن کُوفیوں نے کیسا ستایا حسین کو

اِن کُوفیوں نے کیسا ستایا حسین کو
دھوکے سے ظالموں نے بلایا حسین کو

فاقے کیئے تھے، زہرہ نے، اُمت کے واسطے
امت نے ان کی، کیسا ستایا حسین کو

آیا خیال ساقیٔ کوثر کا کچھ ذرا
پانی ہی تین روز نہ پلایا حسین کو

سب جانتے تھے فاطمہ کا ہے یہ لاڈلا
سینے پہ مصطفیٰ نے سلایا حسین کو

پیاسے شہید ہوگئے امت کے واسطے
پانی کا ایک گھونٹ نہ پلایا حسین کو

اِک وقت وہ بھی آئے گا ارتضیٰ یہ دیکھنا
سارے کہیں گے اپنا ہمارے حسین کو

(سید ارتضٰی علی کرمانی)

☆......☆......☆

Marfat.com

غم حسین کو سینے میں بسا رکھا ہے

غمِ حسینؑ کو سینے میں بسا رکھا ہے
یعنی اِک درد کی دنیا کو چھپا رکھا ہے

چلے مدینہ سے، سب کو حیران و ششدر چھوڑ کر
مگر نانا کے دین کو، سینے سے لگا رکھا ہے

سب کر رہے حج ، مگر عمرہ ہی کر لیا
شہادت کی جگہ پہنچنے کا کیا اہتمام کر رکھا ہے

اثنائے راہ میں مسلم کا جب ملا مکتوب
کہا حسین نے ، اب زندگی میں کیا رکھا ہے

میرے رفیقو! جہاں چاہو چلے جاؤ ابھی
نہ شرماؤ کہیں ، چراغوں کو بجھا رکھا ہے

میدانِ کربلا میں ، ہمیں ہوں گے اب شہید
اعداء نے اپنا لشکر، ہم پر لگا رکھا ہے

شمر نے دیکھا جو لشکر کو بھاگتے ، بولا
تمہیں حسین نے ، دیوانہ بنا رکھا ہے

Marfat.com

کوئی نہ بڑھتا تھا، قتل حسین کو لیکن
بولا شمر کہ ٹھہرو یہ خنجر میں نے تھام اُٹھا ہے
دمِ آخریں، حسین ابنِ علی نے یہ کہا
نانا کے دین کو ، میں نے سنبھال رکھا ہے
نیزے کی نوک پر حسین ابن علی نے یہ کہا
قرآن پڑھتے ہیں یوں ، جسم میں کیا رکھا ہے
حسین ابن علی ، محشر میں ہمیں بھی بخشوانا
ورنہ ارتضٰی بے چارے کے اعمال میں کیا رکھا ہے
(سید ارتضٰی علی کرمانی)

☆......☆......☆

Marfat.com

یاں ہو رہا ہے، ذکر مبارک حسین کا

یاں ہو رہا ہے، ذکر مبارک حسین کا
کربل کی ریت پر ہے، خون ٹپکا حسین کا

روتی بلکتی رہ گئی صغریٰ، مدینہ میں
تھاما کبھی، پکڑا کبھی جامہ حسین کا

رنگ آسماں کا سرخ، جو دیکھا، صغریٰ نے یہ کہا
وائے محمدا، گر گیا لاشہ حسین کا

ساجد کو پابجولاں جو دیکھا، زینب نے یہ کہا
پوتا ہے علی کا، ہے یہ بیٹا حسین کا

سب اشقیاء تھے دور کھڑے امامِ حسین سے
شمرِ لعین بن رہا تھا قاتل حسین کا

خیموں کو آگ لگ گئی، نہ آسماں پھٹا
گھر لٹ رہا تھا کربل میں، امام حسین کا

قیدی بنا کے لے گئے سکینہ بیمار کو
چہرہ نہیں دکھایا بابا حسین کا

Marfat.com

دربار تھا یزید کا، زینب نہیں ڈری
ملعون، کیوں ہے دیکھتا، چہرہ حسین کا
اے فاسقو! تم جشن مناتے ہو کس طرح
پڑھتے ہو جس کا کلمہ، ہے وہ نانا حسین کا
زینب سرِ برہنہ، بولیں یزید سے
تاحشر ہوگا چرچا، ہمارے حسین کا
پورے دمشق میں صف ماتم تھی بچھ چکی
گھر گھر میں ہو رہا تھا نوحہ حسین کا
خبر مدینہ میں قتل حسین کی، جوگئی
ہر ایک بشر تھا، نوحہ خواں حسین کا
کس کی ہے مجال، کہ کرے مدح بابا حسین کی
یہ عاصی، ارتضیٰ، تو ہے بس اک ریزہ خواں حسین کا
(سید ارتضیٰ علی کرمانی)

☆......☆......☆

میرے حسین تجھے سب سلام کرتے ہیں

میرے حسین تجھے سلام کرتے ہیں
کئی خاموشی سے کئی لبِ بام کرتے ہیں
نیاز بانٹ کر، ختم دلا کر، آنسو بہا بہا کر
وہی خوش نصیب ہیں، جو تیرا ذکر عام کرتے ہیں
کہیں ہیں مجلسیں، کہیں نوحے، کہیں ماتم
کیسے سعید ہیں، جو تیرا ذکر مدام کرتے ہیں
یزید مر گیا، مگر سوچ اس کی باقی ہے
اسی کے چیلے، ظلم، صبح و شام کرتے ہیں
یزیدیت ہے وہاں، ظلم ہے جہاں یارو
امن کی چاہ میں، حسینی عمریں تمام کرتے ہیں
تھا مختصر سا قافلہ، امام حسین کا
لاکھوں کے لشکر ان کا کیوں قتل عام کرتے ہیں
فاسق کے ہاتھ پہ نہ کروں بیعت میں کبھی
نانا کے ہر حکم کا، ہم احترام کرتے ہیں

Marfat.com

اے فاسقو! کرنا ہے قتل، کر لینا
ہم اپنے سجدۂ آخر کو، امت کے نام کرتے ہیں
ہوا جو ظلم و ستم، کربلا میں، اے ارتضیٰ
اسی کی یاد میں، ہم اپنی صبح، اپنی شام کرتے ہیں
(سید ارتضیٰ علی کرمانی)

☆......☆......☆

Marfat.com

غم خواروں کو سلام

یا حسین ابن علی تیرے غم خواروں کو سلام
تیرے غم میں، آبدیدہ، دل فگاروں کو سلام
والہانہ، پا برہنہ، جو تیرے غم میں پھریں
یا حسین ابن علی، ان تیرے پیاروں کو سلام
کربل کی ریت پر، جو ہوگئے تجھ پر قربان
ان شہیدوں، غازیوں اور جانثاروں کو سلام
خیموں کو لوٹ کر، بے آسرا کر دیا جنہیں
دخترانِ اہل بیت مصطفیٰ کی، ان پکاروں کو سلام
شام کے بازار میں، بن کر گئے قیدی جب سادات
یا الٰہی! سر برہنہ پا برہنہ ان قطاروں کو سلام
جو سروں سے نوچی گئیں، کربلا کی ریت پر
یا الٰہی پاک تر، ان پاکیزہ رداؤں کو سلام
پابجولاں جو گئے، یزید کے دربار میں
یا الٰہی! جانے والے ان پیاروں کو سلام

Marfat.com

میرے پیارے راحیل شاہ اور ان کے سب پیارے کہیں
بھیج مولیٰ! حسین کے سب جانثاروں کو سلام

یا الٰہی! صدقۂ رسول و بتول و علی و حسنین
حسین کے سب نام لیوا، اور پیاروں کو سلام

یا الٰہی صدقۂ رسول و بتول و علی و حسنین
پنجتن کے سب نام لیوا اور پیاروں کو سلام

بخش دے یا رب صدقۂ حسین ابن بتول
پیش کرتا ہے ارتضیٰ تیرے پیاروں کو سلام

(سید ارتضیٰ علی کرمانی)

☆......☆......☆

Marfat.com

رب جانے تے حسین جانے

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد، دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

حاضرین گرامی قدر ذرا دھیان سے سنئے گا، عشق و محبت سے سنئے گا

ستیاں دین سے کہتی تھی یہ کربلا
بدعت اس کا ذکر؟ جو جینا سکھا گیا
تم سے تو ایک بابری مسجد نہ بچ سکی
میرا حسین ساری شریعت بچا گیا

ن سے لئے تو ہم یہ برملا کہتے ہیں کہ:

بات کس قدر حسین، جو کہہ گئے معین الدین
ن کی پناہ حسین ہے، میرا بادشاہ حسین ہے

ہاں مجھے یہ بھی کہنے دیجئے کہ:

Marfat.com

لا الہ تو پڑھ لیا، اب لے مزہ تاثیر کا
لا الہ کی تہہ کے نیچے، خون ہے شبیر کا
لا الہ کے پڑھنے والو لا الہ سے پوچھو لو
لا الہ تو بچ گیا، گھر لٹ گیا شبیر کا

اسی لئے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ:

رب جانے تے حسین جانے

جی ہاں آج کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں نبیؐ کا خیال آ جائے تو نماز ہی نہیں رہتی۔ تو پھر سنئے کہ چودہ سو سال پہلے جب امام عالی مقام حسین پاک رضی اللہ عنہ ہمارے کریم آقا مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر سوار تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹے ہوئے نہیں تھے بلکہ اس وقت نماز پڑھا رہے تھے نماز پڑھ نہیں رہے تھے۔ یعنی آپ اکیلے نماز نہیں پڑھ رہے تھے بلکہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پوری جم۔ت تھی۔

تو ذرا سوچیئے تو سہی کہ اس وقت نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ ۔ ۔ و آلہ وسلم کے خیالِ اقدس میں کون تھا کہ آقا کریم صلی اللہ ۔ ۔ بسلم کی نماز بھی ادا ہوگئی اور تمام کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم ا۔معین کی نماز بھی ادا ہوگئی۔

ارے ہاں! سُنی کتنا خوش نصیب ہے کہ اگر نماز میں ۔یاں ۔سینؓ کے نانا کا آ جائے تو نماز سنی کی بھی ہو جاتی ہے۔

تو پھر سنئے کہ حسین پاکؓ اپنی مرضی سے اترے۔ ۔ضرت جبرئیلؑ آئے عرض کیا آقا رب کہتا ہے کہ جب تک حسینؓ آپ کی پشت پر سوار ہے

اور خود ہی نہ اترے تو آپ نے اپنا سرِ اقدس سجدے سے اُٹھانا نہیں ہے۔ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 72 مرتبہ جی ہاں 72 مرتبہ تسبیح سبحان ربی اعلیٰ پڑھی۔ حسین پاک اپنی مرضی سے اترے۔

آپ کی خدمتِ عالیہ میں شعر پیش کرنے کی اجازت چاہوں گا۔ شاعر کہتا ہے کہ:

کے مقدس کا زین بیٹھا ہے، میری بتول کے جیون کا چین بیٹھا ہے
میرے محبوب سجدے کو زرہ لمبا کردے، تیری پشت پہ میرا حسین بیٹھا ہے

یہاں سے چل کر میرے حسین لجپال اپنی والدہ ماجدہ کی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا پیاری امی جان میرے لیئے نانا کی عبادت رُک گئی۔ میں ان کی پشت پر سوار ہی رہا اور نانا سجدے میں پڑے رہے۔ پیاری امی جان کا چہرہ سُرخ ہوا۔ لجپال حسین پاکؓ نے امی حضور کا دامنِ اطہر پکڑا، چھوٹی سی عمر ہے۔

مگر اس چھوٹی سی عمر میں بھی حسین پاکؓ نے عرض کیا۔ پیاری امی جان! فکر نہ کرنا تیرا پتر وعدہ کرتا ہے کہ میرے لئے اگر میرے نانا جان نے ۷۲ مرتبہ تسبیح سر سجدے میں رکھ کر پڑھتے رہے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ کل میدان کربلا میں ۷۲ تن قربان کر کے یہ ثابت کر دوں گا کہ حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اس لیئے تو ہم کہتے ہیں کہ:

رب جانے تے حسین جانے

☆......☆......☆

Marfat.com

عرض کرتی تھی

عرض کرتی تھی رو رو کے صغرا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا
چھوڑے جاتے ہویاں کس پہ تنہا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

ہیں مدینہ کی سنسان گلیاں، یاں برادر نہ خواہر نہ اماں
کون بے کس کو دے گا دلاسا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

تم سے کوئی سواری نہ لوں گی، کربلا تک میں پیدل چلوں گی
اب جُدائی نہیں ہے گوارا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

اپنے محمل کو ٹھہرایئے گا، آؤ گے کب یہ فرمایئے گا
بے تمہارے رہوں گی نہ زندہ، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

کون فریاد زاری سُنے گا، کون بیکس کو تسکین دے گا
مجھ کو لیتے جلوے چلو ساتھ بابا مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

راستے میں کراہوں تو کہنا، کچھ دوا تم سے چاہوں تو کہنا
اب نہیں ہوں میں بیمار حاشا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

گھر میں کس طرح تنہا رہوں گی، میں تو اصغر کو جانے نہ دوں گی
یا تو تم اس کو بھی چھوڑو یہیں یا مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

کیا لکھوں غم کا اکبر فسانہ، ہوگیا تھا قافلہ روانہ
رہ گئی کہتی ہیہات صغرا، مجھ کو لیتے چلو ساتھ بابا

(اکبر وارثی)

Marfat.com

عاشقِ صادق

سیّدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حاضرین گرامی قدر! آج ہماری یہ خوش قسمتی ٹھہری کہ آج ہمارے درمیان عالمِ اسلام کے عظیم الشان مشائخ، علمائے ذی وقار اور عظیم المرتبہ دانشوران موجود ہیں۔ بعض تو ہماری اسٹیج کی زینت ہیں مگر بعض ایسے بھی ہیں کہ جو عوام الناس میں خود کو پوشیدہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے یہ احقر آپ تمام حضرات کی خدمتِ اقدس میں عاشق صادق یعنی حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی شانِ اقدس بیان کرنے کی سعادت حاصل کرے گا۔ یہ کلام تقریباً ایک سو برس پہلے حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا تھا آیئے ملاحظہ فرمایئے!

ایک مؤذن تھا نبی کا بلال
ہجر سے اس مہ کے گھٹا جونِ ہلال

دامِ محبت میں گرفتار تھا
شیفتۂ طرۂ طرّار تھا

تشنۂ سر چشمۂ دیدار تھا
نرگسِ بیمار کا بیمار تھا

خستہ ہوا بعد از وفات نبی
آہ کبھی کرتا تھا روتا تھا کبھی

کہتا تھا افسوس کدھر جاؤں میں
اس سے تو بہتر ہے کہ مر جاؤں میں

حیف مدینہ میں رہے یہ بلال
آنکھ سے دیکھے نہ وہ حسن و جمال

مرگ سے بدتر ہے میری زندگی
جینے سے اب مجھ کو ہے شرمندگی

لطف نہیں پاتا ہوں جینے میں اب
میں نہیں رہنے کا مدینہ میں اب

شیفتۂ کاکلِ شب خام کو
زلف جو یاد آئی چلا شام کو

چھوٹ گیا دیس جو محبوب کا
شام کا ملک آنکھوں میں تاریک تھا

Marfat.com

لوگ لگے پوچھنے تم کون ہو
آئے ہو اس دیس میں کس کام کو

کس لیئے آئے یہاں کیا کام ہے
رہتے ہو کس دیس میں کیا نام ہے

کس لیئے روتے ہو تم زار زار
کس کے لئے ہوئے ہو تم بے قرار

کیوں تمہیں بھایا ہے فقیری لباس
کس کے لئے رہتے ہو ہر دم اداس

اس دل شیدا میں ہے کس کا روگ
کون ہے وہ کس پہ لیا ہے یہ جوگ

سن کے یہ تقریر دیا یوں جواب
عارضہ تو عشق ہے خانہ خراب

کیا کہوں پھر تم سے کہ میں کون ہوں
تازہ ہے دل پر مرے داغِ جنوں

کام نہ دیکھو مرا ناکام ہوں
نام نہ پوچھو مرا گم نام ہوں

Marfat.com

دیس ہمارا بھی کبھی آباد تھا
یہ دل ناشاد بھی کبھی شاد تھا

فقر تو مقبول ہے دربار کا
خاص ہے تمغہ مری سرکار کا

اوڑھتا کمبل تھا مرا بادشاہ
جس کو نہ تھی دولتِ دینا کی چاہ

کیسا شہنشاہ وہ عالی خصال
جیتے تھے ہم دیکھ کر جس کا جمال

قافلۂ سالار سفر کر گیا
قافلہ کو زیر و زبر کر گیا

نام زباں پر مرے آتا نہیں
دل میں مرے شوق سماتا نہیں

کہتا ہے مسجد میں کوئی جو اذان
نام کے سنتے ہی نکلتی ہے جان

عاشقِ ماتم زدہ سے جب پتا
شام کے لوگوں کو اذان کا چلا

Marfat.com

بولے یہ سب جان گئے ہم تمہیں
کچھ کہو پہچان گئے ہم تمہیں

نام ہے شاید کہ تمہارا بلال
ہجر پیمبر ہے لہو آشفتہ حال

کیوں نہیں کہتے کہ سدھارے رسول
جس کے سبب سے ہو تم اتنے ملول

کیوں نہیں کہتے ہو کہ رشکِ چمن
یعنی مدینہ ہے تمہارا وطن

کہنے لگا خیر جو کچھ ہوں سو ہوں
تھوڑی جگہ دو تو یہاں پڑ رہوں

بولے وہ سب لوگ کہ مثلِ نظر
آپ کا آنکھوں میں ہماری ہے گھر

رہیئے یہاں شوق سے آرام سے
ہم کو خبر دیجئے ہر کام سے

بولا کہ ناکام کا ہے کام کیا
دل جو ہو بیمار تو آرام کیا

Marfat.com

کھانے پینے کی نہ تھی کچھ خبر
رونے ہی سے بس کام تھا آٹھوں پہر

خاک پہ بسمل سا تڑپنے لگا
ضعف سے ناگاہ جو غش آگیا

آگ سی بھڑکی دلِ بیتاب میں
دولتِ دیدار ملی اس کو خواب میں

حُسن خدا داد نظر آیا اُسے
چاند سا مکھڑا نظر آیا اُسے

شام کو رونق ہوئی اس نُور سے
حق کی تجلّی تھی عیاں طُور سے

دوش پہ وہ گُلِ شب خام تھی
دل کے پھنسانے کے لئے جو دام تھی

دوش پہ بکھرے ہوئے جو بال تھے
ابروئے باریک جو خم دار تھے

قد نہ تھا سرتا بقدم نور تھا
شمع سے سایہ بھی گریزاں ہوا

پاؤں پہ رکھ کے سرِ عجز و نیاز
عرض لگا کرنے کہ اے بندہ نواز

جب سے مدینہ سے سدھارے حضور
جینے سے بیزار ہوں میں ناصبور

آپ مجھے بھول گئے اس قدر
بندۂ مسکیں کی نہ لی کچھ خبر

رحم سے ارشاد ہوا اے بلال
ہوش میں آ تیرا کدھر ہے خیال

وصل میرا گر تجھے مقصود تھا
میں تو تیرے پاس ہی موجود تھا

پھر یہ ستم تُو نے کیا کس لئے
میرا وطن چھوڑ دیا کس لیئے

خاک سے اُٹھ قصد مدینہ کا کر
عمرِ دوروزہ یہ وہاں کر بسر

چونک پڑا خواب سے خوابیدہ بخت
شہؑ کو نہ پایا نہ زمرد کا تخت

Marfat.com

تازہ مزا وصل کا یاد آ گیا
جوشِ تاریک میں وہ گھبرا گیا

پھر وہی وحشت تھی وہ اضطراب
پھر دل وحشی سے کیا یوں خطاب

یہاں بھی جنوں کا نہیں جاتا خلل
چل دل دیوانہ اب مدینہ کو چل

روضۂ محبوب کی وہ ٹھنڈی ہوا
تن سے لگی غنچۂ دل وا ہوا

جب دل شیدا کو ہوا اضطراب
مرقدِ انوار سے کیا یوں خطاب

اے مدنی برقع و مکی نقاب
سایۂ نشین چند بودِ آفتاب

دل سے کہا کہ مجھ کو جانا ہے ضرور
بنتِ رسولِ عربی کے حضور

باپ کی بُو باس اُسی گل میں ہے
جزو میں بھی ہے وہ گل میں ہے

Marfat.com

شمع حریم نبوی ہے بتول
آئینہ مصطفوی ہے بتول

سیدۂ پاک کے گھر پر گیا
چوم کے چوکھٹ کو یہ کہنے لگا

نورِ نبی لیجئے میرا سلام
ڈیوڑھی پہ حاضر ہے تمہارا غلام

گھر سے صدا آئی کہ وہ ہیں کہاں
وہ بھی سدھاریں سُوئے باغِ جناں

جب سُنی اس غمزدہ نے یہ خبر
بس سرِ شوریدہ تھا اور سنگ در

نعرہ لگا کرنے جو وہ خستہ تن
گھر سے نکلو اے حسین و حسن

دیکھ کر حسنین کو رونے لگا
رو رو کے لگا کہنے وا احسرتا

پیشِ پدر فاطمہ زہرا گئیں
چھوڑ کر ان بچوں کو تنہا گئیں

پہنچے ملاقات کو سب خاص و عام
خلق کا گرد اُس کے ہوا اک اژدھام

کرتا تھا اصرار یہ پیر و جواں
آج سنا دیجئے ہم کو اذان

کہتا تھا کس طرح کہوں میں اذان
میری اذان کا نہ رہا قدردان

کسی کو سناؤں کہ پیمبر نہیں
دل نہیں قابو میں کہ دل بر نہیں

نام جو آتا تھا تو بتاتا تھا میں
ان کی طرف ہاتھ اُٹھاتا تھا میں

اتنے میں حسنین بھی بولے کہ ہاں
ہم بھی ہیں مشتاق سناؤ اذاں

حکم سے شہزادوں کے مجبور تھا
بام پہ مسجد کے وہ غمگین چڑھا

جس گھڑی اللہ اکبر کہا
کٹتا تھا لوگوں کا چھری سے گلا

Marfat.com

پھر جو کہا اشہد اَن لا الہ
گم ہوا اللہ بھی مانند آہ

آیا زباں پر جو محمد کا نام
بس لیا ہاتھوں سے کلیجہ کو تھام

کہتے ہیں کہ کوٹھے سے گرا وہ بے خبر
جیسے جاں سے جاتا ہے کوئی بشر

چاہتے ہیں جس کو بلاتے ہیں یوں
شربتِ دیدار پلاتے ہیں یوں

حیف ہے ہم پھرتے ہیں شام و سحر
حرص کا کاسۂ لئے یوں دربدر

رحمتِ عالم ہمیں بلوایئے
رحم ہمارے احوال پر فرمایئے

شربتِ دیدار پلا دیجئے
بہر خدا ہماری دوا کیجئے

ہم کو نہیں چاہیئے باغِ اِرم
سر ہو مرا اور وہ خاک قدم

حلیمہؓ دائی

ایک عاشق تھی حلیمہ دائی
جس نے گھر بیٹھے یہ دولت پائی

وہ کچھ اس رمز سے آگاہ نہ تھی
اس کی قسمت میں یہ دولت تھی لکھی

یعنی اُس شاہ کو لائی گھر میں
نور اللہ کو لائی گھر میں

نور سے کیوں نہ معمور ہو وہ گھر
جلوہ افروز ہو جہاں، پیغمبرؐ

کس طرح گھر نہ ہو نورانی
جس کی جبرائیل کرے دربانی

آستانہ ہوا وہ شام و سحر
سجدہ گاہِ ملک جن و بشر

در و دیوار سے آتی تھی صدا
کہ حلیمہ پہ ہوا فضلِ خدا

شکر کرتی تھی خدا کا پیہم
کہ نہ تھے مستحق اِس فضل کے ہم

حق نے بخشی مجھے دولت عجیب
مجھ حلیمہ کے کہاں تھے یہ نصیب

دودھ اُس گُل کو پلاتی تھی وہ
گل سی پھول نہ سماتی تھی وہ

کبھی مکھڑے کی بلائیں لیتی
صدقے ہو ہو کے دعائیں دیتی

چومتی تھی کبھی پیشانی کو
کبھی اُس چہرۂ نورانی کو

کبھی نہلاتی تھی خوش ہو ہو کر
پانی پیتی تھی قدم دھو دھو کر

اردگرد پھرتی تھی کبھی سو سو بار
جیسے ہو شمع پہ پروانہ نثار

کبھی آنکھوں میں بٹھا لیتی
کبھی سینہ سے لگا لیتی

خواب سے کرتی تھی جس دم بیدار
آنکھوں سے تلووں کو ملتی ہر بار

بخت عالم ہے تو اے دلبر جاگو
جاگنا بخت کا ہے بہتر جاگو

تا نہ لگ جائے کہیں اپنی نظر
آپ بھی دیکھ نہ سکتی جی بھر

قد وہ بُوٹا سا تھا بس زیب نظر
جیسے تتلی کا ہو آنکھوں میں گھر

جان و مال اپنا فدا کرتی تھی
جی سے خدمت میں رہا کرتی تھی

ایک دن اس شہہ دین پرور نے
اوجِ وحدت کے مہ انور نے

اس سے پوچھا کہ بتا اے مادر
دن کو بھائی میرا جاتا ہے کدھر

Marfat.com

بولی ماں کہنے پہ صدقے دائی
وہ تیرا دودھ شریک بھائی

بکریاں دن کو چراتا ہے وہ
شام کو گھر میں پھر آتا ہے وہ

دن کو تجھ سے جدا رہتا ہے
گھر کے کاموں میں پھنسا رہتا ہے

ماجرہ سارا جو یہ سن پایا
تب شہنشاہؐ نے یوں فرمایا

میں بس کل صبح سے اس کے ہمراہ
جاؤں گا جانبِ صحرا واللہ

بکریاں تیری چراؤں گا میں
روٹیاں مفت نہ کھاؤں گا میں

وہ دل افکار بلائیں لے کر
بولی اے لختِ جگر نورِ بصر

تیرے سب حکم بجا لاؤں گی
پر تجھ صحرا میں نہ جانے دوں گی

الغرض اُس نے کہا بہتیرا
ایک بھی عذر پذیر نہ ہوا

پس ہوا حکمِ خدا اے جبرئیل
عازمِ دشت ہے محبوب جلیل

گل سے ہر نخل منور ہو جائے
دشت خوشبو سے معطر ہو جائے

شاخِ ہر غنچہ و گل نور بنے
ہر شجر دشت کا شجر طور بنے

بکریاں سبزہ کی خواہش جو کریں
سنبلِ گلشن فردوس چریں

شاخِ طوبیٰ کی چھڑی بنواؤ
بکریاں ہانکنے کو لے جاؤ

خار سے پاک یہ جنگل ہو جائے
سبزہ اُس راہ کا مخمل ہو جائے

جس طرف وہ قد بے سایہ چلے
سایہ کو ابرِ گرانمایہ چلے

Marfat.com

الغرض وہ شہ لولاک لما
رونق افروز بیاباں جو ہوا

ہر جڑی بوٹی تھی سرگرم سلام
ہر شجر سے تھا شجر کا یہ کلام

اپنی امت کا جو ہے چرواہا
دیکھو وہ آتا ہے کملی والا

ایک دن دائی حلیمہ تنہا
گھر میں بیٹھی تھی کہ لڑکا اس کا

ہانپتا کانپتا مضطر آیا
رو کر اُس خستہ سے یوں کہنے لگا

بیٹھی کیا کرتی ہے گھر میں آرام
چل محمد کا ہوا کام تمام

دو حریفوں نے کیا ان کو ہلاک
چھری سے سینہ کر ڈالا چاک

خاک پر ہم نے لٹاتے دیکھا
چھری کو سینہ پہ چلاتے دیکھا

Marfat.com

سن کے یہ بات حلیمہ دائی
گر پڑی خاک پہ اور چلائی

ہائے جانی میرے پیارے افسوس
چھوڑ کر مجھ کو سدھارے افسوس

میں تو کہتی تھی کہ جنگل کو نہ جا
لعل تو نے میرا کہا نہ مانا

اب کدھر ڈھونڈھنے جاؤں تجھ کو
اب کہاں دیکھنے پاؤں تجھ کو

پھر جو ہوش آیا کچھ اس بیکل کو
خاک سے اُٹھ کے چلی جنگل کو

اشک آنکھوں سے رواں تھے پیہم
آہ کے ساتھ اُٹھاتی تھی قدم

دم بدم کرتی تھی فریاد و بکا
اس طرح مانگتی جاتی تھی وہ رب سے دعا

یا الٰہی میرے دلبر کی خیر ہو
خیر ہو اس مہ انور کی خیر ہو

Marfat.com

اس اندوہ و خلق میں ناگاہ
آ گیا سامنے وہ غیرت ماہ

ہنس کے فرمایا کہ مضطر مت ہو
میں سلامت ہوں تو اتنا مت رو

گرچہ سینے کو میرے چاک، کیا
کیا ہوا دل کو مرے چاک کیا

آبِ رحمت سے مرا دل دھویا
زنگ آئنہ سے بالکل کھویا

دل نور سے معمور ہوا
جس قدر لوث تھا سب دور ہوا

وہ جگر سوختہ سب بھول گئی
شادی سے گل کی طرح پھول گئی

گھر میں حیرت زدہ لائی لیکن
دل میں کچھ سوچ کر بولی اک دن

میرے جانی تیرے صدقہ جاؤں
چل تجھے گھر تیرے پہنچا آؤں

(شہید)

Marfat.com

ایہہ تن رب سچے دا حجرہ

عزیزانِ گرامی قدر، حضور سلطان الفقر یعنی سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

ایہہ تن رب سچے دا حجرہ پا فقیرا چھاتی ہو
نہ کر منت خواج خضر دی اندر تیں حیاتی ہو

یعنی اے انسان، اے سالک اے عقیدت مند یہ جو تیرا جسم ہے وہ محض ایک گوشت پوست کا جسم ہی نہیں ہے جیسا کہ اس جسم کے بارے میں سائنس کے کچھ اور اصول ہیں جبکہ روحانیات کچھ اور کہتی ہے۔ مگر صوفیائے کرام کے مطابق یہ جسم اگر کسی صالح کا ہے تو یہ گھر بلاشبہ ایسا گھر ہے کہ جس میں اللہ رب العزت خود موجود ہے۔ اس کی مثال آپ خانہ کعبہ سے بھی دے سکتے ہیں کہ جو بظاہر ایک کمرہ ہے جو کہ اندر سے بالکل خالی ہے مگر صاحب نظر کو اس خالی کمرے میں کیا کیا کچھ دکھائی دیتا ہے یہ تو وہی بتلا سکتا ہے۔

حضور سلطان الفقر سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"اے انسان! اے اللہ کے بندے تو اللہ عزوجل کو کیوں ادھر اُدھر ڈھونڈتا پھرتا ہے وہ

Marfat.com

تو تیرے اندر ہی موجود ہے کیونکہ تیرا جسم ہی
اللہ کا گھر ہے۔ جیسے اللہ کا گھر خانہ کعبہ ہے۔
اب ذرا اپنے اندر جھانک کر تو دیکھو تجھے اللہ
عزوجل ضرور مل جائے گا۔"

عزیزانِ گرامی! پہلے مصرعہ کا یہی باکمال ترجمہ بھی ہے۔ اب مسئلہ تو یہ ہے کہ اپنے اندر دیکھنا یعنی جیسا کہ سلطان العارفین فرماتے ہیں کہ "یا فقیرا چھاتی" یعنی اے فقیر ذرا اپنے اندر دیکھ۔ اس کو بزرگو، نے خود احتسابی کا نام بھی دیا ہے کہ اپنا احتساب یا اپنے اعمال کا تجربہ خود کیا جائے۔

یہ مرحلہ یقیناً کوئی عام مرحلہ نہیں ہے اس کے لئے بندے کو بڑے ہی کٹھن اور دشوار گزار مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ پھر جا کر بندہ اپنا احتساب خود کر سکتا ہے۔ اس میں تو کوئی کسی بھی قسم کا شک وشبہ باقی نہیں ہے کہ جب بندہ اپنے اعمال کی فکر کرتا ہے تو پھر وہ اپنی بداعمالیوں کو جاری نہیں رکھ سکتا۔ یعنی جب بھی اس سے کوئی غلطی یا کوتاہی ہونا ہوتی ہے وہ فوراً رک جاتا ہے۔ پھر اس کا ہر کام ہر عمل ہر خواہش اور ہر ارادہ خوشنودی رضا کے الٰہی کے لئے ہوتا ہے۔

دوسرے مصرعہ میں سلطان العارفین فرماتے ہیں کہ:

نہ کر منت خواج خضر دی، اندر تھیں حیاتی ہو

یعنی اے سالک اے دید پارے عقیدت مند سکندر کی طرح تو ہرگز حضرت خواجہ خضر کی منت مت کر کہ وہ تجھے آب حیات ہلا دے۔ تیرے لیے بہتر تو یہی ہے کہ تو اپنے دیکھ اور اپنے آپ و قرب خداوندی

Marfat.com

کا اہل ثابت کر پھر تجھے معلوم ہوگا کہ تیرا حضرت خضر کی منت کرنا بے سود ہے پھر کیونکہ اصل حیات تو تیرے اندر ہے۔

ایک بات تو طے شدہ ہے کہ جن کاملین کو قربِ خداوندی نصیب ہو جاتا ہے ان کا دل پھر دنیا تو تو اچاٹ ہو جاتا ہے اور وہ دنیا سے تقریباً کنارہ کش ہو کر رہ جاتے ہیں اور اکثر اوقات ان پر استغراقی کیفیت طاری رہتی ہے۔ بزرگوں کا کہنا یہ ہے کہ وہ دراصل جمالِ الٰہی میں مستغرق رہتے ہیں۔ اور یہی تو اصل حیات ہے۔

اس سے اگلے شعر میں حضور سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

شوق دا دیوا بال انھیرے، لبھی دست کھڑاتی ہو
مرن تھیں آگے مر رہے جھاں، حق رمز پچھاتی ہو

آپ فرماتے ہیں کہ تمہارے اندر اے سالک رہندے غفلتوں کے اندھیروں نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ اب بھلا اس میں تمہیں حق تو نظر نہیں آئے گا۔ تمہارے لیئے تو مناسب یہی ہے کہ بہت ہی رزق و شوق کے ساتھ اپنے من کے اندھیرے کو نور الٰہی سے دور کرو تو تمہیں حق دکھائی دے گا مگر نہ تم یونہی اندھیرے میں ہی ہمیشہ سرگرداں رہو گے۔

اے سالک، اے دید بارے عقیدت مند جب تمہارے اندر کے اندھیرے تمہارے شوق سے دور ہو جائیں گے تو پھر تمہیں آپ حیات کی ہیں بلکہ وصالِ حق کی تمنا پیدا ہو جائے گی۔ پھر تم آپ حیات کے خیال سے دور نکل جاؤ گے اور حق تعالیٰ کی ذاتِ اقدس میں گم ہو

Marfat.com

جاؤ گے۔

جب کوئی سالک اپنے اندر کی سیاہی کو یا اندھیرے کو دور کر دیتا ہے تو پھر اس کا جی زندہ رہنے کو کرتا ہی نہیں ہے پھر تو وہ وصالِ یار میں گم ہو جاتا ہے۔ اب وہ حق تعالیٰ اور اپنے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں رکھنا چاہتا اب وہ اگر جیتا بھی ہے تو بس حق تعالیٰ کے دیدار اور قرب کی تمنا لئے ہوئے جینا ہے۔ دوسرے مصرعہ کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جن کاملین نے حق کو پہچان لیا ان کی زندگی بس ایسے ہی ہوتی ہے ان کو تو ہر وقت وصالِ حق کی تمنا ہوتی ہے یعنی وہ لوگ زندہ رہنے سے زیادہ وصال یعنی موت کی تمنا کرتے ہیں۔

☆☆☆

Marfat.com

شانِ حضرت داتا گنج بخشؒ

گنج بخش، فیضِ عالم، مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را راہنما

چوتھی صدی ہجری کے آخری سالوں کی بات ہے کہ جب ہجویر میں ایک نومولود نے سادات کے ایک علمی اور ادبی گھرانہ میں آنکھ کھولی۔ یہ نومولود مشہور و معروف ولی کامل حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ آپ کا اصل نام علی بن عثمان ہے جبکہ آپ نے شہرتِ دوام داتا گنج بخش سے حاصل کی۔

حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کے والدِ گرامی قدر حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ بہت عبادت گزار ہستی تھے۔ وہاں کے تمام لوگ ان کی حد درجہ تعظیم کیا کرتے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ آپ کا تعلق ساداتِ کرام سے تھا۔ آپ والد گرامی کی طرف سے حسنی سید اور والدہ ماجدہ کی طرف سے حسینی سید تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ بھی بہت عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔ آپ کے والدینِ کریمین میں خاندانی شرافت، عالی ظرفی کی مکمل عکاسی ہوتی تھی۔

حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کے والدین ہمہ وقت عشق رسول کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سرشار رہتے اور کبھی یادالٰہی سے غافل نہ ہوتے۔
جب آپ کی پیدائش ہوئی تو آپ کا نام علی تجویز کیا گیا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ آپ کا شجرہ نسب نویں پشت میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کریم سے جاملتا ہے۔

حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کی تعلیم وتربیت کا آغاز اس دور کے رواج کے مطابق گھر سے شروع کیا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کے والدین خود علوم دینی و دنیاوی پر کامل دسترس رکھتے تھے۔ جیسا کہ اس دور کا رواج تھا کہ بچہ جب قدرے بڑا ہوتا تو اس کو کسی عالمِ دین کے پاس حصولِ علم کے لئے بھیج دیا جاتا جہاں پر وہ علم بھی حاصل کرتا اور اس کی تربیت بھی ہو جاتی۔ یہ صورتِ حال حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کے ساتھ پیش نہیں آئی کیونکہ آپ کے والدین ہی بہت بلند ہستیاں تھیں جن سے لوگ اکتساب علم کیا کرتے تھے۔ عورتیں آپ کی والدہ ماجدہ سے اور مرد حضرات آپ کے والدِ ماجد سے اکتساب علم کرتے تھے۔ پھر بھلا آپ کو کسی اور جگہ جانے کی ضرورت کیونکر پیش آسکتی تھی۔

ابتدائی تعلیم حاصل کر کے آپ کو حصولِ علم وفضل کے لئے دور دراز کے شہروں اور دیہاتوں کا سفر بھی کرنا پڑا۔ افسوس کہ کتبِ تاریخ میں ہمیں یہ نہیں معلوم ہو پاتا ہے کہ آپ کس سن ہجری میں گئے۔

مگر یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ملک شام، عراق، بغداد، ایران، آذر بائیجان، خراسان و بخارا میں اس سلسلہ میں سیاحت کی اور کم و بیش تین سو علمائے کرام اور مشائخِ عظام سے فیوض وبرکات حاصل کیں۔

حصولِ علم وفضل کے سلسلہ میں جب آپ مختلف شہروں کی سیاحت فرما رہے تھے تو آپ کی ملاقات اس دور کے رفیع الشان بزرگوں سے بھی ہوئی اور ان کا ذکرِ خیر آپ نے اپنی شہرہٗ آفاق کتاب ''کشف المحجوب'' میں بھی فرمایا ہے۔

اگرچہ آپ نے سینکڑوں بزرگوں سے کچھ نہ کچھ حاصل کیا تھا مگر آپ نے جو تجربات اور مشاہدات اس دوران حاصل کیئے تھے ان سے یہ بات آپ پر ضرور عیاں ہوگئی کہ راہِ سلوک پر گامزن ہونے کے لئے کسی ولیِ کامل کے دستِ حق پرست پر بیعت ہونا ضروری امر ہے۔ آپ کی تلاش تو روزِ اوّل سے ہی جاری تھی چنانچہ ایک روز آپ جب حضرت ابوالفضل ختلی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ کو محسوس ہوا کہ گویا آپ منزل مقصود پر پہنچ گئے ہیں۔

حضرت ابوالفضل ختلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دور کے بہت ہی بلند رتبہ شیخ الحدیث اور شیخ التفسیر تھے اور آپ بہت ہی رفیع الشان معلم بھی تھے۔ جب آپ مرشدِ کامل کے حضور حاضر ہوئے تو مرشد کامل نے ارشاد فرمایا۔ ''آؤ علی! ہم تو بڑے دنوں سے آپ ہی کا انتظار کر رہے تھے۔'' آپ نے بیعت کے لئے عرض کیا تو مرشدِ کامل نے بیعت سے سرفراز فرمایا۔

روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے شادی کی تھی۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ کی زوجہٗ محترمہ کا وصال ہوگیا اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی جبکہ بعض روایات میں آتا ہے کہ آپ کے دو صاحبزادگان بھی تھے اور آپ نے اپنی زوجہٗ محترمہ کو تمام جائداد وغیرہ دے کر چھوڑ دیا تھا اور سلوک کے راستے

Marfat.com

پر گامزن ہو گئے۔ پھر آپ نے کوئی نکاح نہ کیا۔

آپ کے مرشدِ کامل کا وصال جب ہوا تو ان کا سر آپ کے زانو پر تھا۔ آپ کو مرشد کامل نے دورانِ علالت یہ فرمایا تھا کہ آپ ملک ہندوستان چلے جائیں اور وہاں پر موجود لوگوں کو فیوض و برکات سے نوازیں۔ چنانچہ آپ اپنے احباب حضرت شیخ احمد سرخسیؒ اور حضرت شیخ ابو سعید ہجویریؒ کو ساتھ لے کر ملک ہندوستان کی طرف گامزن ہوئے۔

اب یہاں سے ایک اور بحث جاری ہوتی ہے کہ آپ کی آمد سے قبل لاہور شہر میں آپ ہی کے ایک پیر بھائی یعنی حضرت میراں حسین زنجانی علیہ الرحمۃ پہلے ہی سے موجود تھے۔ اس سلسلہ میں یہ کہا جاتا ہے کہ جب آپ لاہور شہر کی طرف آئے تو لاہور کے ایک دروازہ سے حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ نکل رہا تھا اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ ساتھ تھے۔

لاہور کی تاریخ کے حوالہ سے یہ بات ثابت ہے کہ یہاں سب سے پہلی مسجد حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ نے بنوائی تھی۔ اگر حضرت میراں حسین زنجانی علیہ الرحمۃ پہلے سے یہاں موجود ہوتے اور ان کے ہزاروں مریدین بھی ہوتے تو لازمی بات ہے کہ پہلی مسجد انہی کی بنوائی ہوئی ہوتی۔ دوسری بات شہر کے حوالہ سے اور قلعہ وغیرہ کے حوالہ سے تذکرہ نگاروں اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والوں کا یہ خیال ہے کہ جہاں آج پرانا لاہور واقع ہے وہاں ہزار برس پہلے دریا بہتا تھا۔

اس کی مثال یوں دی جاتی ہے کہ حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ بھی

Marfat.com

دریا کے کنارے قیام پذیر ہوئے تھے اور اسی طرح حضرت میراں حسین زنجانی علیہ الرحمۃ بھی دریا کے کنارے قیام پذیر ہوئے تھے۔ اب اگر دونوں بزرگوں کے آستانوں کو ایک لیکر بنا کر دیکھا جائے تو یہ بات بخوبی سمجھ میں آ جاتی ہے کہ جہاں آج قلعہ اور شہر واقع ہیں یہاں ہزار سال پہلے یقیناً دریا تھا۔ اگر آپ صرف تین ساڑھے تین سو سال پہلے دیکھیں تو قلعہ کے بالکل ساتھ دریا بہتا تھا تو کیا ہزار برس پہلے بھی دریا ہی ہوگا لیکن بلکہ دریا کے کنارے تو حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کا آستاں ہے۔

اس سلسلہ میں ہمیں سفینۃ الاولیاء کے صفحہ نمبر ۱۴۶ پر یہ تحریر حاصل ہوتی ہے کہ ''حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ سے بخارا میں' حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہمدان میں' حضرت شیخ ابوسعید تبریزی رحمۃ اللہ سے تبریز میں اور حضرت شیخ میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے بلخ سے واپسی پر لاہور میں ملاقات فرمائی۔ (واللہ عالم بالصواب)

شہر لاہور میں آپ کی تشریف آوری گویا اسلام کی اس خطہ میں ابتدا تھی۔ یہاں پر موجود بڑے بڑے جادوگروں نے آپ کے آگے سر تسلیم خم کر کے خود کو مشرف بہ اسلام کر لیا۔ اور دینی و دنیاوی سعادتوں کے حقدار بن گئے۔ پھر دنیا نے دیکھا کہ انہی جادوگروں کی اولادوں نے آپ کے مشن کو آگے بڑھایا یعنی آپ کے پردہ فرمانے کے بعد دین متین کی ترویج و تبلیغ انہی نومسلموں نے کی۔ لاہور شہر میں سب سے پہلی مسجد حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ نے ہی تعمیر کروائی تھی۔

Marfat.com

حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کا آستان بلا شک وشبہ بے چاروں کی چارہ گاہ، بے آسروں کا آسرہ ہے۔ یہاں سے خواص و عوام اپنے اپنے قد کے مطابق فیوض وبرکات حاصل کرتے ہیں اور تاقیامت کرتے رہیں گے۔ یہاں سے فیض حاصل کرنے والوں میں اگر مجھ جیسے کم علم وکم فہم شامل ہیں تو یہاں سے فیض حاصل کرنے والوں میں حضرت خواجۂ خواجگان سلطان الہند معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ اور شیخ الکبیر حضرت فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمۃ جیسی رفیع الشان شخصیات بھی شامل ہیں۔

☆......☆......☆

Marfat.com

دربار داتا گنج بخش

گو نہیں ہوں لائقِ دربار داتا گنج بخش
ہوں مگر میں عاشقِ بیمار، داتا گنج بخش

چاروں کونوں سے چلے آتے ہیں سائل بے حساب
اس قدر پُر فیض ہے سرکار، داتا گنج بخش

منتظر مدت سے ہیں آنکھیں ہماری اے خدا
اب دکھادے جلوۂ انوار، داتا گنج بخش

باوضو بیٹھو مراقب میں اگر اے عاشقو
پاؤ گے لا ریب پھر دیدار، داتا گنج بخش

یا الٰہی ہے جی میں، بعد از فنا
ہو مزار اپنا پس دیوار، داتا گنج بخش

کیوں نہ خوش ہوں نعت خواں از بس مثال عندلیب
سر بسر ہے پُر فضاد گلزارِ داتا گنج بخش

ہے یہ توصیف گلِ رخسار و زلفِ عنبریں
ہیں مہکتے اس لئے اشعار، داتا گنج بخش

Marfat.com

نقشۂ جنت سراسر دیکھ لو لاہور میں
قابل دیدار ہے دربار داتا گنج بخش

مغفرت ہو جائے تیری سب اگر کر دیں دعا
جتنے ہیں قمقامؔ یہ زوار داتا گنج بخش

(حضرت سید قمقامؔ علی مبشری)

☆......☆......☆

Marfat.com

غوثِ اعظمؒ

مشکل میں میری کیجئے امداد غوثِ اعظمؒ
سن لے علی کا صدقہ فریاد.......... غوثِ اعظم

لایا ہوں غم سے در پر فریاد غوثِ اعظم
ہو کچھ تو میرے حق میں ارشاد...... غوثِ اعظم

نخل مُراد میرا، سر سبز ہو خدارا
تم سے چمن ہے بغداد .... غوثِ اعظم

نُور نظر نبی کے، لختِ جگر علی کے
حسنینِ باصفا کی اولاد.......... غوثِ اعظم

سن کر مری گذارش کیجئے میری سفارش
عرضی پہ میری حق سے ہو صاد.......... غوث اعظم

پیران پیر ہو تم، اب دستگیر ہو تم
در در پھروں میں کب تک برباد...... غوثِ اعظم

مولا علی کا صدقہ امداد جلد کیجئے
کب تک اُٹھاؤں غم کی افتاد.......... غوثِ اعظم

Marfat.com

تیرا غلام ہو کر غیروں کی کھائے ٹھوکر
انصاف کر کے دل میں ہو داد...... غوث اعظم

اکبر اسیرِ حرماں ہے در پہ تیرے نالاں
کر دو جہاں کے غم سے آزاد .... غوثِ اعظم

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

اے مُرشدِ طریقت

اے مُرشدِ طریقت، خوشرنگ رنگ، رنگ دے
ڈھل جائے نقشِ کثرت خوش رنگ ، رنگ دے
دل میں سرور آئے آنکھوں میں نور آئے
ہو شوخ جس کی رنگت، خوشرنگ رنگ، رنگ دے
یا تو شراب دے دے یا تو جواب دے دے
یا ساقئی طریقت خوشرنگ رنگ، رنگ دے
واعظ کا ہے بہانہ، حوروں سے دل لگانا
مانگے ہے کون جنت، خوشرنگ رنگ، رنگ دے
برسوں خمار آئے جس کا نشہ نہ جائے
دے ایسا جام شربت، خوشرنگ رنگ، رنگ دے
رنگین رنگ والے، جو رنگ ہوں نرالے
خوش خام، خوبصورت خوشرنگ رنگ، رنگ دے
اے ہادئ طریقت اکبر پر ہو عنایت
ہو جائے غرقِ وحدت، خوشرنگ رنگ، رنگ دے

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

Marfat.com

قصیدہ درشانِ حضرت حاجی وارث علی شاہ صاحب

حاضرینِ محترم! اولیائے کرام کی بلاشبہ بہت ہی بلند شان ہوتی ہے۔ آج جو ہم اسلام میں داخل ہیں تو صرف انہی بابرکت ومقدس ہستیوں کی ہی بدولت ہیں وگرنہ چند سو برس پہلے ہمارا یہ خطہ بھی کفر گڑھ تھا اور یہاں پر مندروں کی گھنٹیوں اور ناقوسوں کی آوازیں صبح وشام سنائی دیتی تھی۔

ہم نے جب آنکھ کھولی تو ہر چہار جانب اللہ اکبر کی صدائیں سنائی دیں تو بے شک وشبہ یہ اولیائے کرام علیہ الرحمۃ کا ہی شاندار کارنامہ ہے۔ انہی پاکباز و باکمال ہستیوں میں سے ایک ہستی کا قصیدہ پیش کرنے جارہا ہوں۔ آپ لکھنو بھارت کے ایک گمنام قصبہ دیوئی میں پیدا ہوئے مگر یہ گمنام قصبہ آپ کے دم قدم کے صدقہ سے پوری دنیا میں مشہور ومعروف ہوکر دیوہ شریف بن گیا یعنی حضرت حاجی سید وارث علی شاہ صاحب۔ یہ قصیدہ حضرت اکبر شاہ وارثی صاحب نے لکھا تھا اور یہ عاجز آپ کی خدمت عالیہ میں پیش کرنے کی سعادت کرتا ہے۔

والیِ کون و مکاں ہیں، وارثِ عالی جناب
سجدہ گاہِ قدسیاں ہیں، وارثِ عالی جناب
رہنمائے سالکاں ہیں، وارثِ عالی جناب
واقفِ سرِّ نہاں ہیں، وارثِ عالی جناب

Marfat.com

فخرِ بزم عارفاں ہیں، وارثِ عالی جناب
سرورِ ہر دو جہاں ہیں، وارث عالی جناب

آستان بوسی کو حاضر کیوں نہ ہو روح الامین
آل فخرِ مرسلاں ہیں، وارثِ عالی جناب

انتظامِ خلق مردانِ خدا کو ہے سپرد
ان پہ لیکن حکمراں ہیں، وارثِ عالی جناب

فرش سے تا عرش روشن ذرہ ذرہ کیوں نہ ہو
آفتاب دو جہاں ہیں، وارثِ عالی جناب

ہے یہ اللہ آپ کی میراث جدی اس لیے
دستگیر دو جہاں ہیں، وارثِ عالی جناب

شبلیِ دوراں، جنیدِ وقت، معروف جہاں
قطب دیں، غوثِ زماں ہیں، وارثِ عالی جناب

خوب ہے ان کا مقدر، ان کی قسمت، کا بخت
جن پہ ہوتے مہرباں ہیں، وارثِ عالی جناب

تشنگانِ جامِ وحدت، آؤ بھر لو خُم کے خُم
چشمۂ فیضِ رواں ہیں، وارثِ عالی جناب

شہر میں صحرا میں گلشن میں حرم میں دہر میں
ہر جگہ دیکھو عیاں ہیں، وارثِ عالی جناب

خود ہی کعبہ خود ہی قبلہ خود نمازی خود نماز
خود مؤذن خود اذاں ہیں، وارثِ عالی جناب

Marfat.com

جس نے دیوانہ بنایا ، جس نے بے خود کر دیا
وہ میرے مٹھن میاں ہیں وارث عالی جناب

یہ قصیدہ پڑھ کے اکبر مانگ لو اپنی مراد
آج تم سے شاداں ہیں، وارثِ عالی جناب

☆......☆......☆

Marfat.com

شانِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

حاضرین گرامی قدر! مشائخِ عظام اور علمائے اہل سنت و دانشوران ذی وقار آپ اور ہم محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابرکت تقریب میں صدقِ دل سے موجود ہیں۔ اس وقت یہ بندۂ عاجز آپ کی خدمتِ اقدس میں حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شانِ اقدس پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ ذکر ہم سب کے لئے باعثِ خیر وبرکت ہوگا۔

حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ وہ مبارک ہستی ہیں کہ جب آپ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہے تو اگرچہ تمام اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے سرِ تسلیم خم کیا مگر خراسان کی پہاڑیوں میں محوِ عبادات وریاضات حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ نے یہ فرمایا کہ یا شیخ نہ صرف گردنوں پر بلکہ میری سرآنکھوں پر۔

حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے منسوب لاتعداد واقعاتِ کرامات نہ صرف یہ کہ کتابوں میں مذکور ہیں بلکہ زبان زدِ عام بھی ہیں۔ آپ ہی وہ ہستی ہیں کہ تمام اہل اسلام آپ کی عزت وتکریم یکساں کرتے ہیں۔ آپ کو یقیناً اہل اسلام کے تمام مسالک میں غیر متنازعہ ہستی تسلیم کیا جاتا ہے۔ تمام

مسالک کے اکابرین آپ کے اقوال کو بطور نمونہ پیش کرتے ہیں۔

تمام اولیائے کرام نے جو کہ آپ کے بعد تشریف لائے آپ کی مدح سرائی ضرور کی ہے۔ میں اس وقت حضرت سلطان باھو سرکار علیہ الرحمۃ کی ایک رباعی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ:

بغداد شہر دی کیا نشانی، اُچیاں لمیاں چیراں ھُو
تن من میرا پُرزے پُرزے، جیویں درزی دِیاں لیراں ھُو
انہاں لیراں دی گل کفنی پا کے، رلساں سنگ فقیراں ھُو
شہر بغداد دے ٹکڑے منگساں باھو، کرساں میراں، میراں ھُو

اللہ اللہ ایک ولی کامل عرصہ دراز کے بعد ایک وی کامل کے لئے کس درجہ عقیدت والفت اور شیفتگی کا اظہار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ وصف اور یہ کیفیت صرف اور صرف صاحب نظر اصحاب باصفا میں دکھائی دے سکتی ہے۔

اس رباعی کے پہلے مصرعہ میں آپ فرماتے ہیں کہ بغداد شہر کی پہلی نشانی تو یہ ہے کہ اس میں بڑے بڑے درخت میں مگر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس میں حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی ذاتِ اقدس مدفن ہے۔

دوسرے مصرعہ میں آپ فرماتے ہیں کہ فراقِ شیخ میں میرا وجود گویا لاتعداد ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ آپ نے اس کی مزید وضاحت یوں کہ کہ میرا جسم گویا درزی کی دکان میں موجود کپڑوں کی کتروں کی مانند ہو چکا ہے۔ آپ اگر کسی درزی کی دکان پر جائیں تو آپ وہاں پر چھوٹے چھوٹے کپڑے کے لاتعداد ٹکڑے دیکھیں گے جو کہ بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے

Marfat.com

ہیں اور بڑی تعداد میں ہونے کے باوجود بھی کسی کام میں نہیں لائے جاسکتے۔ حضور سلطان العارفین نے اس مصرعہ میں اپنی عاجزی وانکساری کا کیا خوب اظہار کیا ہے۔

حاضرین محترم! اگلے مصرعہ میں آپ فرماتے ہیں کہ ان بے وقعت ٹکڑوں یعنی اپنے ہی جسم کے ٹکڑوں کو میں گویا بطورِ کفن پہن لوں اور اپنے شیخ کے شہر میں ایک فقیر کے روپ میں گشت کروں۔ یہی نہیں کہ محض فقیر بن جاؤں بلکہ اس مقدس شہر کے فقیروں میں شامل ہو کر میں بھی ان کا حصہ ہی بن جاؤں۔ پھر میری حیثیت ہی ختم ہو جائے اور لوگ مجھے اس شہر کا فقیر کہنے لگیں۔

حصولِ فیض وسعادت کوئی معمولی بات تو ہے نہیں کہ راہ چلتے ہی مل جائے۔ اس کے لئے اپنا آپ ختم کرنا پڑتا ہے اور اپنے آپ کو شیخ کے تصور میں کلیتاً گم کرنا پڑتا ہے۔ اسی کے بعد فیض کی تمنا کی جاسکتی ہے۔

اگلے اور آخری مصرعہ میں حضور سلطان العارفین قدس سرہ، عرض کرتے ہیں کہ اے کاش ایسا ہو کہ میں بغداد شہر میں بھیک مانگتا پھروں اور میراں میراں کے نعرے مارتا رہوں۔ یہ کسی بھی سالک کی اپنے شیخ کے ساتھ محبت اور الفت کی حد ہے کہ وہ ان خدمات واحساسات کا اظہار کرے اور پھر یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے کہ ان احساسات کا اظہار کر کون رہا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اپنے وقت کا ولی کامل ان جذبات واحساسات کا اظہار کر رہا ہے۔

بزرگوں کا ادب کرنے سے ہی دین و دنیا کی عزت حاصل ہوتی ہے۔ آج تو دیکھا یہی جارہا ہے کہ ذرا کسی کو تھوڑی بہت عزت حاصل ہوئی اور وہ صاحب خود کو سب سے بلند مقام پر دیکھنا شروع کر دیتے ہیں اور

Marfat.com

چاہتے ہیں کہ سب لوگ تو ان کی عزت کریں اور وہ کسی کی نہ کریں۔ ارے بھائیو! بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ تم تو کسی کی عزت نہ کرو اور سب لوگ تمہارے آگے پیچھے پھرتے رہیں۔ عزت کرو گے تبھی تمہاری عزت کی جائے گی۔

یہ بات اس طرح بھی کہی جاسکتی ہے کہ آپ اگر اپنے بزرگوں کی عزت کرتے ہوں گے تو پھر یقیناً آپ کے چھوٹے آپ کی اقتداء آپ کی عزت ضرور کریں گے اور جب وہ دیکھیں گے کہ آپ کسی کی عزت نہیں کرتے تو پھر وہ بھی آپ کی عزت نہیں کریں گے۔ جو کہ یقیناً آپ کے لئے ناقابل برداشت ہوگی۔

☆......☆......☆

Marfat.com

محی الدین جیلانی

نہیں کوئی تیرا ثانی، محی الدین جیلانی
کہ ہو محبوبِ سبحانی، محی الدین جیلانی

شبِ معراج میں حضرت گئے عرشِ اعلیٰ
ملے ہو آپ روحانی، محی الدین جیلانی

بنایا قطب تم نے چوروں کو ہے اک دم میں
تیری درگاہ ہے لاثانی، محی الدین جیلانی

مثالِ مہر و ماہ، روشن ہوئی ہے دونوں عالم میں
تمہاری شکل نورانی، محی الدین جیلانی

مسیحا کی طرح تم نے جِلائے سینکڑوں مُردے
بفضلِ پاکِ یزدانی، محی الدین جیلانی

شہنشاہی سے بہتر ہے، مجھے یہ دین و دنیا میں
ملے گر تیری دربانی، محی الدین جیلانی

مریدوں کو تمہارے، غم میں نہیں قبر و محشر میں
کہ ہو تم غوثِ صمدانی، محی الدین جیلانی

Marfat.com

نہیں کچھ جھوٹ اس میں، ہے عیاں کہ یہ سارے عالم پر
کہ ہو تم قطبِ ربانی، محی الدین جیلانی
تمنا ہے کسی شب خواب میں قمقاؔم کو آ کر
خُدارا شکل اپنی تم دکھلاؤ محی الدین جیلانی
(حضرت سید قمقام علی مبشری)

☆......☆......☆

Marfat.com

یاغوث اعظم

میں ہوں آپ کا مبتلا غوث اعظم
دکھا دو وہ منہ چاند سا...... غوث اعظم
مرا مرض ہے لادوا غوثِ اعظم
تیرا در ہے دارالشفا......... غوث اعظم
خدا و محمد علی فاطمہ سے
نہ پاتا ہوں تجھ کو جدا......... غوث اعظم
نکل آئی ڈوبی ہوئی دم میں کشتی
زہے زورِ دستِ دعا......... غوث اعظم
تمہاری عنایت سے، چشم کرم سے
ہزاروں ہوئے اولیاء، .... غوث اعظم
اُسی در کے امید رکھتے ہیں سارے
زمانے کے شاہ و گدا......... غوثِ اعظم
میں لاؤں کہاں آپ سا دو جہاں میں
مددگار و مشکلشا......... غوث اعظم

Marfat.com

نہ دیکھا علی و محمد کو جس نے
وہ دیکھے رُخِ پر ضیاء.......... غوث اعظم

رہا جاں کنی کی مصیبت سے ہوا وہ
تیرا نام جس نے لیا .... غوث اعظم

فدا ہے فدا، زلف و عارض پہ دل سے
یہ کیفی غلام آپ ...... غوثِ اعظم

☆......☆......☆

Marfat.com

یا غوثِ اعظم دستگیر

اے چارۂ بے چارگاں، یا غوث اعظم دستگیر
وائے دستگیر بیکساں، یا غوث اعظم دستگیر
حاجت روائے ماتوی مشکل کشائے ماتوی
از ہمیں خواہم اماں، یا غوثِ اعظم دستگیر
اے خواجۂ غم خوارِ ما، غم راز دل بردار ما
ما راز غم زدے رہاں، یا غوثِ اعظم دستگیر
اے بادشاہِ دوسرا، محبوبِ رب کبریا
للہ بما شو مہرباں ، یا غوث اعظم دستگیر
از درد ہجرت مضطرم، برحال زارم کن کرم
فرما رحم برختہ جاں، یا غوث اعظم دستگیر
ایں نفسِ امارہ مرا، کردہ ذلیل از حد شہا
للہ مارا دہ اماں یا غوث اعظم دستگیر
چوں بے سرو ساماں منم، گریاں منم، نالاں منم
امداد کن شانِ زماں ، یا غوث اعظم دستگیر

☆......☆......☆

Marfat.com

خواجۂ قطب الدین بختیار کاکیؒ

اسرارِ خفی ہیں تم پہ جلی یا حضرت خواجہ قطب الدین
روشن ہیں رازِ مصطفوی یا حضرت خواجہ قطب الدین

جو خدمت میں موجود ہوا اک آن میں وہ مسعود ہوا
ہر فرد و بشر کو نعمت دی یا حضرت خواجہ قطب الدین

ہے دور بلا مقبولوں کی ہوتی ہیں سیری پھولوں کی
گلزار ہے تم سے مہرولی یا حضرت خواجہ قطب الدین

تم نے بھر بھر پیمانے سے توحید کے لنگر خانے سے
دی گنج شکر کو شیرینی یا حضرت خواجہ قطب الدین

مادر کے شکم میں یاد کئے پندرہ سپارے قرآں کے
صورت پہ قرباں جن و پری حضرت خواجہ قطب الدین

یہ عجز کہ تربت خام رہے پاؤں مدفن میں سمیٹ لیئے
مرشد کی ایسی عظمت کی یا حضرت خواجہ قطب الدین

جو مقصد لے کر آتے ہیں وہ سب اس در سے پاتے ہیں
بدمست، شرابی بھنڈاری حضرت خواجہ قطب الدین

کر دو مجھ کو بھی بختاور کچھ کاک رحمت سے دے کر
یا مختار کاکی اوشی یا حضرت خواجہ قطب الدین
اپنا متوالا کر دیجئے خالی کیا جاؤں بھر دیجئے
رحمت کے پھولوں سے جھولی یا حضرت خواجہ قطب الدین

(اکبر وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

خواجہ غریب نواز

اے چشم نبی کے نُورِ نظر، سلطان الہند غریب نواز
تم سب ولیوں کے ہو افسر، سلطان الہند غریب نواز

کیا کیا انعام باری ہے اِک فیض کا دریا جاری ہے
لُٹتی ہے دیگیں بھر بھر کر سلطان الہند غریب نواز

کیوں دیر لگائی ہے خواجہ، آخر تو تیرا ہوں آ جا
بھر دے مینا دیدے ساغر، سلطان الہند غریب نواز

گردابِ بلا میں ہے کشتی، از بہر بزرگانِ چشتی
تم آ کے لگا دو ایک ٹھوکر سلطان الہند غریب نواز

سرتاج شہنشاہی ہو انوارِ ذات الٰہی ہو
فیضان تمہارا ہے گھر گھر تو سلطان الہند غریب نواز

بے کس، بے بس، بیچارہ ہیں، عاجز ناقص ناکارہ ہیں
لو ہم سے بے خبروں کی خبر سلطان الہند غریب نواز

اے مہر حقیقت کے منظر، سلطان الہند غریب نواز
ذرے ہیں تیرے شمس وقمر سلطان الہند غریب نواز

Marfat.com

فرماں بردار ہیں سب تیرے، ہیں دل پر نقش لقب تیرے
آقا، مولا، خواجہ، سرور، سلطان الہند غریب نواز

میں بھی مقصد اپنا پاؤں، روضہ پہ چڑھانے کو آؤں
شیرینی، پنکھا، گل، چادر، سلطان الہند غریب نواز

مل جائے کچھ تو خدا کے کیلئے، پھیلائے ہاتھ دعا کے لئے
آیا ہوں در پہ گدا بن کر سلطان الہند غریب نواز

(حضرت اکبر شاہ وارثی)

☆......☆......☆

یاغریب نواز

بجز تمہارے کہوں کس سے یا غریب نواز
سنو مری، مرے مشکلشا غریب نواز

تمہارے دامنِ عالی نے ہاتھ آتے ہی
بڑھا دیا ہے مرا حوصلہ غریب نواز

معین دین و عطائے رسول والیٔ ہند
امیر و خواجۂ گلگوں قبا غریب نواز

کہاں سگ پھرے در در کی ٹھوکریں کھاتا
تمہارے در کا تمہارا گدا غریب نواز

سُنی ہے آپ کی بندہ نوازیوں کی دھوم
کبھی ادھر بھی نگاہِ عطا غریب نواز

تمہارا ہوں میں تمہیں سے ہے التجا میری
تمہارے ہوتے کہوں کس سے یا غریب نواز

لحد میں روزِ قیامت میں، دین و دنیا میں
تمہارے نام کا ہے آسرا، غریب نواز

تمہارے در کی گدائی ہے آبرو میری
تمہاری دید مرا مدعا غریب نواز

کچھ اپنے بیدم خستہ کو بھی عطا کیجئے
سخی ہے آپ کی سرکار یا غریب نواز

(حضرت بیدم وارثی)

خواجہ اجمیری کی چادر

یہ سیّد الاولیاء کی چادر ہے
ہند کے راہ نما کی پاک چادر ہے
رکھو سر پر لگاؤ آنکھوں سے
خواجۂ دوسرا کی پاک چادر ہے
کیوں نہ حوریں نثار ہوں اس پر
یہ میرے دلربا کی پاک چادر ہے
اس پہ ہے ظل خواجہ عثمان ہارونی
یہ حبیب کبریا کی پاک چادر ہے
س نے چھاگل میں بھر لیا ساگر
اُسی بحر سخا کی پاک چادر ہے
صندل و عطر و گل مہکتے ہیں
مہر رنگیں ادا کی پاک چادر ہے
دھوم ہے رنگ ہے زمانے میں
گُل کے مشکلشا کی پاک چادر ہے
جو تجھے مانگنا ہو مانگ لے اکبر
تیرے حاجت روا کی پاک چادر ہے
(اکبر وارثی)

Marfat.com

رنگِ مُرشد

ہر گُل میں رنگِ مرشد، جلوہ دکھا رہا ہے
بُلبُل کا دم تڑپ کر آنکھوں میں آ رہا ہے
در پردۂ معانی کہتا ہے من رانی
انساں کی آئینہ میں صورت دکھا رہا ہے
دیکھو نکل کے در پہ بسمل تڑپ رہے ہیں
شعلہ تمہارے غم کا دل کو جلا رہا ہے
یہ لے چلے تمنا کبھی تم نے ہی نہ پوچھا
کہ تو کس کے غم میں بیٹھا آنسو بہا رہا ہے
یہ کہاں کا بانکپن ہے تیری انکھڑیوں کے قرباں
ترچھی نظر سے ہم پر برچھی جلا رہا ہے
کیا لطف زندگی کا یہ مزہ ہے عاشقی کا
ہم غم کو کھا رہے ہیں غم ہم کو کھا رہا ہے
آ آ کے اے طبیبو دیکھو نہ لاشِ اکبر
کیوں دیکھتے ہو نبضیں اب اس میں کیا رہا ہے

(اکبر وارثی)

Marfat.com

خواجہ مسعود الدین گنج شکرؒ

فرد الحق فرد الافراد، تو ہے ولئی مادر زاد
تجھ پر فدا ہیں غوث اوتار جن و بشر تیرے متوالے

تازہ کی عرفاں کی کشت، تجھ سے چمن چمن ہے چشت
تونے کھولا در بہشت جو نکلے وہ جنت پالے

قطب الدین کے دلدار، ہند الولی کا تم پر پیار
تم ہو ولیوں کے سردار مردہ طیر جلانے والے

ذاتِ خدا میں تو مقبول، صبا تیرے چمن کا پھول
تجھ پر عاشق نبی رسول حور و ملک ترے متوالے

اکبر تیرا مدحت سنج اس سے دوئی کا کھودے رنج
دے وحدت کے شکر کا گنج، گنج شکر بانٹنے والے

(اکبر وارثی)

☆......☆......☆

Marfat.com

حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمدؒ

میرے وارث ہو تم مولا علاؤ الدین علی احمد
مجھے اب کیا کمی ہے یا علاؤالدین علی احمد

ترے قدموں میں ہے گنگا علاؤ الدین علی احمد
مگر دشوار ہے جمنا علاؤ الدین علی احمد

کراتی ہے وضو جو تیرے مہمانانِ چشتی ہیں
بہشتی ہوگئی گنگا علاؤ الدین علی احمد

پہاڑوں سے چلے ہردوار ، آئی آ کے کلیر میں
تیری چوکھٹ کو آ چوما علاؤ الدین علی احمد

نہ ہو کیوں واصل ذاتِ خدا جب لاڈلا ٹھہرا
فرید الدین بابا کا علاؤ الدین علی احمد

مضامینِ کتابِ معرفت کا ایک دفتر ہے
ترے گولر کا ہر پتا علاؤ الدین علی احمد

ادھر سے روز شوقِ دید میں سورج نکلتا ہے
جدھر ہے تیرا دروازہ علاؤ الدین علی احمد

رہے جاری قیامت تک، کبھی تم اپنے لنگر سے
اِدھر بھی پھینک دو ٹکڑا علاؤ الدین علی احمد

ہیں سونے کا کلس، یا دل ہیں نورانی فرشتوں کے
منور ہے قبا تیرا علاؤ الدین علی احمد

خدا کا قول ہے، میں صابروں کے ساتھ رہتا ہوں
مبارک صبر کا ثمرہ علاؤ الدین علی احمد

میرے والی، میرے وارث، میرے مخدوم صابرؒ ہیں
میرے کعبہ، میرے قبلہ علاؤ الدین علی احمد

☆......☆......☆

Marfat.com

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ

خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی
ہے شایان تم پہ شانِ کجکلاہی
ہے تو ایسا امیر ملکِ عرفاں
کہ خسرو ہیں تیرے در کے سپاہی
تو وہ خورشیدِ وحدت ہے کہ تیری
تجلی گاہ ہے ماہ تابہ ماہی
تیرا وعدہ ہے تیرے سلسلے میں
وبا سے ہو نہیں سکتی تباہی
وضو کرلے جو تیری باوری میں
رہے باقی نہ داغِ رو سیاہی
حضوری میں وہاں تر دامنی کو
حیا میں ڈوب مر اے بیگناہی
وہ کی گنجِ شکر بابا نے پوری
کہ جو بات ان مرے یوسف نے چاہی

Marfat.com

مرے مہر و تبرک کے بہانے
مجھے نعمت کے دے دے چاند شاہی
ہے چشتی، وارثی، فخری، نظامی
کرے پھر کیوں نہ اکبر بادشاہی

(اکبر وارثی)

☆......☆......☆

شاہ نصیرالدین روشن چراغ دہلویؒ

اے نُور چراغ لم یزل مخدوم نصیرالدین ولی
میرے وارث میرے والی مخدوم نصیر الدین ولی
حاصل ہے جمالِ دیں تم سے روشن ہے کمال دیں تم سے
اے جانِ نبی اے شان علی مخدوم نصیر الدین ولی
تُم نورِ جمالِ قطب الدین رنگ بُستان خواجہ فرید الدین
اے شاہِ نظام الدین ولی مخدوم نصیر الدین ولی
روضہ پہ نُور برستا ہے آوازہ چاند پہ کستا ہے
ہو کیوں نہ چراغاں میں دھلی مخدوم نصیر الدین ولی
ناسُوت میں دم کر کے ہر سُو چرتے پھرتے ہیں تیرے آہو
لاہوت کے بن کی ہریالی مخدوم نصیر الدین ولی
اس در پہ ہے جان کھونے کو دہلیز پہ قربان ہونے کو
دل کیوں نہ کہے دہلی دہلی مخدوم نصیر الدین ولی
مل جاؤ اکبر عاصی سے کالی ہے فرطِ معاصی سے
ہو وصل تو مل جائے وصلی مخدوم نصیر الدین ولی

Marfat.com

کلام حضرت باھوؒ

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من وچ لائی ھُو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ھُو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلّن پر آئی ھُو
جیوے مرشد کامل باھو جیں ایہہ بوٹی لائی ھُو

ایہہ تن میرا چشماں ہووے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ھُو
لوں لوں دے مُڈھ لکھ لکھ چشماں، اک کھولاں ایک کجّاں ھُو
ایتیناں دیکھیاں مینوں رج نہ آوے میں ھور کتے ول بھجاں ھُو
مرشد دا دیدار ہے باھو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ھُو

بغداد شہر دی کی اے نشانی، اچیاں لمیاں چیراں ھُو
تن من میرا پرزے پرزے، جیویں درزی دیاں لیراں ھُو
اُنہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ھُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں ، کرساں میراں میراں ھُو

تسی پھری پر دل نہ پھریا ، کیہہ لیناں تسی پھیڑ کے ھُو
علم پڑھیا تے ادب نہ سکھیا، کیہہ لیناں علم نوں پڑھ کے ھُو

چلّے کٹے تے کجھ نہ کھٹیا، کیہہ لینا چلیاں وڑ کے ھُو
جاگ بناں دودھ جمدے نہ باھُو، بھانویں لال ہوون کڑھ کڑھ کے ھُو
پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے، اس پیر نوں کیہہ پھڑنا ھُو
مُرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں اوہ مرشد کیہہ کرنا ھُو
جس ہادی کولوں ہدایت ناہیں اوہ ہادی کیہہ پھڑنا ھُو
جے سِر دِتیاں حق حاصل ہووے باھُو اس موتوں کی ڈرنا ھُو
ثابت صدق تے قدم اگیرے تاہیں رب لبھیوے ھُو
لوں لوں دے وچہ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھیوے ھُو
ظاہر، باطن، عین عیانی، ھُو ھُو پیا سنیوے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو
ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ھُو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ھُو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ھُو
میرا عشق سلامت رکھیں باھُو ایمانوں دیوں دھروئی ھُو
اللہ پڑھیوں پڑھ حافظ ہویوں ناں گیا حجابوں پردا ھُو
پڑھ پڑھ عالم فاضل ہویوں تے طالب ہویوں زر دا ھُو
سے ہزار کتاباں پڑھیاں پر ظالم نفس نہ مردا ھُو
باجھ فقیراں کسے نہ ماریا باھُو ایہہ چور اندر دا ھُو

Marfat.com

اللہ صحی کیتو سے جداں چمکیاں عشق اگوہاں ھُو
راتیں دیہاں دیوے تا تکھیرے نت کرے اگوہاں سوہاں ھُو
اندر بھاہیں اندر بالن اندر سے وچ دھواں ھُو
باھُو شوہ تداں لدھیو سے جداں کیتو سے سوہاں ھُو

ایہہ دنیا زن حیض پلیتی کیتی مل مل دھوون ھُو
دنیا کارن عالم فاضل گوشے بہہ بہہ روون ھُو
جیہاں دے گھر وچ بوہتی دنیا اوکھے گھوکر سوون ھُو
جیہاں ترک دنیا تھیں کیتی باھُو واہندی ندی نکل کھوون ھُو

الست بربکم سنیا دل میرے جند قالو بلا کو کیندی ھُو
حب وطن دی غالب ہک پل سون نہ دیندی ھُو
قہر پوے تینوں رہزن دنیا توں تاں حق دا راہ مریندی ھُو
عاشقاں مول قبول نہ کیتی باھُو توڑے کر کر زاریاں روندی ھُو

(ب) بسم اللہ اسم اللہ دا ایہ بھی گہناں بھارا ھُو
نال شفاعت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم چھٹسی عالم سارا ھُو
حدوں بے حد درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوں جیندا ایڈ پسارا ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جیہاں ملیا نبی سوہارا صلی اللہ علیہ وسلم ھُو

جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ھُو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیں اساں چت مولا دل لایا ھُو

Marfat.com

کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ھُو
مرن تو اگے مر گئے باھُو تاں مطلب نوں پایا ھُو

چڑھ چناں تے کر رشنائی ذکر کریندے تارے ھُو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے لعلاں دے ونجارے ھُو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں توں بھارے ھُو
تاڑی مار اوڈا ناں باھُو اساں آپے اڈن ہارے ھُو

دل دریا سمندروں ڈونگھے کون دلاں دیاں جانے ھُو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ھُو
چوداں طبق دلے دے اندر تمبو وانگوں تانے ھُو
جو دل دا محرم ہووے باھُو سو اوہی رب پچھانے ھُو

سن فریاد پیراں دیا پیرا عرض سنیں کن دھر کے ھُو
بیڑا اڑیا میرا وچ کپراندے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ھُو
شاہ جیلانی، محبوب سبحانی، میری خبر لیو جھٹ کر کے ھُو
پیر جہاندے میراں باھُو اوہی کندھی لگدے تر کے ھُو

میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھانواں ھُو
ویہڑے ساڈے وڑدا ناہیں پئی لکھ وسیلے پانواں ھُو
ناں میں سوہنی ناں دولت پلے کیوں کر یار مناواں ھُو
ایہہ دکھ ہمیشاں رہسی باھُو روندڑی ہی مرجانواں ھُو

Marfat.com

ہسن دے کیتے رودن لیوئی، تینوں دتا کس دلاسا ھُو
عمر بندے دی اینویں وہانی جویں پانی وچ پتا سا ھُو
سوڑی اسامی سٹ کھتے سن پلٹ نہ سکسیں پاسا ھُو
تیتھوں صاحب لیکھا منگسی باھو رتی گھٹ نہ ماسا ھُو

(حضرت سلطان باھوؒ)

☆......☆......☆

Marfat.com

حصہ

رباعیات

Marfat.com

شانِ حسین

اُڈے جیہے شہباز نیں فضاء اندر
سب توں وکھری پرواز حسین دی اے
گفتار کردار تے ہر اک شے
واللہ قابل ناز حسین دی اے
جدوں کوئی قرآن دی گل کردا
مینوں لگدا آواز حسین دی اے
اینج تے حاکم نماز ہر کوئی پڑھدا
پر سب توں وکھری نماز حسین دی اے

☆......☆......☆

سلاطینِ عالم اپنی جگہ ہیں
زمانے کا سلطان اپنی جگہ ہے
بدلتی رہی آسمانی کتابیں
محمد کا قرآن اپنی جگہ ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

قرآن تیری نعت کا دِیوان نظر آیا
تیری صورت و سیرت کا عنوان نظر آیا
ماذاغ ہیں آنکھیں تو والشّمس ہے رُخ ناصر
قرآن کے چہرے پہ قرآن نظر آیا

☆......☆......☆

پھر آرزو ہے کہ شیشۂ دل چُور چُور ہو
اور کوئی شے تو قابلِ نظر حضور ہو
یا رب اِک التجا ہے کہ محشر میں جو بھی ہو
ایک رسول پاک کی محفل ضرور ہو

☆......☆......☆

عشق سے خالی جن کے سینے ہوتے ہیں
بینا ہو کر بھی وہ نابینا ہوتے ہیں
محفل نعت میں آتے ہیں بس لوگ وہی
جن کے دل ہر وقت مدینے ہوتے ہیں

☆......☆......☆

بات جب ہم خدا سے کرتے ہیں
ابتداء صلیِ علیٰ سے کرتے ہیں
نقل مولا ہے کوئی شرک نہیں
پیار جو مصطفیٰ سے کرتے ہیں

جان و دِل سب نثار کرتے ہیں
ہم مدینے سے پیار کرتے ہیں
بھیجتے ہیں درود آقاؐ پر
کیا حسین کاروبار کرتے ہیں

☆......☆......☆

حُسن و سرور کی بات ہوتی ہے
جب کہیں محفل نعت ہوتی ہے
عُشاق بھیجتے ہیں درود آقا پر
راضی مصطفیٰ کی ذات ہوتی ہے

☆......☆......☆

الٰہی مرتے دم منہ سے محمد مصطفیٰ نکلے
بدن سے روح بھی کہتی ہوئی صلی علیٰ نکلے
اگرچہ ہے تلاطم خیز بحرِ معصیت لیکن
کرم سے آپ کے ڈوبا ہوا، بیڑا میرا نکلے

☆......☆......☆

میں کیا بتاؤں کہ تم کیا ہو یا حبیب اللہ
حسیں جمیل ملیح و وجیہہ ظل اللہ
جو بدر چہرہ تو واللیل ہے یہ زلفِ سیاہ
خطت کلامِ کلیم رُخت کلام اللہ
چہ خط چہ رُخ چہ جبیں لا اِلہ الا اللہ

Marfat.com

چھٹے گا ہم سے نہ تا حشر گوشۂ مشہد
کہ جان دے کے یہ پائی ہے دولتِ سرمد
عبث علاج میں بیدمؔ کے ہے یہ جد و کد
قتیلِ خنجرِ عشق تو برنمی خیزد
اگر مسیح بگوید کہ قم باذن اللہ
(بیدم وارثی)

☆☆☆

محمد پہ دِل کو فدا کر چکے ہیں
جو فرضِ خدا تھا ادا کر چکے ہیں
نہ دوزخ میں جائے گا کوئی بھی مومن
یہ وعدہ رسولِ خُدا کر چکے ہیں
کہاں تک بھلا ہم سے وصف نبی ہو
صفت اُن کی سب انبیاء کر چکے ہیں

☆......☆......☆

اے پیارے نبی، احمد مختار خبر لو
در پر کھڑا ہے طالبِ دیدار خبر لو
میں سخت گنہگار و خطاوار ہوں مولا
بدکاری کا بے شک ہوں سزاوار، خبر لو
(محمد حسین فدا)

Marfat.com

☆......☆......☆

الٰہی تو مالک ہے پروردگار
ہے بندہ تیرا تجھ سے امیدوار
محمد کا جو دوست ہو یا خدا
تو بے شک اُسے آگ سے مت جلا
جو لیتا ہے خدا اور محمد کا نام
تو کر آگ دوزخ کی اُس پر حرام

☆......☆......☆

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
جھولی منگتوں کی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
میری نظروں میں نیازی کوئی جچتا ہی نہیں
جب سے سرکارِ مدینہ کی گلی دیکھی ہے

☆......☆......☆

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے
خالق تو محمد کی ادا دیکھ رہا ہے
محبوب کی نظریں ہیں گنہگار کی جانب
محبوب کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے

☆......☆......☆

بول جیہڑے پیار وچ بولے وی قبول نیں
ماشے وی قبول نیں تولے وی قبول نیں

Marfat.com

شاہ ولی اللہ دے باپ کو لوں پچھ لوو
آقاؐ نوں نیلاؤ والے جھولے وی قبول نئیں

☆......☆......☆

سوہنے دی گل بات نہ مکے
ذکر والی رات نہ مکے
سجدے پئے پئے میں آقا نوں ویکھاں
فیر ساری عمر میری، اے رکعات نہ مکے

☆......☆......☆

اُن کی نعتوں کا کبھی لب سے حوالہ نہ گیا
ہوگئی شام مگر اُن کا اجالا نہ گیا
میں نے اِک بار کہا کہ جھولی میری خالی ہے
مجھ کو اتنا کچھ دیا کہ مجھ سے سنبھالا نہ گیا

☆......☆......☆

نظر کا تیر سینہ و جگر سے پار ہوتا ہے
نظر کے سامنے جس وقت رُوئے یار ہوتا ہے
وفا کے شہر میں آہوں کا کاروبار ہوتا ہے
مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے
کہا اقبال نے کیا خوب اس بارے میں ناصر
کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

مدحتِ رسولؐ کے گوہر رول رہا ہوں
میزانِ عقیدت پر اُنہیں تول رہا ہوں
چھوٹا ہوں مگر بول بڑے بول رہا ہوں
تعریف محمد میں زباں کھول رہا ہوں

☆......☆......☆

ادب یہ ہے جب اُن کا نام آ جائے
اُسی لمحے لبوں پہ درود آ جائے
کاش طیبہ سے ابھی یہ پیغام آ جائے
کہ ہمارے پاس ہمارا غلام آ جائے

☆......☆......☆

غم حبیب کو سینے میں پال رکھا ہے
خدا کا شکر ہے گودڑی میں لعل رکھا ہے
ہر کڑے وقت میں امداد فرمائی
حضور نے میرا کتنا خیال رکھا ہے

☆......☆......☆

کوئی کہندہ گلاں تے باتاں دا دور اے
کوئی کہیندہ ظلماں آفاتاں دا دور اے
کوئی کیندہ باراتاں دا دور اے
کوئی کیندہ دن نوں وی راتاں دور اے
جے ناصر نوں پچھو تے سارے نیں جھوٹھے
فقط میرے مصطفیٰ دِیاں نعتاں دا دور اے

Marfat.com

الف اللہ دل رتہ میرا.......... مینوں بعد دی خبر نہ کائی
بے پڑھیا مینوں سمجھ نہ آوے......... لذت الف دی آئی
ع تے غ دا فرق نہ جاناں......... اے گل الف سمجھائی
بُلھے شاہ قول الف دے پورے
جیہڑے دل دی کرن صفائی

☆......☆......☆

وحدہ، لا شریک ہے رب اساڈا
پردہ پوش ہے لنگ ملنگیاں دا
پتھر وچ پالدہ کیڑیاں نوں
ٹورا ٹورا دا لُولیاں لنگیاں دا
ہر کوئی چنگیاں نال پیار کردا
حامی نئیں کوئی گندیاں مندیاں دا
وارث شاہ اساں فقیراں دی کیویں گذر ہوندی
جے کر رب ہوندا صرف چنگیاں دا

☆......☆......☆

جے وارث نہ ہوندا مدینے دا والی
کدی پار ساڈا سفینہ نہ ہوندا
نہ ہوندیاں کدی وی معطر فضاواں
جسے سوہنے دا سوہنا پسینہ نہ ہوندا
اے چن تارے، بے نور ہونے سن سارے
جے ماں آمنہ دا نگینہ نہ ہوندا
غریباں نوں ملنے سی در در دے دھکے
جے دنیا تے اجمل مدینہ نہ ہوندا

Marfat.com

اے صبا لے چل مدینہ میں خدا کے واسطے
دل تڑپتا ہے آقا حبیبِ کبریائے واسطے

لائے یہ بندہ کہاں سے بھلا حق تعالیٰ کی زبان
میرے آقا میرے مولیٰ تری صفت و ثنا کے واسطے

لے جائیں گے ہم اس جہاں سے داغ عشق مصطفیٰ
اور پھر کیا چاہیئے روز جزا کے واسطے

ہم جامِ کوثر، ساقئی کوثر سے لیں گے روزِ حشر
بخش دے گا ہم کو مولیٰ، مصطفیٰ کے واسطے

☆☆☆

اختتـــــــــــــــام

Marfat.com

معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

غرض یہ کہ دونوں معراجوں میں فرق واضح ہے۔

وہ کلیم کی معراج تھی اور یہ حبیب کی معراج ہے
وہاں تجلی صفات تھی یہاں تجلی ذات

تو حضراتِ گرامی قدر!

دونوں معراجوں میں بھی فرق ہے اور دونوں ذاتوں میں بھی فرق ہے۔

وہ کلیم اللہ کی معراج تھی یہ حبیب اللہ کی معراج ہے
وہ کلیم ہے...... یہ حبیب ہے
کلیم اور ہوتا ہے...... حبیب اور ہوتا ہے
کلیم وہ جو رب سے کلام کرے...... حبیب وہ جس سے رب کلام کرے
کلیم وہ جو خود جائے ...... حبیب وہ جو بلایا جائے
کلیم وہ جو کوہِ طور پر جائے...... حبیب وہ جو براق پر چڑھ کر جائے
کلیم وہ جو رب کی رضا چاہے...... حبیب وہ جو براق پر چڑھ کر جائے
کلیم وہ جو رب کی رضا چاہے...... حبیب وہ جس کی رب رضا چاہے
کلیم وہ جس کو طور پر جوڑے اتارنے کا حکم آئے
حبیب وہ جو جوڑوں سمیت عرش اولیٰ تک چلا جائے

☆☆☆

عالمین کا سورج

لنا شمس ولآ فاق شمس
و شمسنا تطلع بعد العشاء

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ ایک ہمارا سورج ہے اور ایک دنیا والوں کا سورج ہے۔ ہمارا سورج اس وقت طلوع ہوتا ہے جب ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔

حضرات گرامی قدر!

یہ زمین کا سورج ہے
وہ عالمین کا سورج ہے
یہ سورج کائنات میں گھومتا ہے
اس سورج کے گرد کائنات گھومتی ہے
یہ سورج مشرق سے طلوع ہوا
وہ سورج عرشِ بریں سے طلوع ہوا
یہ سورج غروب ہو جاتا ہے
وہ سورج عروج پہ رہتا ہے
یہ سورج چلتا ہے تو نیچے آ جاتا ہے
وہ سورج چلتا ہے تو عرشِ اولیٰ سے بھی اوپر جاتا ہے

Marfat.com

یہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے

وہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے

اس سورج کی چمک بلندیوں پہ پڑتی ہے

اس سورج کی چمک بستیوں پہ بھی پڑتی ہے

اس سورج کی روشنی بادل روک لیتے ہیں

اس سورج کی روشنی کوئی نہیں روک سکتا

اس سورج کی روشنی ناگوار ہوتی ہے

اس سورج کی روشنی خوشگوار ہوتی ہے

یہ سورج اشارے سے آنے والا ہے

وہ سورج اشارے سے بلانے والا ہے

یہ سورج منبعِ احیاء ہے

وہ سورج پیکرِ مصطفیٰ ہے

☆☆☆

Marfat.com

مکہ کی فتح کے موقع پر

جب مکہ فتح ہوا تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ بلالؓ کعبے کی چھت پہ کھڑا ہو جا اور اذان کہہ دے۔

تو حضرت بلالؓ کعبے کی چھت پہ چڑھ گئے۔

اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے مدینے میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
میداں میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
بیاباں میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
سفر میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
حضر میں اذاں دی تو رخ کیا کعبے ک طرف
مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
آقا صلی اللہ علیہ وسلم جہاں جہاں بھی اذانیں دیتا رہا
رخ کرتا رہا کعبے کی طرف
تو آج اس کعبے کی چھت پہ کھڑا ہوں اور اذان کہنے کے لئے
اپنا رخ کس طرف کروں
تو میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلالؓ
تو نے پہلے اذانیں دیں تو رخ کیا کعبے کی طرف

Marfat.com

اور آج تو اس کعبے کی چھت پہ کھڑا ہے تو تیرا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے یہ حکم دیتا ہے کہ اپنا رخ میری طرف کر کے اذان کہہ دے۔

تو امام احمد رضا خان بریلویؒ بول اُٹھے۔

☆☆☆

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا بھی کعبہ دیکھو

☆☆☆

کعبہ کی عظمتیں مجھے تسلیم ہیں مگر
سجدوں کے واسطے تیرا دربار چاہیئے

☆☆☆

قمر اچھا ہے فلک پہ نہ ہلال اچھا ہے
گر چشمِ بینا ہو تو دونوں سے بلالؓ اچھا ہے

☆☆☆

Marfat.com

چار یار دی شان

نَحمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰه
وَعَلٰی آلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

عزیزانِ گرامی! ویسے تو حضور ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین شان والے ہیں۔

سب اصحاب نبی دے سوہنے سب دی شان اُچیری
نبی دے یاراں اُتوں صدقے سو واری جند میری
ناں مقصود اصحاب دا کردا روشن رات ہنیری
یار بنیں اصحاب دا جے ہے قسمت چنگی تیری

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم رفعت والے ہیں۔
تمام صحابہ رضی اللہ عنہم عظمت والے ہیں۔
تمام صحابہ رضی اللہ عنہم رحمت والے ہیں
تمام صحابہ رضی اللہ عنہم جنت والے ہیں۔
تمام صحابہ رضی اللہ عنہم انعام والے ہیں۔
تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اکرام والے ہیں۔

Marfat.com

تمام صحابہ ﷺ شان والے ہیں۔

تمام صحابہ ﷺ ایمان والے ہیں۔

تمام صحابہ ﷺ نور والے ہیں۔

تمام صحابہ ﷺ مکرم ہیں تمام صحابہ معظم ہیں۔

لیکن تمام صحابہ ﷺ میں بدر والوں کا مقام اعلیٰ ہے۔

اہلِ بدر میں عشرہ مبشرہ کا مقام اعلیٰ ہے۔

عشرہ مبشرہ میں چار یاروں کا مقام اعلیٰ ہے۔

عزیزانِ محترم!

اب ہم آج کی اِس مقدس و مُعطر محل میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے اُن چار اصحاب کا ذکر بالخصوص کریں گے جن کو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے خاص اعزازات سے نوازا۔ اِن میں سے ہر ایک صحابی بڑی شان و عظمت کا مالک ہے کسی بھی صحابی کے اعزازات کو بیان کرنے کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہونا چاہیے کہ دوسرے کی توہین و تنقیص کی جائے اور نہ ہی کسی شخص کے پاس وہ پیمانہ ہے جس سے ان پاکیزہ نفوس کے مقام و مرتبہ کو ماپا جاسکے۔

حضراتِ محترم!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں ارشاد فرمایا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَه' اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُم تَرٰهُم رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

یعنی محمد اللہ کے رسول ہیں اور اُن کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دِل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ تعالیٰ کا

Marfat.com

فضل و رضا چاہتے۔ (سورۃ الفتح آیت ۲۹)

اس آیت کریمہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے چار اصحاب کا بالخصوص اور دیگر اصحاب کا بالعموم ارشاد فرمایا ہے۔ مفسرین کرام نے اس کی وضاحت اپنی اپنی تحقیق کے مطابق فرما رکھی ہے عظیم مفسرِ قرآں علامہ علاؤ الدین بغدادی تفسیر خازن میں اس آیت کی تفسیر یوں بیان کرتے ہیں۔

وَالَّذِینَ مَعَہٗ سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ سے مراد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ سے مراد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ سے مراد حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سے مراد بقیہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ (تفسیر خازن جلد ۴ ص ۱۷۳)

وہ شہکارِ نبوت مصطفےٰ کے نوری اختر ہیں
رسولِ پاک کی اُمت میں وہ ہر اِک سے بہتر ہیں
نوازا ہے اُنہیں مقصود اللہ نے محمد نے
ہدایت کے ستارے ہیں یہ چاروں اپنے رہبر ہیں

حضرات محترم! آیتِ کریمہ اور اُس کی تفسیر آپ نے سماعت فرمائی اس آیۂ کریمہ سے بھی خلفاء راشدین کی خصوصی عظمت و شان کا اظہار ہو رہا ہے۔

اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ خلافت میں اوّلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے۔ اِس لئے باعتبارِ خلافت ہی پہلے خلیفہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کرتے ہیں۔ آپ تمام احباب نہایت ذوق و شوق سے

Marfat.com

تشریف رکھیں کیونکہ آج کی محفل عاشقانِ مصطفیٰ کے ذکر کی محفل ہے۔

نبی کے دیوانوں کے سامنے اصحابِ مصطفیٰ کا ذکر کیا جائے تو یہ ممکن ہی نہیں کہ صدائیں سبحان اللہ کے نعروں سے نہ گونجیں۔ آپ سب حضرات صحابہ کرام کے اذکار سے قلوب کی راحت کا سامان کریں آج جو بھی ثنا خوان مائیک پر آئے گا وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بالخصوص چار یاروں کی منقبت پیش کرے گا۔ اس لئے آپ سب جاگے ہوئے اِن مقدس گھڑیوں سے لطف اندوز ہوں کیا خبر یہ گھڑیاں دوبارہ ملیں نہ ملیں۔

سچے سُچے نے نبی دے یار سارے
اُچا مرتبہ نبی دے یاراں دا اے
سانوں خوف کی روزِ حساب دا اے
عشق مل گیا نبی دے یاراں دا اے
ایہہ زمین کی اے آسمان اُتے
ہُندا تذکرہ نبی دے یاراں دا اے
مینوں ملدے مقصود مقصود سارے
مینوں آسرا نبی دے یاراں دا اے

حضراتِ محترم! سب صحابہ کرام شان وعظمت کے مالک ہیں اور آسمانِ نبوت کے آفتاب سے کرنیں لے کر چمکتے ہوئے ستارے ہیں ان سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض کفر وضلالت کا نشان ہے۔

کملی والے دے چارے نے یار سوہنے
دل وچ چونہواں دے نال محبت رکھناں
جیہڑے دشمن اصحابِ رسول دے نے

اوہناں نال ہمیشہ توں نفرت رکھناں
خادم ہاں حضور دے خادماں دا
دل وچہ نبی دے یاراں دی چاہت رکھناں
رب دا شکر مقصودؔ ہاں سدا کردا
کیوں کہ نبی دے یاراں دی نسبت رکھناں

حضراتِ گرامی قدر!

کچھ اصحابِ ثلاثہ کے منکر ہیں اور کچھ لوگ مولائے کائنات کے ساتھ بغض رکھتے ہیں یہ دونوں گروہ گمراہ ہیں اسی لئے ہم کہتے ہیں!

جو بھی منکر ہوا ہے چاروں کا
مصطفٰے و خدا کے پیاروں کا
وہ ہے مقصودؔ آتشِ دوزخ
جو نہ ہو کر رہا ہے چاروں کا

(محمد مقصود مدنی)

☆☆☆

ہر بے اصول کے لئے فطری اصول زندہ ہے
چبھن میں خاروں کی رہ کر بھی پھول زندہ ہے
جشنِ میلا منا کر ہم بتاتے ہیں زمانے کو
ہم ہی وہ لوگ ہی کہ جن کا رسول زندہ ہے

Marfat.com

عظمت چار یار

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ابوبکر صدیق دی ویکھ عظمت جان یار دے اُتوں لٹائی جس نے
نال نبی دے سچی وفا کیتی کنڈ نئیں یار نوں کدی وکھائی جس نے
ہو مقصود قربان سرکار اُتوں عظمت ربّ کولوں وکھری پائی جس نے
جدوں دین نوں مال دی لوڑ پئی سی
واری یار تو ساری کمائی جس نے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عُمر فاروق دا ویکھ رُتبہ جنہوں منگن لئی نبی دُعا کیتی
آلِ پاک تھیں عمر پیار کیتا سوہنے نبی دے نال وفا کیتی
اوہنوں کہنواں خطا دا ہے پتلا جیہڑا آکھے کہ عُمر خطا کیتی
نام لیا مقصود جاں عُمر دا اے
میری دُور اے رب نے بلا کیتی

☆☆☆

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

شاناں والاں عثمان ذیشان سوہنا جہنے دین اُتوں جان وار دِتی
ڈُبن لگی سی کشتی اسلام والی خُون دے کے عثمان نے تار دِتی
ڈُلھیا خونِ عثمان قرآن اُتے جان دِتّی تے نال وقار دِتی
خُون اپنا دے کے مقصودؔ مدنی
رُخ دین دی سُرخی نکھار دِتی

☆☆☆☆

حضرت علی رضی اللہ عنہ

نام علی دا دیندا اے نُور دل نوں ، نام علی دا ڈُبیاں تار دا اے
نام علی دا مُشکل وچ کم اَوندا، نام علی دا بخت سنوار دا اے
نام علی دا کیف و سرور دیوے نام علی دا قلب نکھار دا اے
نام علی مقصودؔ ہے وِرد میرا
نامِ علی میرا سینہ ٹھار دا اے

☆☆☆

حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

حضراتِ محترم! آج سرکار کے پیاروں کا ذکر ہوگا بالخصوص چار یاروں کا ذکر ہوگا آپ سب میرے ساتھ مل کر نعرہ لگائیں۔

نعرۂ تکبیر — اللہ اکبر

نعرۂ رسالت — یارسول اللہ

نعرۂ حیدری — یاعلی

نعرۂ خلافت — حق چار یار

چار یاروں میں جناب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا مقام اعلیٰ ہے

کون صدیق اکبر رضی اللہ عنہ! جن کی عظمت کے اِظہار کے لئے قرآن پاک میں آیات نازل ہوئیں۔

جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام بنایا۔

جن کی عظمت کے ترانے ہر ایمان والا گا رہا ہے۔

جو یار غار بھی ہیں اور یار مزار بھی۔

جنہوں نے ہر مشکل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتھ دیا۔

جنہوں نے اپنی صاحبزادی کا نکاح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کردیا

Marfat.com

کون سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ!

جن کی صداقت پر قرآن نے مہر لگائی۔
جن کی رفعت پر حضور نے مہر لگائی۔
جن کی عظمت پر مولا علی نے مہر لگائی۔
جن کی خلافت پر آئمہ اہل بیت نے مہر لگائی۔

کون سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ!

جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یاروں میں بے مثال۔
جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جانثاروں میں بے مثال۔
جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیاروں میں بے مثال۔
جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وفاداروں میں بے مثال۔

حضرت صدیق نوں عظمت ملی
مُصطفےٰ لجپال دی قُربت ملی
دین اُتوں اپنا سب کُجھ واریا
آپ نوں مقصود ہر برکت ملی

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ افضل صحابہ ہیں۔
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ محسن اسلام ہیں۔
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ صحابی نیک نام ہیں۔

Marfat.com

صدیق اکبر ﷛ صحابہ کے امام ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ رب اکبر کا انعام ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ ہر مومن کی پکار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ صحابہ کے سردار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ رسول اللہ ﷺ کے شہکار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ سراپا نور و انوار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ سراپائے محبت و پیار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ رُوئے اسلام کا نکھار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ اسلامی مملکت کے شہریار ہیں۔
صدیق اکبر ﷛ مولائے کائنات کے دلدار ہیں۔

ابوبکر صدیق نبی دا سوہنا سچا یار اے
پاک نبی توں جس نے اپنا وار دتا گھر بار اے
ابوبکر دا کون ہے ثانی سوہنا یارِ غار اے
جنت وچ مقصودؔ لے جاندا ابوبکر دا پیار اے

حضرات محترم!

حضرت ابوبکر صدیق ﷛ وہ یارِ غار ہیں جنہوں نے اپنی زندگی محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں فدا کر کے ایسی حیاتِ طیبہ حاصل کر لی جسے دوام ہی دوام ہے سرکارِ دو عالم ﷺ نے اپنے یارِ غار کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے ایسا انعام دیا کہ آپ کو قیامت تک کے لئے اپنے پہلو میں جگہ عطا فرما دی۔

حضراتِ محترم!

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے جانثار ساتھی ہیں جن کے ایثار و قربانی کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے بھی بیان فرمایا ہے۔

کر ہر دم صدیق تھیں پیار
جس نے یار توں واری جان

یارِ غار دی اُچی شان
یارِ غار توں میں قُربان

ابوبکر تھیں بُغض نہ رکھ
حق دی گل نُوں حق ای جان

سُتا نال اے وچ مزار
ملیا اِنج مقصود فیضان

حضراتِ محترم! ہم اُن روایات کو نہیں مانتے جن سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات آپ کے اہل بیت اور آپ کے صحابہ کرام کی تنقیص کا کوئی بھی پہلو نکلتا ہو۔

ہم محبت والے ہیں ہم اُن روایات کے قائل ہیں۔
جن میں عشقِ مصطفےٰ کا پہلو نمایاں ہے۔
جن میں آلِ رسول کی تکریم کا پہلو نمایاں ہے۔
جن میں اصحابِ رسول کی عظمت کا بیاں ہو۔

Marfat.com

حضراتِ گرامی! حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے عظمت وشان عطا فرما رکھی ہے۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں!

صدیق نبی دا جانی ایں
صدیق دا ہور نہ ثانی ایں

جو رب صدیق نُوں بخشیاں نے
اوہ شاناں کسے نہ پایاں نے

ساٰنُوں نُور صدیق توں ملدا اے
مقصود اوہ ساڈے دِل دا اے

اوہدی شان دے وچ قرآن دیاں
کئی نُوری آئیتاں آیاں نے

حضراتِ محترم!

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جبریل اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر ابوبکر کا نام صدیق رکھا۔

(ریاض النضرہ ترجمہ علامہ صائم چشتی جلد اول صفحہ ۱۴۱)

خضرِ راہِ وفا پیارا صدیق ہے
مُصطفیٰ پر فِدا پیارا صدیق ہے

پہلا مُسلم ہے وہ پہلا مومن ہے وہ
رہبر و رہنما پیارا صدیق ہے

Marfat.com

غار میں جان آقا پہ قُربان کی
یار پر مَر مِٹا پیارا صدیق ہے

پہلوئے یار میں لیٹا آرام سے
خُوش مقدّر بڑا پیارا صدیق ہے

غازیٔ بدر بھی غازیٔ اُحد بھی
کفر سے لڑ رہا پیارا صدیق ہے

عزم بالجزم ہے پُختہ صدیق کا
صاحبِ اِتقا پیارا صدیق ہے

ہادیٔ دین و مقصودِ محبوب بھی
مرحبا مرحبا پیارا صدیق ہے

حضراتِ محترم! صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی عظمت و شان وریٰ الوریٰ ہے جہاں دیکھو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو بہ پہلو نظر آتے ہیں۔
آپ سب سے پہلے ایمان لائے۔
آپ نے صاحبزادی کا نکاح سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔
آپ نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کا شرف حاصل کیا۔
آپ نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شرکت کی۔

Marfat.com

آپ نے سرکارِ دو عالم ﷺ کے حکم پر گھر کا سارا مال راہِ خدا میں دے دیا۔

حضراتِ محترم!

محبتِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جزوِ ایمان ہے اور جو سرکارِ مدینہ ﷺ کے پیاروں سے بغض رکھتا ہے وہ ایمان سے خالی ہے، اسی لئے ہم کہتے ہیں!

وفا دارِ محمد مصطفیٰ صدیقِ اکبر ہے
رہِ عشق محبت کی ضیاء صدیقِ اکبر ہے

محبت جس کی ضرب المثل ہے اطرافِ عالم میں
وہ محبوبِ حبیبِ کبریا صدیق اکبر ہے

اُٹھا کر مال سارا دین کی خاطر جو لے آیا
سخاوت میں جو سب سے بڑھ گیا صدیقِ اکبر ہے

محبت آلِ احمد سے ہے کی صدیق نے ہر دم
میرا مقصود دل اور مدعا صدیق اکبر ہے

☆☆☆

Marfat.com

حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضراتِ محترم!

حضرت سیدنا فاروق اعظم ﷛ کی تمام حیاتِ مبارکہ اتباعِ مصطفیٰ میں گزری ایک مرتبہ آپ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کہیں سے گزر رہے ہیں ایک جگہ پر پہنچے تو وہاں گردن جھکا کر کمر کو خمیدہ کرتے ہوئے گزرے۔

آپ کے ساتھی آپ کے ہمراہ چلتے رہے کسی نے عرض کی امیر المومنین آپ اس جگہ سے خمیدہ کمر کے ساتھ گردن جھکا کر کیوں گزرے جب کہ وہاں نہ تو کسی درخت کی شاخ تھی جو جھکی ہوئی ہو اور نہ کوئی اور وجہ۔

حضرت سیدنا فاروق اعظم ﷛ کی چشمانِ مبارک میں آنسو آ گئے فرمایا! اے میرے جانثار ساتھیو! ایک مرتبہ میں اپنے آقا و مولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے ہمراہ اسی جگہ سے گزرا تھا اُس وقت یہاں ایک درخت تھا جس کی شاخ جھکی ہوئی تھی حضور آگے چلتے تھے میں ادباً پیچھے چل رہا تھا سرکار اپنی جگہ سے اُس شاخ کی وجہ سے ذرا جھکتے ہوئے گزرے اور میں بھی آپ کے ہمراہ گزرا ٹھیک ہے کہ آج اس جگہ پر وہ درخت نہیں ہے لیکن یہاں سے گزرتے ہوئے مجھے سرکار کا گزرنا یاد آ گیا میں نے کہا خواہ درخت نہیں بھی ہے لیکن آقا کی سنت تو ادا کرتا چلوں۔

حضرات گرامی!

Marfat.com

یہ ہیں حضرت فاروق اعظم ﷜ جن کی عظمت کی گواہی آسمان کے ستارے دیتے ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ آسمانِ خلافت کے قمر ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ فاروق میانِ خیر وشر ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ رموزِ عشق ومحبت سے باخبر ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ دُعائے مصطفیٰ کا ثمر ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ صحابہ میں معتبر ہیں۔

حضرت عمر فاروق ﷜ دشمنوں پر رب کا قہر ہیں۔

رسولِ پاک کے پیارے عمر فاروق اعظم ہیں
خلافت کے حسیں روشن قَمر فاروقِ اعظم ہیں

عمر فاروق کے رُقعہ سے فوراً نیل چلتا ہے
خدا کی بارگاہ میں مُعتبر فاروقِ اعظم ہیں

عُمر فاروق کے سائے سے بھی ابلیس ڈرتا ہے
کہ فاروقِ میانِ خیر و شَر فاروقِ اعظم ہیں

خلافت جن کی افریقہ سے لیکر چین تک پھیلی
خلیفۂ حجاز و کاشغر فاروقِ اعظم ہیں

Marfat.com

جنہیں اللہ سے سرکارِ دو عالم نے مانگا تھا
دُعائے مصطفیٰ کا وہ ثمر فاروقِ اعظم ہیں

رسولِ پاک کی سچی غلامی کا صِلہ دیکھو
جدھر سرکارِ دو عالم اُدھر فاروقِ اعظم ہیں

مجھے مقصود الفت مل گئی حضرت عُمر کی ہے
مری سب مشکلوں میں چارہ گر فاروقِ اعظم ہیں

حضرات محترم! حضرت عمر فاروق ﷜ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے وہ باکمال نظر عطا فرمائی تھی کہ مدینہ منورہ میں بیٹھے ہوئے اپنے لشکر کی نگرانی فرمارہے تھے اور جب لشکرِ اسلام کو شکست ہونے لگی تو مدینہ سے خطبہ دیتے ہوئے اپنے لشکر کے سالار کو مخاطب ہو کر فرمارہے تھے۔ اے ساریہ پہاڑ کی طرف ہو جاؤ۔ اے ساریہ پہاڑ کی طرف ہو جاؤ۔ اور پھر لشکرِ اسلام نے پہاڑ کی طرف سے کفار پر حملہ کیا اور فتح حاصل کر لی۔

اور یہ فاتح لشکر جب مدینہ منورہ واپس آیا تو اِس بات کی گواہی دی کہ اُنہوں نے حضرت عمر فاروق ﷜ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے جنگی حکمتِ عملی اپنائی اور فتح حاصل ہو گئی۔

حضراتِ محترم!

آج کچھ لوگ بات کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں آؤ دیکھو نبی کے غلام کی شان کہ سینکڑوں میل دُور سے اپنے لشکر کو دیکھ رہے ہیں۔

Marfat.com

عُمر ہدایت کا ستارا ہے۔

عُمر غریبوں کا سہارا ہے۔

عُمر اللہ و رسول کا پیارا ہے۔

عُمر ہر بے چارے کا چارا ہے۔

عُمر نے دینِ اسلام کو نکھارا ہے۔

عُمر عدل و انصاف کا روشن منارا ہے۔

عُمر سے بغض خسارا ہی خسارا ہے۔

عُمر بحرِ معرفت کا دھارا ہے

عرب دا ستارا اے فاروقِ اعظم
خدا دا پیارا اے فاروقِ اعظم

میں فاروق اعظم دے دَر دا گدا ہوں
تے میرا سہارا اے فاروقِ اعظم

ہے راہیاں نُوں رستہ محبت دا دس دا
منور منارا اے فاروقِ اعظم

جہدا عدل مشہور ہے سب جہاں تے
اوہ عادل نیارا اے فاروق اعظم

Marfat.com

میں مقصود قربان فاروق اتوں
میرے غم دا چارا اے فاروقِ اعظم

حضراتِ محترم! حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت و شان کا احاطہ کون کرسکتا ہے وہ فاروق اعظم جن کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ سے مانگا۔

جن کی بدولت اللہ نے اہل اسلام کو قوت و شوکت عطا کی۔
جن کا تقویٰ و پرہیز گاری ضرب المثل ہے۔
جن کے عدل کو زمانہ مانتا ہے۔

ابنِ خطاب فاروق پیارا نبی دا اوہ شہکار اے
منگدا رب دے کولوں اوہنوں عرب دا شاہ اسوار اے
اوہ مقصود ہے ساڈے دل دا نبی دا اوہ دلدار اے
خادم اونٹھ تے اوس بٹھا کے پھڑلئی آپ مہارا اے

☆☆☆

Marfat.com

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

حضراتِ محترم! میرے اُستاد گرامی حضرت علامہ صائمؔ چشتی عظمت صحابہ کی بات ایک فارسی منقبت میں یوں فرماتے ہیں۔

شُد مثالِ نجم اصحاب رسول
فَرق عثمان و علی کردن فضول
الفتِ عثمان صائمؔ دین است
باغیِ عُثمان مُرتد و جہول

کون حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جن کی عظمت کی گواہی قرآن پاک دیتا ہے۔
وہی حضرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو سخاوت میں بے مثال۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو طلعت میں بے مثال
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو رفعت میں بے مثال۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو حیاداری میں بے مثال۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو اسلام کی پاسداری میں بے مثال۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جنہیں ذوالنورین کہا جاتا ہے۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو دامادِ مصطفیٰ بھی ہیں محبوب مصطفےٰ بھی۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو خلیفۂ سوم برحق ہیں۔
وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کی خلافت علی منہاج النبوت ہے۔

Marfat.com

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کی عظمت کی بات قرآن یوں کرتا ہے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر میری اور بیٹیاں بھی ہوتیں اور عثمان کے نکاح کے دوران وفات پا جاتیں تو یکے بعد دیگرے اپنی صاحبزادیاں عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔

نُور کی تنویر عثمانِ غنی
حُسن کی تصویر عثمانِ غنی

باکرامت باسعادت با حیاء
سُنتوں کے پیر عثمانِ غنی

پیش کرتے ہیں درِ محبوب پر
اپنی سب جاگیر عثمانِ غنی

خُون اُن کا تھا گرا قُرآن پر
مظہرِ تطہیر عثمانِ غنی

جان دے کر قصرِ حق اسلام کا
کر گئے تعمیر عثمانِ غنی

Marfat.com

نازؔ ہیں مقصود دین اسلام کا
صاحب توقیر عثمانِ غنی

کون عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ!

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کے ہاتھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کہا۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے عثمان کے لئے دو جنتیں ہیں۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کی شہادت کی خبر حضور عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے پہلے سے دی۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کا مقام عقل سے ماورئی ہے۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کی محبت عین اسلام ہے۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کی عداوت عین کُفر ہے۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کے دشمن کا جنازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھانے سے انکار کر دیا۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جن کا محب جنتی اور جن کا عدو جہنمی ہے۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کہ جب اُن پر حملہ ہوا تو حسنین کریمین اُن کے باڈی گارڈ بنے۔

دُھماں دُھمیاں سخی عثمان دیاں
اُچی شان عثمان ذیشان دی اے
ذوالنورین دا لقب اے خاص ملیا
مہربانی ایہہ خاص رحمان دی اے

Marfat.com

ہتھ عثمان دا ہتھ رسول دا اے
ایدھے اُتے گواہی قرآن دی اے
عظمت کراں مقصود بیان کی میں
ایس سخی تائیں دُنیا جان دی اے

کون عثمانِ غنیؓ!

وہ عثمانِ غنیؓ جن کے قاتل جہنمی ہیں۔

وہ عثمانِ غنیؓ جو صحابہ کرام میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔

وہ عثمانِ غنیؓ جو مولائے کائنات کی شادی کے وقت خصوصی خدمت پیش کرتے ہیں۔

وہ عثمانِ غنیؓ جنہوں نے قحط کے دنوں میں پانی کا کنواں مسلمانوں کے لئے وقف کیا۔

وہ عثمانِ غنیؓ جنہوں نے اپنا سارا مال تجارت سرکار کے فرمان پر خیرات کر دیا۔

وہ عثمانِ غنیؓ جنہوں نے سرکار کے فرمان کو ہمیشہ مقدم رکھا۔

وہ عثمانِ غنیؓ جو بناتِ پاک اُم کلثوم و حضرت رقعیہ کے شوہر نامدار ہیں۔

وہ عثمانِ غنیؓ جو تقوے میں بھی بے مثال تھے۔
وہ عثمانِ غنیؓ جو سخاوت میں بھی بے مثال تھے۔
وہ عثمانِ غنیؓ جو بزرگی میں بھی بے مثال تھے۔
وہ عثمانِ غنیؓ جو اہل بدر میں بھی شامل۔

Marfat.com

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو اہل احد میں بھی شامل۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو عشرہ مبشرہ میں بھی شامل۔

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو چار یاروں میں بھی شامل

وہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جو خُلفائے راشدین میں بھی شامل۔

صدقے میں عثمان غنی توں جس دی شان پیاری
دُنیا دے وچ اوس خریدی جنت ہے کئی واری
ہتھ اوہدا اے ہتھ نبی دا جانے خلقت ساری
جان دے کے مقصود سی اوہنے دین دی بیڑی تاری

وہی حضرت سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ جو حضور سے اس قدر عقیدت رکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ نے سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کی اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی شریف سے چل کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے تو حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ آپ کے قدم مبارک گن رہے ہیں سرکار نے فرمایا! اے عثمان آج ہمارے قدم کیوں گن رہے ہو۔

قربان جائیں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے جذبۂ عشق رسول پر آپ عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مقدر جاگ گئے کہ آپ میرے غریب خانے پر جلوہ گر ہو رہے ہیں حضور جب کسی عاشق کے گھر اس کا معشوق جائے۔

جب کسی محبّ کے گھر اُس کا محبوب جائے۔

جب کسی خادم کے گھر اس کا مخدوم جائے۔

جب کسی غُلام کے گھر اس کا آقا جائے۔

جب کسی نوکر کے گھر اس کا مالک جائے۔

تو حضور وہ نوکر اپنے مالک کی خوشی کرتا ہے۔

Marfat.com

وہ غلام اپنے آقا کی خوشی کرتا ہے۔

وہ خادم اپنے مخدوم کی خوشی کرتا ہے۔

وہ محبت اپنے محبوب کی خوشی کرتا ہے۔

آقا آج آپ تشریف لا رہے ہیں میرے مقدر جاگ اُٹھے ہیں۔

اور آپ کی جلوہ گری کی خوشی میں میں چاہتا ہوں کچھ تقسیم کروں آپ کے قدم گن لئے ہیں۔

حضور انہیں قدموں کے طفیل اور قدموں کی نسبت سے آج میں آپ کے قدموں کی تعداد کے مطابق اسی قدر غلام آزاد کروں گا۔

(سبحان اللہ)

یہ ہے عشق رسول۔

یہ ہے محبت کا جذبہ۔

حضرات گرامی! حقیقت یہ ہے کہ ہمیں سرکار دو عالم ﷺ سے محبت کرنے کا طریقہ صحابہ نے سکھایا ہے۔

عشق رسول اور اطاعت رسول میں زندگی صبر کرنے کا طریقہ صحابہ کرام نے سکھایا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سکھایا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سکھایا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سکھایا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سکھایا۔

آج کیسے لوگ ہیں وہ جو حضور ﷺ کی محبت کا دم بھی بھرتے ہیں اور خلیفہ سوم برحق حضرت سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھتے ہیں ایسے لوگ یقیناً

Marfat.com

گمراہ ہیں حضرت عثمانِ غنی ﷺ وہ ہیں جنہوں نے اپنی ساری زندگی اطاعت رسول میں بسر کی۔

حضرت عثمانِ غنی ﷺ وہ ہیں جن کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے دو جنتوں کا اعلان فرمایا ہے۔ شعر سماعت فرمائیں۔

صدقے ہیں عثمان غنی توں جس دی شان پیاری
دُنیا دے وچ اوس خریدی جنت ہے کئی واری
ہتھ اوہدا اے ہتھ نبی دا

جب صلح حدیبہ کا وقت آیا حضور ﷺ نے حضرت عثمانِ غنی ﷺ کی شہادت کی افواہ کے موقع پر صحابہ کرام سے بیعت لی جسے بیعت رضون بھی کہتے ہین حضور نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا۔

اور بائیں ہاتھ کو حضرت عثمانِ غنی ﷺ کا ہاتھ قرار دیا۔

ہتھ اوہدا اے ہتھ نبی دا جانے خلقت ساری
جان دےکے مقصود سی اوہنے دین دی بیڑی تاری

حضراتِ محترم!

اُمید ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اِس مبارک محفل کے صدقے ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر ہمارے لئے توشۂ آخرت بنادے گا۔ اب تمام حضرات صلوٰۃ وسلام کے لئے کھڑے ہو جائیں اور نہایت ادب کے ساتھ سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیۂ درود وسلام پیش کریں۔

☆☆☆

Marfat.com

متفرقات

کمی ہاں میں سرکار دا

کمی ہاں میں سرکار دا
کونین دے سردار دا
مدنی مٹھن منٹھار دا
دلبر نبی دلدار دا
سوہنے خدا دے یار دا
بیڑے جو ڈُبے تار دا
سائیں اے جو سنسار دا
دارو اے جو بیمارو دا
بھاگی بھرا محبوب ہے
اللہ دا مطلوب ہے

سوہنا جدوں وی بولدا
بولن تو پہلے تولدا
جد بولدا رس گھول دا
ہیرے تے موتی رول دا

Marfat.com

سوچاں دے جندرے کھولدا
جیہڑا وی مدنی ڈھولدا
کون آکھدا اے او ڈولدا
نیزے تے چڑھ کے بولدا
سرکار دی اے نعت ہے
سرکار دی کیا بات ہے

باد صباء سوہنے دے لئی
کھلی ہوا سوہنے دے لئی
صفت و ثناء سوہنے دے ئی
ہر دی صدا سوہنے دے لئی
ذوق وفا سوہنے دے لئی
خلق خدا سوہنے دے لئی
اوَ ادنیٰ سوہنے دے لئی
قالوا بلٰی سوہنے دے لئی
جنت نبی سرکار لئی
دوزخ بنی غدار لئی

غدار جیہڑا یار دا
نہ کم دا اے نہ کار دا

Marfat.com

ایویں ای ٹکراں مار دا
قاتل جیہرا کردار دا
باغی جیہڑا دربار دا
منکر جیہڑا سرکار دا
گستاخ جو دلدار دا
ہرکائی اوہنوں دھتکار دا
آ جانیؑ دے ول توں
سن لے میری گل توں

چھڈ دے سبھے بے رنگیاں
چھڈ دے سبھے بے ڈھنگیاں
کی جال کتائی سنگیاں
ایناں نشیاں بھنگیاں
توئیں آپ خود ھُن منگیاں
تنگدستیاں تے تنگیاں
گھڑیاں جیویں وی لنگیاں
گستاخیاں میہوں چنگیاں
صدقے خضر سرکار دے
سب کجھ نبی توں وار دے

☆☆☆

تیری خوشبو میری چادر

تیری خوشبو میری چادر تیرے تیور میرا زیور
تیرا شیوہ میرا مسلک وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

میری منزل تیری آہٹ میرا سدرہ تری چوکھٹ
تیری گاگر میرا ساگر تیرا صحرا میرا پنگھٹ
میں ازل سے تیرا پیاسا نہ ہو خالی میرا کاسہ
تیرے واری تیرا بالک وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

تیری مدحت میری بولی تو خزانہ میں ہوں جھولی
تیرا سایہ میری کایا تیرا جھونکا میری ڈولی
تیری یادیں میری وادی تیرا رستہ میرا ہادی
تیرے ذرے میرے دیپک وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

تیرے دم سے دل بینا کبھی فاراں کبھی سینا
نہ ہو کیوں تیری خاطر میرا مرنا میرا جینا
یہ زمیں بھی ہو فلک سی نظر آئے جو دھنک سی
تیرے در سے میری جاں تک وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ
میں ہوں قطرہ تو سمندر میری دنیا تیرے اندر
سگِ داتا میرا ناطہ نہ ولی ہوں نہ قلندر

Marfat.com

تیرے سایے میں کھڑے ہیں میرے جیسے تو بڑے ہیں
کوئی تجھ سا نہیں بے شک وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک

میری سوچیں ہیں سوالی میرا لہجہ ہو بلالی
شب تیراہ کرے خیر میرے دن بھی ہوں مثالی
تیرا مظہر ہو ہے میرا من کرے اجالا میرا دامن
نہ ہو مجھ میں کوئی کالک وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک

میں ادھورا تو مکمل میں شکستا تو مسلسل
میں سخن ور تو پیمبر میرا مکتب ترا اک پل
تیری جنبش میرا خاصا تیرا نکتہ میرا نامہ
کیا تو نو مجھے زیرک وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک

☆☆☆

Marfat.com

میں تجھ پہ آقا درود بھیجو

طلوع شمس و قمر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجو
ہر ایک شام و سحر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں
سفر کا آغاز جب کروں میں میرے لب پہ ہو نام تیرا پلٹ کے
آؤں تو گھر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں
خدا کی بھیجی کتاب ہے تو میرا تو سارا نصاب ہے تو
حصول علم و ہنر سے پہلے میں تجھ پہ آقا دردو بھیجوں
ہے رونق کائنات تجھ سے ہرا ہے نخلِ حیات تجھ سے
شجر پہ برگ وثمر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں
میں اپنے بچوں میں بیٹھ کر بھی سناؤں بدر و احد کی باتیں
کشاکشِ خیر وشر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں
بس اک تمنا ہے رسول فخری میں اپنے وارث بھی چھوڑ جاؤں
اس اختتام سفر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

Marfat.com

حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شائد حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرۂ باطن سنوار لیں
بوبکر سے کچھ آئینے عشق وفا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں سے ہوگئی
فاروق کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جن سے نگاہ نے
عثمان سے وہ زاویے شرم و حیاء کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
درواز ازئے علی سے یہ خیرات جا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر امت حضور کی
منظر ذرا حسین سے کچھ کربلا کے لا
درکار ہے دعا میں اگر تجھ کو عاجزی
تُو زین العابین سے نقرے دعا کے لا
کرنا ہے اپنے آپ کو آراستہ اگر

Marfat.com

کردار اپنے سامنے سب اولیاء کے لا
یہ جنگ کفر و حق ہے اگر تجھ کو جیتنی
ہر نوجوان کو قاسم و طارق بنا لا کے
سجدے میں گڑ گڑا کے محمدؐ کے پاؤں پر
جا اور جلد رحمت حق کو منا کے لا

☆☆☆

Marfat.com

الہام کی رِم جھم

الہام کی رم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے

سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ تیرا نام لکھا ہے

آیات کی جھرمٹ میں تیرا نام کی مسند
لفظوں کی انگوٹھی میں نگینہ سا جڑا ہے

اب کون حدِ حسنِ طلب سوچ سکے گا
کونین کی وسعت تو تہہ دستِ دعا ہے

ہے تیری کسک میں بھی دمک حشر کے دن کی
وہ یوں کہ میرا قریۂ جاں گونج اُٹھا ہے

خورشید تیری راہ میں بھٹکتا ہوا جگنو
مہتاب ترازوہِ نقش کفِ پا ہے

سایہ گیسو کا تراشا

واللیل تیرے سایۂ گیسو کا تراشا
والعصر تیری نیم نگاہی کی ادا ہے

لمحوں میں سمٹ کر بھی تیرا درد ہے تازہ
صدیوں میں بکھر کر بھی تیرا عشق نیا ہے

یا تیرے خدوخال سے خیرہ ماہ انجم
یا دھوپ نے سایہ تیرا اوڑھ لیا ہے

یارات نے پہنی ہے ملاحت تیری تن پہ
یا دن تیرے اندازِ صباحت یہ گیا ہے

رگ رگ نے سمیٹی ہے تیرے نام کی فریاد
جب جب ہی پریشاں مجھے دنیا نے کیا ہے

خالق نے قسم کھائی ہے اُس شہر اماں کی
جس شہر کی گلیوں نے تجھے ورد کیا ہے

Marfat.com

اِک بار جو تیرا نقش قدم چوم لیا تھا
اب تک یہ فلک شکر کے سجدے میں جھکا ہے

غیروں پہ بھی تیرے الطاف سب سے الگ تھے
اپنوں پہ بھی نوازش کا انداز جدا ہے

ہر سمت تیرے لطف و عنایات کی بارش
ہر سو تیرا دامان کرم پھیل گیا ہے

ہے موج صبا یا تیری سانسوں کی بھکارن
ہے موسم گل یا تیری خیرات قباء ہے

سوچ کو ابھرنے نہیں دیتا تیرا حبشی
بے ذر کو ابوذر تیری بخشش نے کیا ہے

ثقلین کی قسمت تیری ریاض کا صدقہ
عالم کا مقدر تیرے ہاتھوں پہ لکھا ہے

اُترے گا کہاں تک کوئی آیات کی تہہ میں
قرآن تیری خاطر ابھی مصروف ثناء ہے

Marfat.com

اب اور بیاں کیا ہو کس سے تیری مدحت
یہ کم تو نہیں ہے کہ تو محبوب خدا ہے

اے گنبد خضریٰ کے مکیں میری مدد کر
یا پھر یہ بتا کون میرا تیرے سوا ہے

بخشش تیرے ابرو کی طرف دیکھ رہی ہے
محسنؔ تیرے دربار پہ چپ چاپ کھڑا ہے

☆☆☆

Marfat.com

تو شاہِ دو عالم کا گدا ہے

تو شاہ دو عالم کا گدا ہے کہ نہیں ہے
فطرت میں تیری ذوق وفا ہے کہ نہیں ہے

کچھ سوچ کہ آتا ہے تیرا رزق کہاں سے
سرکار کی نسبت کا صلہ ہے کہ نہیں ہے

رہتی ہے تیری آنکھ میں جو نور کی جھلمل
سرکار کی آمد کا پتا ہے کہ نہیں ہے

گرتا ہوں تو اک ہاتھ سنبھالا لیئے آئے
یہ بندہ نوازی کی ادا ہے کہ نہیں ہے

ہر گھر میں سجی رہتی ہے سرکار کی محفل
قرآن میں آقا کی ثناء ہے کہ نہیں ہے

ہیں آج بھی صدیقؓ و عمرؓ زندہ و جہاں میں
محبوب کے قدموں میں بقا ہے کہ نہیں ہے

غیروں کی روایات کی تقلید کے شائق
یہ اپنے ہی آقا سے جفا ہے کہ نہیں ہے

محروم رہی فاتحہ خوانی سے قبر بھی
گستاخ محمدؐ کو سزا ہے کہ نہیں ہے

لکھتا ہوں محمدؐ کی عنایات کا سہرا
انداز میرے فن کا جدا ہے کہ نہیں ہے

جو شخص ہی رویا ہے تیری یاد میں چھپ کر
اس شخص کو ہی نام ملا ہے کہ نہیں ہے

پتھر کے تراشے ہوئے مجبور خداؤ
اب تم ہی بتاؤ کہ خدا ہے کہ نہیں ہے

سرکار کی محفل کا وہ دن یاد تو ہوگا
اس دن سے تیرے گھر میں صباء ہے کہ نہیں ہے

Marfat.com

پہنچا جو قبر میں تو نکرین سے پوچھا
اس دیس میں طیبہ کی ہوا ہے کہ نہیں ہے

معیار عدل ہوگا یہ محشر کی گھڑی میں
اس شخص کے پلڑے میں ثناء ہے کہ نہیں ہے

یہ چادر تطہیر ہے زہرہ کا قصیدہ
ہر بیٹی کے سر پہ ردہ ہے کہ نہیں ہے

جھکتا نہیں سر میرا خضر شاہوں کے آگے
آقا کے غلاموں میں انا ہے کہ نہیں ہے

☆☆☆

Marfat.com

کس کی آمد ہے یہ

کس کی آمد ہے یہ کیسی چمن آرائی ہے
ہر طرف پھول مہکتے ہیں بہار آئی ہے

عطر افشاں جو مدینے سے ہوا آتی ہے
زلف محبوب یقیناً کہیں لہرائی ہے

اُن کے بیماروں میں ارفاء بھی نظر آتے ہیں
واہ کیا سرور عالم کی مسیحائی ہے

اُس طرح فیض سے لوٹا کہیں خالی کوئی
جس نے جو مانگی مراد اس نے وہی پائی ہو

کعبہ قوسین ہو محراب حرم ہو کہ ہلال
ہر جگہ ابروئے محبوب کی زیبائی ہے

اور یہ عالم کہ کریم جب سے بطحا پہنچے
حسن ہی کی ہر کام فضاء آئی ہے

Marfat.com

عشق محمد کا خزینہ ہوگا

جب عطاء عشق محمد کا خزینہ ہوگا
دل میں کعبہ و نگاہوں میں مدینے ہوگا

جب غم عشق سے روشن میرا سینہ ہوگا
دل کا ہر داغ نگینہ ہوگا

حشر میں دیکھتے رہ جائیں گے زاہد مجھ کو
زیرِ دامان کرم جب یہ کمینہ ہوگا

حشر میں اُس پہ برس جائے گا باران کرم
جس کے ماتھے پہ ندامت کا پسینہ ہوگا

خود پلائیں گے اُسے ساقئے حوضِ کوثر
جام پینے کا جسے یاد قرینہ ہوگا

صبح تک برسیں گے انوار الٰہی دل پر
جب کبھی ذکر محمد میں شبینہ ہوگا

سجدئے شکر ادا کروں گا دل سے نیر
جس گھڑی اپنا سفر سوئے مدینہ ہوگا

Marfat.com

چمک میرے مصطفیٰؐ کی

ازل سے لیکر ابد تک جسے عزت ملی اور جو چمکا وہ کریم آقاؐ کے توسل سے چمکا

حضرت آدمؑ چمکے وجود حضرت آدمؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت ابراہیمؑ چمکے وجود حضرت ابراہیم کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت داوٗدؑ چمکے وجود حضرت داوٗدؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت زکریاؑ چمکے وجود حضرت زکریاؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت نوحؑ چمکے وجود حضرت نوحؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت موسیٰؑ چمکے وجود حضرت موسیٰؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

حضرت عیسیٰؑ چمکے وجود حضرت عیسیٰؑ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

صدیق اکبرؓ چمکے وجود صدیق اکبرؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

عمر فاروقؓ چمکے وجود صدیق اکبرؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

عثمان غنیؓ چمکے وجود عثمان غنیؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

مولا علیؓ چمکے وجود مولا علیؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

بلال حبشیؓ چمکے وجود بلال حبشیؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

اویس قرنیؓ چمکے وجود اویس قرنیؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

امام حسنؓ چمکے وجود امام حسنؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

امام حسینؓ چمکے وجود امام حسینؓ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی

داتا علی ہجویریؒ چمکے وجود داتا علی ہجویری کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
غوث اعظمؒ چمکے وجود غوث اعظمؒ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
خواجہ معین الدین اجمیر چمکے وجود خواجہ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
بابا فرید چمکے وجود بابا فریدؒ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
سلطان باہوؒ چمکے وجود سلطانؒ باہو کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
مہر علیؒ چمکے وجود شہباز قلندر کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
شہباز قلندر چمکے وجودِ شہباز قلندر کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
میاں محمد بخشؒ چمکے وجود میاں محمد بخشؒ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
پیر جماعت علی شاہؒ چمکے وجود پیر جماعت علی شاہ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
بابا بھلے شاہ چمکے وجود بابا بھلے شاہ کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
بریلی کے تاجدار اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں فاضل بریلوی چمکے
وجود اعلیٰ حضرت کا پر چمک میرے مصطفیٰؐ کی
اسی لیے آپ فرماتے ہیں:

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت بدوں پر بھی برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کو ٹھہرانے والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میرے چشمے عالم سے چھپ جانے والے

Marfat.com

کبھی غوث و خواجہ کے ناموں پہ الجھے
کبھی اولیائے کے مزاروں سے الجھے
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھے
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھے
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
بڑے ہم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

☆☆☆

Marfat.com

مولا حمد تیری

مولا حمد تیری کوئی کہہ کر سکدا اے
توں نے مٹی چوں نور سما دیناں ایں
دن سورج دے نال کریں روشن
رات تاریاں نال سجا دیناں ایں
دیویں شہنشائیاں پھڑ کے منگیتاں نوں
جدوں نظر کرم دی پا دینا ایں
جے توں چاویں اپنے نبی تائیں
پھر مصر بازار وکا دیناں ایں
ہیرے لعل یا قوت تے اک پاسے
اک اٹی مل پاوا دیناں ایں
تیری ذات اگے جے کوئی دم مارے
اُوہدے والا تے پٹھا ای بھا دیناں ایں
تے کتیاں نوں جنت وار دیناں ایں
بذل رحمتاں دے جدوں وار دیناں ایں
کتے موسیٰ نوں جلوہ دیکھاندا ای ئیں
تے کتے طور نوں ایویں جلا دیناں ایں
جدوں آپ حبیب نوں چاویں ملنا

جبرائیل نوں فٹ پچا دیناں ایں
کائنات دے کل خزانیاں دی
کنجی ہتھ محبوب پھڑا دیناں ایں
تیرے گھر نوں جے کوئی ٹھہان آوے
ابابیلاں توں ہاتھی مروا دیناں ایں

ذات اقدس معجزہ

کسی کے کلام میں معجزہ
کسی کے نام مین معجزہ
کسی کے دم میں معجزہ
کسی کے قدم میں معجزہ
کسی کے عصا میں معجزہ
کسی کے ید بیضا میں معجزہ
کسی کی نگاہ میں معجزہ
کسی کی دعا میں معجزہ

مگر

حسن یوسف دم عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ھمہ دارند تو تنہا داری

Marfat.com

کیونکہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ایسی ہے کہ

حسن و جمال معجزہ
جودِ و نوال معجزہ
خد و خال معجزہ
بال بال معجزہ
گفتار معجزہ
رفتار معجزہ
کردار معجزہ
رخسار معجزہ
رخِ والضحٰی معجزہ
زلفِ دوتا معجزہ
آنکھوں کی حیاء معجزہ
چہرے کی ضیاء معجزہ
پیارے پیارے لبوں پر دعا معجزہ
کملی والے کی ہر ہر ادا معجزہ

اور سامعین ایک دوسرے انداز میں حضور ﷺ کی معجزہ نمائی کچھ یوں کہ قرآن میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں ہیں اور ہر آیت ایک معجزہ ہے۔ اور قرآن میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو ستر حروف ہیں۔ اور ہر حرف ایک معجزہ ہے۔ تو کہنے دیجئے کہ

حرف ملا کر لفظ معجزہ
لفظ ملا کر کلمہ معجزہ
کلمہ ملا کر کلام معجزہ
آیتیں ملا کر رکوع معجزہ
رکوع ملا کر ربع معجزہ
ربع ملا کر نصف معجزہ
نصف ملا کر پارہ معجزہ
پارے ملا کر قرآن معجزہ

اور

جو سارے کا سارا قران ہے
وہ میرے مصطفیٰ کی شان ہے

تو پھر مجھے کہنے دیجئے:

اِک اِک ادا ہے آپ کی آیات بیّنات
کسی زاویے سے دیکھو قرآن ہے مصطفیٰ

تو پھر

قرآن تیری رحمت کا دیوان نظر آیا
آقا تیری صورت اور سیرت کا عنوان نظر آیا
مازاغ میں آنکھیں تو والشمس ہے رخ ناصر
قرآن کے چہرے پہ قرآن نظر آیا

Marfat.com

اج کملی والا آیا ہے

اج کملی والا آیا اے
جس گھر گھر چانن لایا اے
مکے وچہ آیا نور نور
کسری دے کنگرے چور چور
ہویا کفر اندھیرا دور دور
بتاں وی سیس نوایا اے
اج کملی والا آیا اے

بے کہندے پتھر بول بول
اج آیا عربی ڈھول ڈھول
دساں گے دکھڑے پھول پھول
گھر آمنہ مائی جایا اے
اج کملی والا آیا اے

Marfat.com

نبیاں دا آیا پیر
انگلی دے مارے تیر
چن ٹکڑے کر ویکھایا اے
سورج وی موڑ وکھایا اے
اج کملی والا آیا اے

سب مرسل بلے بلے نیں
سوہنے توں سارے تھلے نیں
چلّے عرش تے کلے کلے نیں
حوراں وی جشن منایا اے
اج کملی والا آیا اے

چہرے تے پردہ میم میم
ماذاغ دا سرمہ نیم نیم
میں صدقے اس توں جاں کلیم
جس کملی بیٹھ چھپایا اے
اج کملی والا آیا اے

☆☆☆

Marfat.com

میرا حُسینؑ کیا ہے؟

جہانِ عزمِ وفا کا پیکر
خرد کا مرکز، جنوں کا محور
جمالِ زہرا، جلالِ حیدر
ضمیرِ انساں، نصیرِ داور
زمیں کا دل، آسماں کا یاور
دیارِ صبر و رضا کا دلبر
کمالِ ایثار کا پیمبر
شعورِ امن و سکوں کا پیکر
جبینِ انسانیت کا جھومر
عرب کا سہرا، عجم کا زیور
حُسینؑ تصویرِ انبیاءؑ ہے
نہ پُوچھ میرا حُسینؑ کیا ہے؟
حسینؑ اہلِ وفا کی بستی
حسینؑ آئینِ حق پرستی
حسینؑ صدق و صفا کا ساقی
حسینؑ چشمِ اَنا کی مستی

Marfat.com

حسینؑ پیش از عدم، تصور
حسینؑ بعد از قیامِ ہستی
حسینؑ نے زندگی بکھیری
فضا سے ورنہ قضا برستی
عروجِ ہفت آسمانِ عظمت
حسینؑ کے نقشِ پا کی مستی
حسینؑ کو خُلد میں نہ ڈھونڈو
حسینؑ مہنگا ہے خلد سستی
حسینؑ مقسومِ دین و ایماں
حسینؑ مفہوم ''ھَلْ اَتیٰ'' ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے؟
حسین دل ہے، حسینؑ جاں ہے
حسینؑ قرآن کی زباں ہے
حسین عرفاں کی سلطنت ہے
حسین اسرار کا جہاں ہے
حسین سجدوں کی سر زمیں ہے
حسین ذہنوں کا آسماں ہے
حسیں زخموں بھری جبیں ہے
حسیں عظمت کا آستاں ہے
اُٹھا رہا ہے جو لاشِ اکبر!

Marfat.com

حسین بوڑھا نہیں جواں ہے
وہ سرخروئے نشیب صحرا
وہ سربلندِ سرِسناں ہے
وہ بدرِ افلاک آدمیت!
وہ صدرِ ارباب کربلا ہے
نہ پُوچھ میرا حسین کیا ہے؟
حسین ایماں کی جستجو ہے
حسین یزداں کی آبُرو ہے
حسین تنہا تھا کربلا میں
حسین کا ذکر چار سُو ہے
فرات کی نبض رُک گئی ہے؟
حسینؑ مصروفِ گفتگو ہے
جہاں گلابوں سے اَٹ گیا ہے
حسین شاید لُہو لُہو ہے
حیات کے اِرتقا سے پُوچھو
حسین پیغمبرِ نمو ہے
حسین کا حوصلہ نہ پُوچھو
حسینؑ لُٹ کر بھی سرخرو ہے
وہ دیکھ فوجوں کے درمیاں بھی
حسینؑ تنہا ڈٹا ہوا ہے

Marfat.com

نہ پُوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

حسینؑ اِک دلنشیں کہانی
حسینؑ دستورِ حق کا بانی
حسینؑ عباسؑ کا سراپا
حسینؑ اکبر کی نوجوانی
حسینؑ کردار اہل ایماں
حسینؑ معیارِ زندگانی
حسینؑ قاسمؑ کی کم نمائی
حسینؑ اصغرؑ کی بے زبانی
حسینؑ سجاد کی خموشی
حسینؑ باقر کی نوحہ خوانی
حسینؑ دجلہ کا خشک ساحل
حسین صحرا کی بیکرانی
حسینؑ زینبؑ کی کسمپرسی
حسینؑ کلثومؑ کی ردا ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

☆☆☆

Marfat.com

واقعہ بلال حبشیؓ

شہنشاہ صداقت حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت بلال حبشیؓ کے دروازہ پر تشریف لاتے ہیں۔ دروازے پر دستک دی، آواز آئی کون؟ فرمایا صدیق۔ بلال حبشیؓ نے دروازہ کھولا اور پوچھا خیر تو ہے! رات کے اس پہر؟ جناب صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں مجھے رات کے اسی پہر ہی آنا تھا۔ حضرت بلال حبشیؓ نے عرض کیا، بات کیا ہے؟ فرمایا کلمہ لیکر آیا ہوں اللہ کے نبی نے مکہ میں اعلان نبوت کر دیا ہے۔

حضرت بلال حبشیؓ عرض کرتے ہیں۔ دیر کس بات کی مجھے جلدی سے کلمہ پڑھا دیجئے۔ بلالؓ نے کلمہ پڑھا:

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

رات بستر پر سوئے تو عشق کچھ پرچے لے کر حضرت بلال حبشیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے بلالؓ تم نے عشق کی یونیورسٹی میں داخلہ تو لے لیا ہے۔ لیکن تمہیں معلوم ہے کہ اس کے پرچے کس قدر مشکل ہوں گے؟ نگران کون کون ہوگا؟ سینٹر کہاں کہاں ہوں گے؟

حضرت بلال حبشیؓ فرماتے ہیں ارے عشق تو بتا کہ کیسا پرچہ؟ کیسا نگران؟ کیسا سینٹر؟ جو اس وقت عشق نے جملے کہے اسے شاعر نے کچھ اس طرح بیان کیا ہے۔ ذرا توجہ سے سنئے گا یہ تو عشق کا پیغام ہی نہیں بلکہ یہ تو گویا

Marfat.com

عشق کا گلدستہ ٹھہرا۔

عشق کہتا ہے اے بلالؓ
میرے کول امانتاں تیریاں نیں
تیرے تک ضرور پچاواں گا میں
عشق مصطفیٰ دا تینوں میں جام دے کے
سارے عرب دے وچ نچاواں گا میں
تیرا جوڑ یہودیاں نال پیناں ایں
ماراں اونہاں توں تینوں پواواں گا میں
ٹرناں پووے گا نچدیاں کولیاں تے
تتی ریت اُتے تینوں لٹاواں گا میں
تیرے ناخنوں وچ کل ٹھوک کے تے
داستاں عجیب بناواں گا میں

حضرت بلال حبشیؓ فرماتے ہیں کہ:

اے عشق! اگر میں یہ سب کر لوں
سارے پرچے پاس کر لوں
تو پھر بھلا مجھے ملے گا کیا

☆☆☆

Marfat.com

عشق کا جواب

جنہوں سدھ کے عرش تے رب ملدا
اودھے سینے نال لاواں گا میں
جیہڑے کعبے ول کردا اے جگ سجدے
اودھی چھت اُتے تینوں چڑھاواں گا میں
جدوں تیک ناں توں اذان دے سیں
اودوں تیک نہ دن چڑھاواں گا میں
عرش اُتے جد حوراں تقسیم ہوسن
سردار حوراں دی تینوں دواواں گا میں
سارے نبی، رسول تیرے پیچھے
سب توں پہلے جنت پوجاواں گا میں

☆☆☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمائل بغوی

الجامع الکبیر

مسند اسحاق بن راھویہ

جواہر البیان الخیرات الحسان

تعظیم مصطفیٰ

فیوض الشیخین

خلفائے راشدین

معمولات مظہریہ

فضائل حجر اسود مقام ابراہیم

جدید تخریج شدہ

رکن دین

کشف المحجوب

شرح الصدور

احوال مقدسہ

احادیث کا مجموعہ

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔

شیخ احمد عبدالجواد فرماتے ہیں جس نے کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیث مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

کنز العمال

مترجم

عابد عمران انجم مدنی

فاضل بھیرہ شریف

اسوۂ حسنہ

شیر ربانی شرقپوری اُنکے خلفاء

قلائد الجواہر

بزرگوں کے عقیدے

اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا

نورانی حکایات

سرفراز وطن

دیوان ریاض

طلع البدر

بہار مدینہ

کلام ریاض

مرشد کامل

میری سرکار

بقیع الغرقد جنت البقیع

درود و سلام

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق

حضرت سیدنا فاروق اعظم

حضرت سیدنا عثمان غنی

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ

نجم الخطیب

احوال القبور

وقار شریعت

فضائل علم و علماء

آئینہ جمال مصطفیٰ

مسلک حضرت داتا گنج بخش

تقسیم وراثت

تحقیق حلالہ

تجہیز و تکفین

تحقیق طلاق

کلام حضرت بابا بلھے شاہ

کلام حضرت سلطان باہو

کلام حضرت میاں محمد بخش

لگیاں نیں موجاں

مدینہ ساڈی جان اے

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر 5 دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 042- 37249515

Sami Graphics Ph:+92-042-37249515 0300-4306876

Marfat.com